السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

الامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ارشد اللہ

نظر ثانی

مولانا فیض احمد

جلد دوم

حدیث: ۱۲۷۵ ـــ ۳۳۹۵

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

سُنن الکُبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مُترجم

حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد دوم

حدیث: ۱۶۷۵ ——— ۳۳۹۵

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہوسکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

- نماز کی فرضیت کا بیان ۲۱
- نماز کا پہلا فرض ۲۲
- پانچ نمازوں کی فرضیت کا بیان ۲۵
- پانچ نمازوں کی رکعات کی تعداد ۲۹
- اوقاتِ صلوٰۃ کے ابواب کا بیان ۳۳
- ظہر کا اول وقت ۳۷
- ظہر کا آخری وقت اور عصر کا پہلا وقت ۳۸
- عصر کا آخری مختار وقت ۴۲
- عصر کی نماز کا آخری جائز وقت ۴۳
- مغرب کی نماز کا وقت ۴۴
- مغرب کے دو وقتوں کا ذکر ۵۰
- نمازِ مغرب کا نام مغرب ہی سنت ہے نہ کہ عشا ۵۳
- نمازِ عشا کا نام بجائے عتمہ کے عشا رکھنا سنت ہے ۵۴
- عشا کا اول وقت ۵۵
- سرخی غائب ہونے کے ساتھ عشا کا وقت شروع ہو جاتا ہے ۵۵
- عشا کا آخری وقت ۵۸
- عشا کی نماز کا آخری جائز وقت ۶۴
- صبح کی نماز کا نام فجر رکھنا سنت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
  ﴿وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا﴾ [الاسراء: ۷۸] ۶۵

- صبح کی نماز کا اول وقت ۶۶
- فجر دو قسم کی ہے، نمازِ فجر کا وقت دوسرے فجر کے طلوع ہونے پر ہے ۶۶
- صبح کی نماز کا آخری مختار وقت ۶۸
- صبح کی نماز کا آخری جائز وقت ۶۸
- ایک رکعت پالینے سے صبح کی نماز ادا ہو جاتی ہے ۶۹
- طلوع سورج کے ساتھ نماز باطل نہیں ہوتی ۷۰
- اوقات کی دلیلوں کا خیال رکھنا ۷۲
- فجر طلوع ہونے سے پہلے صبح کی اذان کہنا سنت ہے ۷۳
- بلال رضی اللہ عنہ کے رات کو اذان دینے کی وجوہ کا بیان ۷۶
- سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان اندازہ اور ان روایات کا بیان جن میں ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کو بلال کی اذان پر مقدم کیا گیا ۷۶
- وقت سے پہلے اذان دینے کی ممانعت کا بیان ۸۰
- وقت داخل ہونے کے بعد تمام نمازوں کی اذان دینا سنت ہے ۸۳
- اہلِ حجاز کے قول اور عمل کے راجح ہونے سے پر استدلال کا بیان ۸۵
- بچہ بالغ ہو جائے، کافر مسلمان ہو جائے، مجنون کو آفاقہ ہو جائے اور حائضہ وقت گزرنے سے پہلے پاک ہو جائے اور یہ نماز کا کچھ وقت پالیں (تو کیا حکم ہے؟) ۸۶
- عصر کے وقت میں ظہر اور عصر قضا کرنا اور عشا کے وقت میں مغرب اور عشا قضا کرنا ۸۶
- بے ہوش آدمی کو دو نمازوں کا وقت گزرنے کے بعد افاقہ ہوا تو اس پر قضا نہیں ہے ۸۸
- عورت اگر نماز کی مقدار اول وقت کو پالے، پھر حائضہ ہو جائے یا بے ہوش ہو جائے تو کیا حکم ہے ۹۰
- حالتِ نشہ میں نماز کے قریب نہ جائے ۹۰
- نشے کی کم مقدار کا بیان ۹۱
- نشے سے عقل چلی جائے تو فرض کے ساقط ہونے میں وہ معذور نہیں ہوگا ۹۲

اذان و اقامت کے ابواب کا مجموعہ

- اذان کی ابتدا ۹۳

- اذان اور تکبیر کہتے ہوئے قبلے کی طرف منہ کرنا ۹۷
- اذان واقامت میں کھڑا ہونا ۹۸
- سوار یا بیٹھ کر اذان دینا ۹۹
- اذان میں ترجیع کا بیان ۱۰۰
- حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح میں مڑنا ۱۰۴
- اذان کے وقت اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈالنا ۱۰۶
- صرف باوضو شخص اذان دے ۱۰۷
- اذان میں آواز کو بلند کرنا ۱۰۸
- اذان میں کلام کرنا جس میں لوگوں کو فائدہ ہو ۱۰۹
- اذان کے آخر تک گفتگو کو مؤخر کرنا مستحب ہے ۱۱۰
- کوئی شخص اذان دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے ۱۱۲
- دو نمازوں کو جمع کرنے کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ ۱۱۴
- فوت شدہ نمازوں کے درمیان اذان اور اقامت کو جمع کرنا ۱۲۰
- فوت شدہ نماز کے لیے اذان اور اقامت کہنا ۱۲۴
- اکیلے اور جماعت کی حالت میں فرضی نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ ۱۲۶
- گھروں وغیرہ میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے ۱۲۸
- جماعت کی اذان اور اقامت کے کافی ہونے کا بیان ۱۲۹
- اذان، اقامت یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو چھوڑنے سے نماز کے صحیح ہونے کا بیان ۱۳۰
- جماعت ہو جانے کے بعد اگر کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کے لیے اذان واقامت کے مستحب ہونے کا بیان ۱۳۲
- آدمی کا اپنے غیر کی اذان اور اقامت کا لینا اگرچہ اس نے اقامت نہ کہی ہو ۱۳۲
- عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے ۱۳۲
- عورت کا اپنے لیے اور اپنی سہیلیوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا ۱۳۳
- عورت مردوں کے لیے اذان نہ دے ۱۳۴
- اس طرح کہنا جس طرح موذن کہتا ہے ۱۳۴
- اذان سے فارغ ہو کر کیا کہے ۱۳۷

- اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا ۱۳۹
- اقامت کے جواب میں کیا کہا جائے ۱۴۰
- سفر میں اذان دینا ۱۴۱
- جس نے سفر میں اقامت پر اکتفا کرنے کا بیان ۱۴۱
- صرف اقامت کہنا ۱۴۲
- صرف قد قامت الصلوٰۃ کو دو مرتبہ کہنے کا بیان ۱۴۵
- قد قامت الصلوٰۃ ایک مرتبہ کہنے کا بیان ۱۴۷
- اذان میں اترجیع کرتے وقت اقامت دوہری کہنے کا بیان ۱۵۲
- دوہری اذان اور اقامت سے متعلق روایات کا بیان ۱۵۹
- صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا ۱۶۱
- صبح کی اذان کے علاوہ (دوسری اذانوں میں) اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا مکروہ ہے ۱۶۳
- جو حَیَّ عَلَی خَیْرِ الْعَمَلِ کہنے کے متعلق روایات کا بیان ۱۶۴
- اونچی جگہ پر اذان دینے کا بیان ۱۶۶
- اذان عادل اور با اعتماد شخص دے جو لوگوں میں معزز ہو، اخلاق رذیلہ سے پاک ہو، اور امانت دار ہو ۱۶۷
- نابینا شخص کا اذان دینا درست ہے جب اس سے پہلے بینا شخص اذان دے چکا ہو یا کوئی اس کو وقت کی خبر دے دے ۱۶۸
- مؤذن کا اونچی آواز والا ہونا پسندیدہ ہے ۱۶۹
- اذان آہستہ کہنا اور اقامت جلدی کہنا ۱۷۰
- اذان دینے پر قرعہ ڈالنا ۱۷۲
- مؤذنوں کی تعداد کا بیان ۱۷۳
- اذان کے ساتھ نوافل ادا کرنا ۱۷۴
- مؤذن کی تنخواہ کا بیان ۱۷۴
- اذان کی امامت پر فضیلت ۱۷۵
- اذان کہنے کی ترغیب ۱۷۹
- نمازوں کو اول وقت میں ادا کرنے کی ترغیب ۱۸۳
- سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان ۱۸۷

- سخت گرمی میں ظہر کی نماز مؤخر کرنے کا بیان ۱۸۸
- وہ روایات جن میں گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر ہے ۱۹۲
- ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے والی روایت خباب وغیرہ کی روایت کے لیے ناسخ ہے ۱۹۳
- ظہر کی نماز کو آخر وقت تک مؤخر نہ کرنے کا بیان ۱۹۴
- عصر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان ۱۹۵
- عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان ۲۰۲
- مغرب کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان ۲۰۸
- مغرب کو تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان ۲۱۱
- عشا کی نماز جلدی ادا کرنے والے قائلین کا بیان ۲۱۲
- لوگوں کے جمع ہو جانے پر عشا جلدی ادا کرنے کا بیان ۲۱۳
- عشا کی نماز کو تاخیر سے پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان ۲۱۴
- عشا سے پہلے سونے، عشا کے بعد دنیاوی باتیں کرنے اور عشا کو بہت زیادہ موخر کرنے کی کراہت کا بیان ۲۱۸
- صبح کی نماز کو جلدی ادا کرنے کا بیان ۲۲۳
- تمہارا سب سے بہتر عمل نماز ہے ۲۲۹
- فجر کو صبح صادق کے وقت روشنی پھیلنے پر ادا کرنے کا بیان ۲۲۹
- دوسری فجر کے طلوع ہونے سے قبل نماز شروع کرنے پر لوٹانے کا بیان ۲۳۰
- ظہر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان ۲۳۰
- عصر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان ۲۳۲
- فجر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان ۲۳۵

استقبالِ قبلہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف تحویل قبلہ کا بیان ۲۴۳
- قبلہ کی فرضیت اور استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان ۲۴۸
- حالت سفر میں سواری پر یا پیدل نفل نماز میں قبلے سے انحراف کی رخصت کا بیان ۲۴۹
- اونٹ اور گدھے وغیرہ پر نماز کے جائز ہونے کا بیان ۲۵۱

- تکبیر تحریمہ کے وقت اونٹنی کو قبلہ رخ کرنے کا بیان ۲۵۲
- رکوع اور سجود کا اشارے کے ساتھ ادا کرنے کا بیان اور سجدوں میں رکوع کی بہ نسبت جھکاؤ زیادہ ہو ۲۵۲
- سواری پر وتر ادا کرنے کا بیان ۲۵۳
- فرض نماز کے لیے سواری سے اترنے کا بیان ۲۵۵
- سواری پر وتر ادا کرنے سے وتر کے عدمِ وجوب پر دلائل، اس کا ذکر مختصر گزر چکا ہے ۲۵۸
- شمشیر زنی اور سخت گھمسان کی لڑائی میں فرض نماز میں بھی عدم استقبال قبلہ کی رخصت کا بیان ۲۵۹
- صحیح قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان ۲۶۰
- سمت قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان ۲۶۱
- قبلہ کے بارے میں جستجو اور تحقیق کے وقت اختلاف کا بیان ۲۶۲
- نابینا وغیرہ کے لیے سمت قبلہ کی تعیین میں کافر کا قول معتبر نہیں ۲۶۳
- اجتہاد کے بعد غلطی کے ظاہر اور واضح ہونے کا بیان ۲۶۴
- غلطی سے انحراف قبلہ پر مؤاخذہ نہ ہونے کا بیان ۲۷۰
- اگر بچہ نماز میں بالغ ہو جائے تو وہ اپنی نماز پوری کرے گا اور اگر اول وقت میں نماز پڑھ لے، پھر بالغ ہو جائے تو اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں؛ کیوں کہ اس نے وہی کیا جس کا اسے حکم دیا گیا تھا ورنہ کرنے پر اس کی سرزنش ہوتی ۲۷۲

طریقۂ نماز کے ابواب کا مجموعہ

- نماز کی نیت کا بیان ۲۷۳
- نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنے کا بیان ۲۷۵
- کیفیتِ تکبیر کا بیان ۲۷۶
- نماز کے لیے ضروری وظائف تکبیر، قرآن اور تسبیحات سیکھنے کا بیان ۲۷۹
- امام کا اونچی آواز سے تکبیر کہنے کا بیان ۲۸۱
- مقتدی امام سے پہلے تکبیر نہ کہے ۲۸۲
- موذن کا امام کے نکلنے سے پہلے اقامت نہ کہنے کا بیان ۲۸۳
- اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے ۲۸۳
- امام اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر دے ورنہ بیٹھ جائے تاکہ لوگ زیادہ ہو جائیں، یہ اس وقت ہے

جب نماز کے وقت میں وسعت ہو ۲۸۵
⊛ مقتدی کب کھڑا ہو؟ ۲۸۵
⊛ امام نماز شروع کرنے سے پہلے صفیں سیدھی کروائے ۲۸۸
⊛ امام صفوں کی درستگی کے لیے کیا کلمات کہے ۲۹۰
⊛ اقامت کے بعد امام کو کوئی حاجت پیش آنے کا بیان ۲۹۰
⊛ مؤذن کے اقامت سے فارغ ہونے سے پہلے امام کے تکبیر کہنے کا بیان ۲۹۱
⊛ نماز میں تکبیر کے وقت رفع یدین کا بیان ۲۹۲
⊛ تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھانے کا بیان ۲۹۳
⊛ نماز شروع کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرنے کا بیان ۲۹۷
⊛ تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانے کا بیان ۲۹۹
⊛ ہاتھ اٹھانے سے پہلے تکبیر کے ساتھ ابتدا کرنے کا بیان ۲۹۹
⊛ نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کے طریقے کا بیان ۳۰۰
⊛ کپڑے کے اندر ہاتھ اٹھانے کا بیان ۳۰۲
⊛ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا بیان ۳۰۲
⊛ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کے مسنون ہونے کا بیان ۳۰۷
⊛ تکبیر تحریمہ کے بعد نماز شروع کرنے کا بیان ۳۰۹
⊛ سبحانك الله وبحمدك سے شروع کرنے کا بیان ۳۱۴
⊛ سبحانك اللهم اور وجهت وجهي دونوں دعاؤں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان ۳۱۶
⊛ نماز شروع کرنے کے بعد تعوذ پڑھنے کا بیان ۳۱۷
⊛ تعوذ کا اونچی یا آہستہ آواز میں پڑھنے کا بیان ۳۱۹
⊛ ہر رکعت میں تعوذ کے بعد قراءت کے فرض ہونے کا بیان ۳۲۰
⊛ سورۃ فاتحہ کے قراءت ہونے کا بیان ۳۲۱
⊛ اس بات کی دلیل کا بیان کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو کچھ بھی جمع ہوا وہ سارا قرآن ہے اور اس میں سورۃ توبہ کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے ۳۲۷
⊛ اس بات کا بیان کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ سورۃ الفاتحہ کی مکمل آیت ہے ۳۳۵

⊛ نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے قراءت کی ابتدا کرنے کا بیان اور جب فاتحہ اونچی پڑھی جائے تو اسے بھی اونچی آواز میں پڑھا جائے ۳۳۹

⊛ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم آہستہ پڑھنے کا بیان ۳۴۷

⊛ قراءتِ نمازی کی کیفیت کا بیان ۳۵۰

⊛ زبان سے قراءت ضروری ہے صرف دل سے خیال کافی نہیں ۳۵۴

⊛ آمین کہنے کا بیان ۳۵۴

⊛ امام کے اونچی آواز میں آمین کہنے کا بیان ۳۵۹

⊛ مقتدی کا اونچی آواز سے آمین کہنے کا بیان ۳۶۲

⊛ سورۃ فاتحہ کے بعد قراءت کا بیان ۳۶۳

⊛ سورۃ فاتحہ کے بعد جو سورت شروع کرے اسے مکمل کرنا سنت ہے ۳۶۴

⊛ سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے کچھ حصہ کی قراءت کا بیان ۳۶۴

⊛ ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنے کا بیان ۳۶۵

⊛ ہر رکعت میں ایک ہی سورت کو دہرانے کا بیان ۳۶۶

⊛ صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان ۳۶۸

⊛ بعد والی دو رکعتوں میں بھی قراءت واجب ہے ۳۶۹

⊛ بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان ۳۷۱

⊛ بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد مزید سورت پڑھنا مستحب ہے ۳۷۱

⊛ پہلی دو رکعتیں لمبی اور پچھلی دو رکعتیں ہلکی کرنے کے سنت ہونے کا بیان ۳۷۴

⊛ پہلی رکعت لمبی کرنے کے مسنون ہونے کا بیان ۳۷۶

⊛ پہلی اور بعد والی دونوں رکعتوں میں مساوات ضروری ہے جبکہ کسی کا انتظار نہ ہو ۳۷۸

⊛ رکوع وغیرہ کے لیے تکبیر کہنے کا بیان ۳۷۹

⊛ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کا بیان ۳۸۴

⊛ صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کا بیان ۳۹۷

⊛ رکوع کرتے ہوئے رفع یدین کے مسنون ہونے کا بیان ۴۰۵

⊛ رکوع میں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھنے کا بیان ۴۰۶

- ہتھیلیوں کے گھٹنوں پر رکھنے کی سنت کا بیان اور تطبیق کے منسوخ ہونے کا بیان ۴۰۷
- رکوع کی کیفیت کا بیان ۴۰۹
- رکوع میں دعا پڑھنے کا بیان ۴۱۱
- رکوع اور سجدوں میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۴۱۵
- رکوع میں اطمینان سے ٹھہرنے کا بیان ۴۱۷
- امام سے رکوع میں مل جانے کا بیان ۴۱۹
- صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنے کا بیان اور جو شخص ایسا کرے اس کی رکعت مکمل ہے ۴۲۲
- تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد رکوع کرنے اور دوسری تکبیر کے مستحب ہونے کا بیان ۴۲۳
- رکوع اور سجدوں میں امام کی موافقت کا بیان ۴۲۵
- امام سے پہلے (سجدے سے) سر اٹھانے والے کے گناہ کا بیان ۴۲۸
- رکوع سے اٹھتے وقت اور قومے کی تسبیحات کا بیان ۴۳۰
- امام اور مقتدی دونوں کے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے کا بیان ۴۳۴
- مقتدی کے صرف ربنا لك الحمد کہنے کے قائلین کے دلائل ۴۳۷
- رکوع سے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان ۴۳۹
- سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہنے کا بیان ۴۴۲
- ہاتھوں سے پہلے (زمین پر) گھٹنے رکھنے کا بیان ۴۴۲
- گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھنے کے قائلین کا بیان ۴۴۴
- ہتھیلیوں، گھٹنوں، قدموں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان ۴۴۷
- سجدے میں پیشانی کو زمین پر رکھنے کا بیان ۴۵۰
- ناک پر سجدہ کرنے سے متعلقہ روایات کا بیان ۴۵۱
- سجدے میں پیشانی سے کپڑا ہٹانے کا بیان ۴۵۵
- اس آدمی کے بارے میں جو کپڑا پھیلا کر اس پر سجدہ کرے ۴۵۷
- ہتھیلیوں پر سجدہ کرنے اور حالت سجدہ میں انہیں کھولنے کا بیان ۴۵۹
- ہتھیلیوں پر کپڑا لپیٹ کر سجدہ کرنے کا بیان ۴۶۱
- دورانِ نماز کپڑوں یا بالوں کو سمیٹنا اور جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا درست نہیں ۴۶۲

- سجدے کی تسبیحات کا بیان ۴۶۴
- قبولیت کی امید رکھتے ہوئے سجدوں میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کا بیان ۴۶۶
- رکوع اور سجدوں کی تکمیل کا درست اندازہ ۴۶۷
- رکوع اور سجدے کی کم از کم مقدار کا بیان ۴۶۸
- سجدوں میں ہاتھ رکھنے کا بیان ۴۶۸
- سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنے اور انہیں قبلہ رخ کرنے کا بیان ۴۷۰
- سجدے کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھے اور اپنی کہنیوں کو اٹھا کر رکھے اور اپنے بازو نہ بچھائے ۴۷۱
- اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھنے کا بیان ۴۷۳
- سجدے میں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنے کا بیان ۴۷۵
- سجدے میں اپنے قدموں کو کھڑا رکھنے اور اپنی انگلیوں کے سرے قبلہ رخ کرنے کا بیان ۴۷۷
- سجدے میں ایڑیوں کو ملانے کا بیان ۴۷۸
- جب آدمی سجدہ لمبا کرے تو اپنے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے ۴۷۹
- سجدوں میں اطمینان کا بیان ۴۸۰
- جو آدمی رکوع اور سجدے کو مکمل نہ کرے اس پر سختی کرنے کا بیان ۴۸۰
- سجدوں سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کا بیان ۴۸۲
- دو سجدوں کے درمیان بائیں ٹانگ پر بیٹھنے کا بیان ۴۸۳
- دو سجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کا بیان ۴۸۴
- نماز میں اقعاء مکروہ کا بیان ۴۸۶
- دو سجدوں کے درمیان ٹھہرنے کا بیان ۴۸۸
- دو سجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان ۴۹۱
- رکوع و سجود، قومے اور جلسے میں اطمینان کے فرض ہونے کا بیان ۴۹۲
- ارکانِ نماز (رکوع و سجود) میں ٹھہرنے کی مقدار برابر رکھنا مستحب ہے ۴۹۳
- جلسہ استراحت کا بیان ۴۹۴
- جلسے کے بعد کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان ۴۹۵
- جلسۂ استراحت نہ کرنے والوں کا بیان ۴۹۷

- نماز میں رکوع وسجود میں اعتدال کا بیان ۴۹۸
- تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان ۵۰۱
- تشہد میں رانوں پر ہاتھ رکھنے اور انگلی سے اشارہ کرنے کی کیفیت کا بیان ۵۰۵
- درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانے کا بیان ۵۰۸
- شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارے کی کیفیت کا بیان ۵۰۹
- ان روایات کا بیان جن میں ہے کہ آپ نے صرف اشارہ کیا انگلی کو حرکت نہیں دی ۵۰۹
- انگشتِ شہادت کے ساتھ قبلہ رخ اشارہ کرنے کا بیان ۵۱۱
- اشارہ کرتے ہوئے انگلی کی طرف دیکھنا مسنون ہے ۵۱۱
- ہاتھ رکھنے کا مذکورہ طریقہ دونوں قعدوں میں مسنون ہے ۵۱۲
- تشہد میں اشارے کرتے وقت نیت کا بیان ۵۱۲
- پہلی دو رکعتوں میں تشہد کے مسنون ہونے کا بیان ۵۱۴
- پہلی دو رکعتوں میں بیٹھنے کی مقدار کا بیان ۵۱۵
- پہلے تشہد کے واجب نہ ہونے کا بیان ۵۱۶
- پہلے قعدہ سے کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہنے کا بیان ۵۱۶
- پہلی رکعت سے اٹھنے والی روایات پر قیاس کرتے ہوئے سجدے سے اٹھتے وقت زمین پر سہارا لینے کا بیان ۵۱۸
- دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان ۵۲۱
- تشہد کی فرضیت کی ابتدا کا بیان ۵۲۳
- اس تشہد کا بیان جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا کے بیٹے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا اور اس کے تشہد ہونے میں کوئی شک نہیں جو آپ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا تھا ۵۲۷
- تشہد کی ابتدا صرف ''التحیات'' سے ہی کی جائے ۵۲۸
- تشہد سے پہلے بسم اللہ کے جائز یا مستحب ہونے کا بیان ۵۳۱
- تشہد میں شہادتین کو سلام پر مقدم کرنے کا بیان ۵۳۵
- تشہد سے متعلقہ تمام مسند اور موقوف روایات پر عمل کرنا جائز ہے، البتہ مسند زائد کو ترجیح حاصل ہے ۵۳۹
- تشہد آہستہ پڑھنے کے مسنون ہونے کا بیان ۵۴۱
- تشہد میں نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان ۵۴۲

رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت پر درود بھیجنے کا بیان اور وہی آپ کی آل ہیں ۵۴۶
آپ ﷺ کے اہل بیت کا بیان اور اہل بیت ہی آپ کی آل ہیں ۵۴۷
آپ کی اولاد میں سے صرف بنی ہاشم پر صدقہ حرام ہے، اگر وہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بتلائے ہوؤں میں سے نہ ہوں ... ۵۴۹
بنی عبدالمطلب بن عبد مناف سب آپ کی آل ہیں؛ اس لیے کہ یہ بھی صدقہ کی حرمت اور ذوی القربی کے حصے میں بنی ہاشم کے ساتھ ہیں ۵۵۰
آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن نماز میں دعائے رحمت کرنے میں آپ کے اہل بیت میں شامل ہیں ۵۵۰
جن کا گمان ہے کہ نبی ﷺ کے غلام بھی اس جملہ دعائیہ میں شامل ہیں ۵۵۴
امت کے تمام دین دار لوگ آلِ نبی میں شامل ہیں ۵۵۵
کیا نبی ﷺ کے علاوہ کسی اور پر درود پڑھنا جائز ہے؟ نیز اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ﴾ کا مطلب ۵۵۸
نماز میں دعا کا بیان ۵۵۹
سلام سے پہلے مکمل دعا پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان ۵۶۱
جب امام جہری قراءت کرے تو مقتدی کے خاموش رہنے کا بیان ۵۶۳
عدمِ قراءت خلف الامام کا بیان ۵۷۱
مقتدی کے لیے تمام نمازوں میں فاتحہ کے واجب ہونے کا بیان ۵۷۹
نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے کا بیان ۵۹۶
سلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونے کا بیان ۵۹۷
دونوں طرف سلام پھیرنے میں اختیار کا بیان ۶۰۳
ایک ہی طرف سلام پھیرنے پر اکتفا کے جواز کا بیان ۶۰۸
سلام مختصر کرنے کا بیان ۶۱۰
سلام پھیرتے وقت نماز سے باہر ہونے کی نیت کا بیان ۶۱۱
نماز سے سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت کا بیان ۶۱۳
امام کے سلام کہنے سے قبل مقتدی سلام نہ کہے ۶۱۳
امام کے سلام پھیرنے کے بعد قبلہ سے رخ پھیرنے کا بیان ۶۱۴
امام کے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے کا بیان جب کہ اس کے ساتھ عورتوں نے بھی نماز ادا کی ہو، تا کہ وہ مردوں سے

پہلے چلی جائیں ۶۱۵
⊛ اس تھوڑے سے وقفہ میں ذکر اللہ کے مستحب ہونے کا بیان ۶۱۶
⊛ اذکار آہستہ آواز میں پڑھنے کا امام ومقتدی کو اختیار ہے ۶۱۷
⊛ امام کا تعلیم کی غرض سے بلند آواز میں ذکر کرنا جائز ہے ۶۲۰
⊛ نمازی کو اپنی جگہ بیٹھے رہنے کی ترغیب کا بیان تا کہ وہ دل میں دیر تک ذکر الٰہی میں مشغول رہے، اسی طرح امام بھی (بیٹھا رہے) جب وہ رخ تبدیل کرلے ۶۲۳
⊛ امام جب سلام پھیرے تو اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کرلے اور ان سے علم اور بھلائی والی باتیں کرے ۶۲۸
⊛ اگر فرض نماز کے بعد نفل بھی ہو تو اس کو گھر میں ادا کرنا سنت ہے ۶۳۱
⊛ نفل کے مسجد میں پڑھنے کے جواز کا بیان ۶۳۳
⊛ امام جب مسجد میں نفل نماز پڑھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ادا کرے ۶۳۴
⊛ امام کے پھرنے پر مقتدی کا پھرنا مستحب ہے ۶۳۹
⊛ جو کہے کہ ہر دو سورتوں کے درمیان ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھے اور اس بارے میں احادیث گزر بھی چکی ہیں ۶۴۰
⊛ ظہر اور عصر میں سری قراءت کا بیان اور ان دونوں نمازوں میں قراءت کے وجوب کا بیان ۶۴۱
⊛ مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کا بیان ۶۴۳
⊛ صبح کی نماز میں جہری قراءت کا بیان ۶۴۴
⊛ جہری قراءت کی کیفیت کا بیان ۶۴۵
⊛ امام کے دو سکتوں کا بیان ۶۴۷
⊛ کسی مصیبت کے نازل ہونے پر (نمازوں) میں قنوت نازلہ پڑھنے کا بیان ۶۵۱
⊛ آفت ختم ہونے کے بعد صبح کی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں قنوت چھوڑ دینے کا بیان اور صبح کی نماز میں کسی قوم کے حق میں یا ان کے خلاف ان کے نام یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنے کا بیان ۶۵۹
⊛ اس بات کا بیان کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت نہیں چھوڑی تھی بلکہ آپ نے قوم کے لیے دعا کرنا اور بعض قبائل پر ان کے یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنا چھوڑ دیا تھا ۶۶۲
⊛ قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان ۶۶۷
⊛ دعائے قنوت کا بیان ۶۷۴

- قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا بیان ۶۷۹
- دعائے قنوت پر مقتدی کے آمین کہنے کا بیان ۶۸۲
- نمازِ فجر میں قنوت نہ پڑھنے کا بیان ۶۸۳
- اوقاتِ نماز کی پابندی اور سستی کرنے والے پر سختی کا بیان ۶۸۵
- جو شخص سو جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں البتہ جب یاد آئے تو نماز قضا کرلے ۶۸۹
- اگر کئی نمازیں قضا ہو جائیں تو ان کو ترتیب سے پڑھنے کا بیان ۶۹۸
- قضا نمازوں میں ترتیب ضروری نہیں ۷۰۰
- دورانِ نماز فوت شدہ نماز یاد آ جائے تو کیا کرے؟ ۷۰۱
- عورت کے لیے مستحب ہے کہ رکوع و سجود میں سمٹ جائے ۷۰۴

نمازی کے لباس سے متعلقہ ابواب کا بیان

- نماز وغیرہ کے لیے ستر کے ڈھانپنے کا وجوب ۷۰۶
- آزاد عورت کے ستر کا بیان ۷۱۱
- لونڈی کے ستر کا بیان ۷۱۳
- مرد کے ستر کا بیان ۷۱۶
- ناف اور گھٹنے کے ستر ہونے یا نہ ہونے سے متعلقہ روایات کا بیان ۷۲۰
- عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے ۷۲۷
- عورت کے لیے ضروری ہے کہ موٹا کپڑا پہنے اگر قمیص باریک ہو تو اس کے نیچے کوئی کپڑا رکھ لے ۷۳۰
- مرد کے لیے کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے ۷۳۴
- ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان ۷۳۷
- نماز میں کندھے کھلے رکھنے کی ممانعت کا بیان ۷۴۱
- اگر کپڑا زیادہ ہو تو اسے لپیٹ لے اور اگر کم ہے تو تہبند باندھ لے، نماز کے لیے کافی ہے ۷۴۲
- قمیص میں نماز پڑھنے کا بیان ۷۴۴
- اگر اس کا گریبان کھلا ہو تو تہبند باندھ لے اور اگر تنگ ہو تو اسے چھوڑ دے ۷۴۵
- چادر میں نماز پڑھنے کا بیان ۷۴۷

تہبند میں نماز پڑھنے کا بیان اور اس کی گرہ گدی پر لگائی جائے ۷۴۸
سجدے میں تہبند کے نیچے سے ستر کھلنے کا بیان ۷۴۹
اس شخص کا بیان جو ستر کھلنے کے ڈر سے کپڑوں کو ہاتھوں میں سمیٹ لے ۷۵۰
نماز میں کپڑا لٹکانے کی کراہت کا بیان ۷۵۰
نماز میں کپڑا لٹکانے اور منہ ڈھانپنے کی ممانعت کا بیان ۷۵۲
تہبند کی حد کا بیان ۷۵۶
ننگے آدمی کو جب کپڑا میسر نہ ہو تو درختوں کے پاک پتوں وغیرہ سے ستر ڈھانپنے کا بیان ۷۵۷

نماز میں گفتگو وغیرہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

نماز میں دعا کے جواز کا بیان ۷۵۸
نماز میں کسی کو متنبہ کرنے یا جواب دینے کیلئے قرآن پڑھنے یا ذکر کرنے کے جواز و عدمِ جواز کا بیان ۷۶۰
نماز میں کوئی مسئلہ پیش آئے تو کیا کہے؟ ۷۶۱
نماز میں ممنوع گفتگو کا بیان ۷۶۷
جو لاعلمی کی وجہ سے دورانِ نماز ممنوعہ کلام کرے ۷۷۱
جو غلطی سے یا بھول کر سلام یا کلام کرلے ۷۷۳
دورانِ نماز روتے وقت ایسی آواز نہ نکلے جس سے حرف بنتا ہے ۷۷۴
نماز میں ہنسنے یا مسکرانے کا حکم ۷۷۶
سجدے کی جگہ میں پھونک مارنے کا بیان ۷۷۷
نماز میں کسی لکھی ہوئی چیز کو دیکھنے سمجھنے یا پڑھنے کا حکم ۷۸۰
نماز میں آیات کو بغیر تلفظ کے شمار کرنا ۷۸۰
نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جانے کا بیان ۷۸۱
دورانِ نماز حدیث لاحق ہونے کے بعد اسی نماز پر بنا کرنے کا بیان ۷۸۴

كِتَابُ الصَّلاَةِ

باب أَصْلِ فَرْضِ الصَّلاَةِ

نماز کی فرضیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ﴾ مَعَ عَدَدِ آيٍ فِيهِ ذِكْرُ فَرْضِ الصَّلاَةِ.

(١٦٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلاَ تَغْزُو؟ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((بُنِيَ الإِسْلاَمُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَإِقَامِ الصَّلاَةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْظَلَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ٨]

(۱۶۷۵) عکرمہ بن خالد طاؤس سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا: اے ابوعبدالرحمن! تو جہاد کیوں نہیں کرتا؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس

بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۱۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قِرَاءَةً وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ إِمْلاَءً قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ السَّدُوسِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ عَلِمَ أَنَّ الصَّلاَةَ حَقٌّ وَاجِبٌ أَوْ مَكْتُوبٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ)). [ضعيف۔ أخرجه احمد ۱/ ۶۰]

(۱۶۷۶) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے جان لیا کہ نماز حق ہے، واجب ہے یا فرض ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

(۲) باب أَوَّلِ فَرْضِ الصَّلاَةِ

نماز کا پہلا فرض

(۱۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ: أَلَسْتَ تَقْرَأُ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ قَالَ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ فَقَالَتْ: فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى افْتَرَضَ الْقِيَامَ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ حَوْلاً حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ، وَأَمْسَكَ اللَّهُ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّمَاءِ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ.

وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مَعْنَى هَذَا دُونَ الرِّوَايَةِ وَزَادَ فَقَالَ: وَيُقَالُ نُسِخَ مَا وَصَفْتُ فِي الْمُزَّمِّلِ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ وَدُلُوكُ الشَّمْسِ زَوَالُهَا ﴿إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ الْعَتَمَةِ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ﴾ وَقُرْآنُ الْفَجْرِ الصُّبْحُ ﴿إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ﴾ فَأَعْلَمَهُ أَنَّ صَلاَةَ اللَّيْلِ نَافِلَةٌ لاَ فَرِيضَةٌ، وَأَنَّ الْفَرَائِضَ فِيمَا ذُكِرَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۷۴۶]

(۱۶۷۷) سیدنا سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور عرض کیا: اے ام المومنین! مجھے نبی ﷺ کے قیام کے متعلق بتائیں، انھوں نے کہا: کیا تو نے ﴿يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ نہیں پڑھی؟ صحابی کہتا ہے کہ میں نے کہا: کیوں

نہیں! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ابتدائے سورت میں قیام فرض کیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ایک سال تک قیام کرتے رہے، یہاں تک کہ ان کے قدم سوج گئے اور اللہ نے سورت کا آخری حصہ آسمان میں بارہ ماہ تک روکے رکھا، پھر اللہ نے سورت کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو فرض کے بعد رات کا قیام نفلی ہو گیا۔

(۱٦٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: دُلُوكُ الشَّمْسِ مَيْلُهَا.

[صحيح۔ أخرجه مالك ۱۹]

(۱٦٧٨) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ دلوک شمس سے مراد اس کا جھک جانا ہے۔

(۱٦٧٩) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: دُلُوكُ الشَّمْسِ إِذَا فَاءَ الْفَيْءُ ، وَغَسَقُ اللَّيْلِ اجْتِمَاعُ اللَّيْلِ وَظُلْمَتُهُ. [ضعيف۔ أخرجه مالك ۲۰]

(۱٦٧٩) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے ''دلوک شمس سے مراد'' جب سایہ لوٹ آئے۔ غسق اللیل رات کا چھا جانا اور اس کا اندھیرا ہے۔

(۱٦٨٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ قَالَ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ لِصَلاَةِ الظُّهْرِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ. قَالَ بَدْءُ اللَّيْلِ صَلاَةُ الْمَغْرِبِ. [حسن]

(۱٦٨٠) سیدنا قتادہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ کے متعلق کہتے ہیں کہ جب سورج آسمان کے درمیان سے ظہر کی نماز کے وقت رات کی سیاہی تک جھک جائے اور فرمایا: رات کی ابتدا مغرب کی نماز ہے۔

(۱٦٨١) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّيْرَعَاقُولِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((تَفْضُلُ صَلاَةُ الْجَمِيعِ صَلاَةَ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا ، وَتَجْتَمِعُ مَلاَئِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلاَئِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ)) . ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٦٢١]

(۱۶۸۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجے افضل ہے اور فجر کی نماز میں رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں، پھر فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو یہ پڑھو۔ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [بنی اسرائیل]

(۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ بْنِ وَاقِدٍ الْكِلاَبِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ ، لاَ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لاَ تُغْلَبُوا عَلَى صَلاَةٍ))۔ قَالَ إِسْمَاعِيلُ يَقُولُ: لاَ تَفُوتَنَّكُمْ: ((قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ)) ثُمَّ قَرَأَ جَرِيرٌ ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ مَرْوَانَ إِلاَّ أَنَّ الْحُمَيْدِيَّ أَدْرَجَ الْقِرَاءَةَ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ أَدْرَجَ جَمَاعَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ غَيْرُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقِرَاءَةَ فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۲۹]

(۱۶۸۲) سیدنا قیس بن أبی حازم کہتے ہیں کہ میں نے جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اچانک آپ ﷺ نے بدر کی رات چاند کی طرف دیکھا، پھر فرمایا: تم اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم اس کے دیکھنے میں بھیڑ محسوس نہیں کرتے، اگر تم طاقت رکھو تو تمہیں نماز پر غلبہ نہ دیا جائے۔ اسماعیل کہتے ہیں کہ تم سے نماز فوت نہ ہو جائے (سورج طلوع سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے یعنی عصر اور فجر) پھر جریر نے یہ آیت پڑھی ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾

(۱۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: جَاءَ نَافِعُ بْنُ الأَزْرَقِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ فِي الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَرَأَ ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ قَالَ صَلاَةُ الْمَغْرِبِ ﴿وَحِينَ تُصْبِحُونَ﴾ صَلاَةُ الْفَجْرِ ﴿وَعَشِيًّا﴾ صَلاَةُ الْعَصْرِ ﴿وَحِينَ تُظْهِرُونَ﴾ صَلاَةُ الظُّهْرِ وَقَرَأَ ﴿وَمِنْ بَعْدِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ ثَلاَثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ﴾۔ [حسن۔ أخرجه الحاكم ۲/۴۴۵]

(۱۶۸۳) نافع بن ازرق سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: پانچوں نمازیں قرآن میں ہیں؟ انھوں نے کہا: جی ہاں! پھر انھوں نے یہ آیت پڑھی ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ اور فرمایا: یہ مغرب کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تُصْبِحُونَ﴾ یہ فجر کی نماز ہے ﴿وَعَشِيًّا﴾ یہ عصر کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تُظْهِرُونَ﴾ یہ ظہر کی نماز ہے اور یہ آیت پڑھی ﴿وَمِنْ

بَعْدِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ ثَلاَثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ﴾

(۱۶۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ قَالَ: صَلاَةُ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ﴿وَحِينَ تُصْبِحُونَ﴾ صَلاَةُ الْغَدَاةِ ﴿وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا﴾ قَالَ: الْعَصْرُ ﴿وَحِينَ تُظْهِرُونَ﴾ قال: الظُّهْرُ. [ضعيف]

(۱۶۸۴) حسن بصری رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: مغرب اور عشا کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تُصْبِحُونَ﴾ سے صبح کی نماز ﴿وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا﴾ سے اس سے مراد عصر کی نماز اور ﴿وَحِينَ تُظْهِرُونَ﴾ سے ظہر کی نماز (مراد ہے)۔

(۱۶۸۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ. [حسن]

(۱۶۸۵) قتادہ اسی پچھلی روایت کی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۱۶۸۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ قَالَ: صَلاَةُ الْفَجْرِ وَالطَّرَفُ الآخَرُ الظُّهْرُ وَالْعَصْرُ ﴿وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ. [ضعيف]

(۱۶۸۶) حسن بصری رحمہ اللہ کے ارشاد ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد فجر کی نماز اور طرف آخر سے مراد ظہر اور عصر ہے ﴿وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ سے مغرب اور عشا (مراد ہے)۔

(۱۶۸۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ قَالَ: صَلاَةُ الصُّبْحِ وَصَلاَةُ الْعَصْرِ ﴿وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ قَالَ: الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ. [حسن]

(۱۶۸۷) قتادہ رحمہ اللہ کے ارشاد ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد صبح اور عصر کی نماز ہے اور ﴿وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ سے مغرب اور عشا کی نماز (مراد ہے)۔

(۱۶۸۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَانَ بَدْءُ الصَّلاَةِ رَكْعَتَيْنِ بِالْغَدَاةِ وَرَكْعَتَيْنِ بِالْعَشِيِّ. [حسن]

(۱۶۸۸) قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: نماز ابتدا میں دو رکعتیں صبح کی تھیں اور دو رکعتیں عشا کی۔

(۳) باب فَرَائِضِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کی فرضیت کا بیان

(۱۶۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ:

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ قِصَّةَ الْمِعْرَاجِ وَفِيهَا قَالَ : وَفُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ . أَوْ قَالَ : أُمِرْتَ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ . الشَّكُّ مِنْ سَعِيدٍ : فَجِئْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ لِي: بِمَا أُمِرْتَ؟ فَقُلْتُ: أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ.

قَالَ: إِنِّي قَدْ بَلَوْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ ، وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ ، فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ. فَرَجَعْتُ فَحَطَّ عَنِّي خَمْسَ صَلَوَاتٍ ، فَمَا زِلْتُ أَخْتَلِفُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى ، كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَيْهِ قَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ حَتَّى رَجَعْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى قَالَ لِي: بِمَا أُمِرْتَ؟ قُلْتُ: أُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ. قَالَ: إِنِّي قَدْ بَلَوْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ ، وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ. قُلْتُ: لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ وَلَكِنْ أَرْضَى وَأُسَلِّمُ قَالَ فَنُودِيتُ أَوْ نَادَانِي مُنَادٍ . الشَّكُّ مِنْ سَعِيدٍ : أَنْ قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي ، وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي ، وَجَعَلْتُ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا . مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳٦۷٤]

(۱٦۸۹) سیدنا مالک بن صعصہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے معراج کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر ہر دن میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں یا فرمایا: مجھے ہر دن پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا، سعید کو شک ہے۔ میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انھوں نے مجھے کہا: آپ کو کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے کہا: مجھے دن میں پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا، کوخوب پرکھا انھوں نے کہا: میں نے لوگوں کو آپ ﷺ سے پہلے آزمایا ہے اور بنی اسرائیل کا بہت معالجہ کیا ہے، آپ ﷺ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اپنے رب کی طرف واپس جائیں اور اپنی امت کے لیے آسانی کا سوال کریں۔ میں واپس لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے پانچ نمازیں کم کر دیں، میں مسلسل اپنے رب کے پاس اور موسیٰ علیہ السلام کے پاس آتا جاتا رہا جب میں ان کے پاس آتا تو مجھے پہلی بات کی طرح کہتے، یہاں تک کہ میں ہر دن میں پانچ نمازوں کے ساتھ واپس لوٹا، جب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انھوں نے مجھے کہا: آپ کو کس کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے کہا: مجھے ہر دن میں پانچ نمازوں کا حکم دیا گیا ہے، انھوں نے کہا: آپ سے پہلے میں نے لوگوں کو آزمایا ہے اور بنی اسرائیل کا بہت سخت تجربہ کیا ہے آپ کی امت بے شک اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اپنے رب کی طرف واپس جائیں اور اپنی امت کے لیے آسانی کا سوال کریں۔ میں اپنے رب کی طرف واپس لوٹا تو مجھے حیاء محسوس ہوئی، اور میں نے کہا: میں راضی اور فرمانبردار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے آواز دی گئی یا آواز دینے والے نے آواز دی۔ سعید راوی کو شک ہے کہ میں نے اپنے فریضے کو جاری کر دیا ہے، میں نے اپنے بندوں پر آسانی کر دی ہے اور میں ہر نیکی (کے اجر) کو دس گنا بڑھا دیا ہے۔

(۱۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الأَمَوِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِىَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ : فَأَوْحَى إِلَيْهِ مَا شَاءَ فِيمَا أَوْحَى خَمْسِينَ صَلاَةً عَلَى أُمَّتِهِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ، ثُمَّ هَبَطَ حَتَّى بَلَغَ مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ مَا عَهِدَ إِلَيْكَ رَبُّكَ؟ قَالَ : عَهِدَ إِلَيَّ خَمْسِينَ صَلاَةً عَلَى أُمَّتِي كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ . قَالَ : فَإِنَّ أُمَّتَكَ لاَ تَسْتَطِيعُ فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ وَعَنْهُمْ.
فَالْتَفَتَ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَأَنَّهُ يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ. فَعَلاَ بِهِ جِبْرِيلُ فَقَالَ : يَا رَبِّ خَفِّفْ عَنَّا، فَإِنَّ أُمَّتِي لاَ تَسْتَطِيعُ هَذَا. فَوَضَعَ عَنْهُ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ وَلَمْ يَزَلْ يُرَدِّدُهُ مُوسَى إِلَى رَبِّهِ حَتَّى صَارَ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ ، ثُمَّ احْتَبَسَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ قَدْ وَاللَّهِ رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الْخَمْسِ فَضَيَّعُوهُ وَتَرَكُوهُ ، وَأُمَّتُكَ أَضْعَفُ أَجْسَادًا وَقُلُوبًا وَأَبْصَارًا وَأَسْمَاعًا ، فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبُّكَ. فَالْتَفَتَ إِلَى جِبْرِيلَ لِيُشِيرَ عَلَيْهِ فَلاَ يَكْرَهُ ذَلِكَ جِبْرِيلُ ، فَرَفَعَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ : يَا رَبِّ إِنَّ أُمَّتِي ضِعَافٌ أَجْسَادُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ وَأَسْمَاعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ فَخَفِّفْ عَنَّا . فَقَالَ : إِنِّي لاَ يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ هِيَ كَمَا كُتِبَتْ عَلَيْكُمْ فِي أُمِّ الْكِتَابِ ، وَلَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرُ أَمْثَالِهَا هِيَ خَمْسُونَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ ، وَهِيَ خَمْسٌ عَلَيْكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۷۰۷۹]

(۱۶۹۰) شریک بن عبداللہ بن ابی نمر کہتے ہیں: میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رات والا واقعہ سنا جب نبی ﷺ کو مسجد الکعبہ کی سیر کرائی گئی... آپ ﷺ کی طرف وحی نازل ہوئی جو اللہ نے چاہی، آپ ﷺ کی امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا حکم ہوا، پھر آپ ﷺ نیچے اترے، جب موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انھوں نے آپ کو روک لیا اور کہا: اے محمد! آپ کے رب نے آپ کے ساتھ کیا وعدہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا وعدہ کیا ہے، انھوں نے کہا: آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے اس میں آسانی کروائیں۔ میں نے جبریل علیہ السلام کی طرف جھانکا، گویا ان سے اس کے متعلق مشورہ طلب کر رہا ہوں، اس نے اشارہ کیا، ہاں! اگر آپ چاہتے ہیں۔ جبرئیل علیہ السلام آپ کو ساتھ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب ہم پر آسانی کر، بے شک میری امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اللہ نے دس نمازیں کم کر دیں، پھر آپ ﷺ موسیٰ علیہ السلام کی طرف لوٹے تو انھوں نے آپ کو روک لیا اور موسیٰ علیہ السلام مسلسل آپ ﷺ کو اللہ کی طرف واپس لوٹاتے رہے یہاں تک کہ نمازیں پانچ ہوگئی پھر پانچویں مرتبہ بھی روک لیا، انھوں نے کہا: اے محمد! اللہ کی قسم! میں نے بنی اسرائیل کو اس سے آسان کام کی ترغیب دی تو انہوں نے اس کو ضائع کر دیا

اور اس کو چھوڑ دیا اور آپ کی امت جسم و قلب، سننے اور دیکھنے پر کے لحاظ سے بہت کمزور ہے، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے آسانی کے متعلق کہیں، میں نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف جھانکا تا کہ ان سے مشورہ لوں، جبرئیل علیہ السلام نے اس کو ناپسند نہیں سمجھا اور پانچویں مرتبہ پھر معاملہ اٹھایا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب! بے شک میری امت ان کے جسم اور دل اور کان اور آنکھیں کمزور ہیں، ہم پر آسانی فرما۔ اللہ نے فرمایا! میرے ہاں باتیں تبدیل نہیں ہوتیں، جس طرح لوح محفوظ میں لکھ دیا گیا ہے اور آپ ﷺ کے لیے ہر ایک نیکی کے بدلے اس کا دس گنا ہے، لوح محفوظ میں پچاس ہی ہیں اور آپ پر پانچ ہیں، پھر لمبی حدیث بیان کی۔

(۱۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلاَ نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الإِسْلاَمِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)). فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ)). قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). قَالَ: وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الزَّكَاةَ قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللَّهِ لاَ أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلاَ أَنْقُصُ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ))

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِهِ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٦]

(۱۶۹۱) ابو سہیل بن مالک کے باپ نے طلحہ بن عبید اللہ سے سنا کہ اہل نجد کا ایک شخص پراگندہ سر والا نبی ﷺ کے پاس آیا، ہم اس کی آواز کی گنگناہٹ سنتے تھے اور ہم سمجھتے نہیں تھے وہ کیا کہہ رہا ہے، یہاں تک وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو گیا اور اسلام کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دن اور رات میں پانچ نمازیں۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینے کے روزے۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ تو نفلی روزے رکھے۔ راوی کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے زکوۃ کا بھی ذکر کیا۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مگر یہ تو نفلی صدقہ دے۔ آدمی واپس پلٹا اور کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! نہ میں اس سے زیادہ کروں گا اور نہ کم۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کامیاب ہو گیا اگر اس نے سچ کہا ہے۔

(۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَيْرِيزٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كِنَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ ، فَمَنْ وَفَى بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْهُنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ لَمْ يُوَافِ بِهِنَّ اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ)).

وَقَالَ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الإِسْنَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخْدَجِيَّ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه مالك ٢٦٨]

(۱۶۹۲) عبداللہ ابن محیریز جو بنی کنانہ کا ایک شخص تھا فرماتے ہیں کہ میں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: ''پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر لکھ دیں ہیں، جنھوں نے ان کو پورا کیا ان کو ضائع نہ کیا تو ان کے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے کہ اللہ ان کو معاف کر دے گا اور جنت میں داخل کر دے گا۔

اور جس نے ان کو پورا نہ کیا ان کے حق کو ہلکا جانتے ہوئے تو اللہ کے ہاں کوئی وعدہ نہیں ہے اگر ان کو چاہے عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

(١٦٩٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا تَقُولُونَ مُبْقِيًا مِنْ دَرَنِهِ؟)). قَالُوا: لاَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا. قَالَ :((فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٥٠٥]

(۱۶۹۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: مجھے بتلاؤ، اگر تمہارے دروازے پر ایک نہر ہو تو ہر دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا کچھ میل کچیل باقی رہے گی؟ انہوں نے کہا: میل کچیل میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔''

(۴) باب عَدَدِ رَكَعَاتِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کی رکعات کی تعداد

(١٦٩٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ

الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. وَذَلِكَ دُلُوكُ الشَّمْسِ حِينَ مَالَتِ الشَّمْسُ ، فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ أَرْبَعًا ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الآخِرَةَ أَرْبَعًا ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنَ الْغَدِ فِي الظُّهْرِ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الظُّهْرَ أَرْبَعًا ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ صَارَ ظِلُّهُ مِثْلَيْهِ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا ، ثُمَّ أَتَاهُ الْوَقْتَ بِالأَمْسِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَتَاهُ بَعْدَ أَنْ غَابَ الشَّفَقُ وَأَظْلَمَ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الآخِرَةَ أَرْبَعًا. ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ أَسْفَرَ الْفَجْرُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَذَيْنِ صَلاَةٌ.

أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ ، وَإِنَّمَا هُوَ بَلاَغٌ بَلَغَهُ. وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ مُرْسَلٍ. [منکر]

(۱۶۹۴) سیدنا ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا جبرئیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہو جائیں اور نماز پڑھیں اور یہ ''دلوک شمس'' سے سورج مائل ہونے کا وقت تھا۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے، ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت اس کا سایہ اس کی لمبائی کی مثل ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ ﷺ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے عصر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا، انھوں نے کہا: کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ نے مغرب کی تین رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت سرخی غروب ہو گئی، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں آپ نے آخری عشاء کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت فجر پھوٹ پڑی، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے صبح کی دو رکعتیں، ادا کیں پھر کل کو دوپہر کے وقت آئے جس وقت ایک چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت اس کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں آپ ﷺ نے عصر کی چار رکعتیں ادا کیں۔ پھر کل اسی وقت آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے مغرب کی تین رکعتیں ادا کیں۔ پھر سرخی غروب ہونے کے بعد آئے اور اندھیرا ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے عشاء کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر آئے جس وقت فجر روشن ہو گئی، انھوں نے کہا: کھڑے ہوں نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ نے صبح کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر کہا ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(١٦٩٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُمْ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمِعْرَاجِ بِطُولِهِ وَفِيهِ فَرْضُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ.

قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي الْبَصْرِيَّ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا جَاءَ بِهِنَّ إِلَى قَوْمِهِ خَلاَّ عَنْهُمْ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ نُودِيَ فِيهِمُ الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ - قَالَ - فَفَزِعَ الْقَوْمُ لِذَلِكَ فَاجْتَمَعُوا، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لاَ يَقْرَأُ فِيهِنَّ عَلاَنِيَةً يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ حَتَّى إِذَا تَصَوَّبَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ وَهِيَ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلاَةِ جَامِعَةً فَفَزِعَ الْقَوْمُ لِذَلِكَ فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- الْعَصْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لاَ يَقْرَأُ فِيهِنَّ عَلاَنِيَةً، يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلاَةِ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي الأُولَيَيْنِ وَلاَ يَقْرَأُ فِي الْوَاحِدَةِ يَعْنِي عَلاَنِيَةً يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ حَتَّى إِذَا غَابَ الشَّفَقُ نُودِيَ فِيهِمْ بِالصَّلاَةِ جَامِعَةً، فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيْنِ عَلاَنِيَةً، وَلاَ يَقْرَأُ فِي الثِّنْتَيْنِ يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ فَبَاتَ الْقَوْمُ وَهُمْ لاَ يَدْرُونَ أَيُزَادُونَ عَلَى ذَلِكَ أَمْ لاَ؟ حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ نُودِيَ فِيهِمُ الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ يُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

فَفِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا رُوِيَ فِي مَعْنَاهُ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْمِعْرَاجِ وَأَنَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فُرِضْنَ حِينَئِذٍ بِأَعْدَادِهِنَّ وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خِلاَفُ ذَلِكَ. [منكر]

(١٦٩٥) قتادہ کہتے ہیں کہ ہمیں حسن بصری نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کو جب انھیں اپنی قوم کی طرف لے کر آئے تو آپ ﷺ ان سے الگ ہوئے یہاں تک کہ سورج آسمان کے درمیان سے زائل ہوا ان (نمازوں) کو لوگوں کو بتلایا گیا کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے لوگ گھبرا گئے اور جمع ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے ان کو چار رکعتیں پڑھائی، ان میں اونچی قراءت نہیں کی، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کرتے تھے اور نبی ﷺ جبریل ؑ کی اقتدا کرتے تھے، یہاں تک کہ سورج آسمان سے نیچے کی جانب چلا گیا، یعنی مغرب کی طرف جھک گیا، وہ سفید چمکدار تھا، لوگوں کو آواز دی گئی نماز کھڑی ہونے ولی ہے اس وجہ سے

قوم گھبرائی پس وہ جمع ہوئے ان کو نبی ﷺ نے عصر کی نماز کی چار رکعتیں پڑھائی ان میں اونچی قراءت نہیں کرتے تھے لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کرتے تھے اور نبی ﷺ جبرئیل علیہ السلام کی اقتدا کرتے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا پھر لوگوں کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے وہ جمع ہوئے، ان کو نبی ﷺ نے تین رکعتیں پڑھائیں، پہلی دو رکعتوں میں قراءت کی اور ایک میں نہیں کی یعنی اونچی آواز سے، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے، یہاں تک کہ سرخی غروب ہوگئی پھر لوگوں کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے، وہ جمع ہوئے، نبی ﷺ نے ان کو چار رکعتیں پڑھائیں دو رکعتوں میں اونچی قراءت کی اور دو رکعتوں میں انہیں کی۔ لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبرئیل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے۔ قوم سوگئی اور وہ نہیں جانتے تھے کہ ابھی مزید کچھ ہوگا یا نہیں؟ یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی ان کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے۔ لوگ جمع ہوئے، ان کو نبی ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں اور ان میں لمبی قراءت کی، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبرئیل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے۔

(۱۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فُرِضَتِ الصَّلاَةُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ فُرِضَتْ أَرْبَعًا ، وَأُقِرَّتْ صَلاَةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ. قَالَ وَتَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا التَّقْيِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَسَائِرُ الثِّقَاتِ أَطْلَقُوهُ. [صحیح]

(۱۶۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پر مکہ میں دو دو رکعتیں فرض کی گئیں، جب مدینہ کی طرف نکلے تو چار فرض کی گئیں اور سفر کی نماز دو رکعتیں باقی رکھی گئیں۔

(۱۶۹۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ: سُئِلَ الزُّهْرِيُّ كَيْفَ كَانَتْ صَلاَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ إِلَى الْمَدِينَةِ؟ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَرَضَ اللَّهُ الصَّلاَةَ أَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ ، وَأُقِرَّتْ صَلاَةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الأُولَى.

وَرُوِىَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۰۴۰]

(۱۶۹۷) امام اوزاعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ امام زہری سے سوال کیا گیا: مکہ میں نبی ﷺ کی نماز مدینہ میں ہجرت کرنے سے پہلے کس طرح تھی؟ انھوں نے کہا: مجھ کو عروہ بن زبیر نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا: اللہ نے نماز کو فرض کیا، پہلے دو رکعتیں فرض کی، پھر حضر میں اس کو مکمل کر دیا اور سفر کی نماز پہلے فریضہ پر قائم رکھی گئیں۔

(۱۶۹۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِی حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِی هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ أَوَّلَ مَا فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا قَدِمَ نَبِیُّ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَاطْمَأَنَّ زَادَ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ الْمَغْرِبِ لأَنَّهَا وِتْرٌ ، وَصَلاَةُ الْغَدَاةِ تَطُولُ قِرَائَتُهَا قَالَتْ وَكَانَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى صَلاَتَهُ الأُولَى. [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن حبان ۱۲۷۳۸]

(۱۶۹۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پہلے جو نماز فرض کی گئی وہ دو رکعتیں تھیں، جب نبی ﷺ مدینہ میں آئے اور مطمئن ہو گئے تو مغرب کے علاوہ دو رکعتیں زیادہ کیں، اس لیے کہ وہ وتر ہے اور صبح کی نماز میں قراءت لمبی ہوگی۔ انھوں نے کہا: جب آپ ﷺ سفر کرتے تو آپ ﷺ پہلی والی نماز پڑھتے یعنی قصر کرتے۔

(۵) باب جِماعِ أَبْوَابِ الْمَوَاقِيتِ

اوقاتِ صلوٰۃ کے ابواب کا بیان

(۱۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِی أَبُو عَلِیٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الصَّلاَةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخَّرَ الصَّلاَةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الأَنْصَارِیُّ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ؟ أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ: بِهَذَا أُمِرْتُ. فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ: انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا عُرْوَةُ أَوَإِنَّ جِبْرِيلَ هُوَ أَقَامَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقْتَ الصَّلاَةِ؟ فَقَالَ عُرْوَةُ: كَذَلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ أَبِی مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِی عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِیِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّی الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِی حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۹۹]

(۱۶۹۹) ابن شہاب سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن عبدالعزیز نے ایک نماز کو مؤخر کر دیا، ان کے پاس عروہ بن زبیر تشریف

لائے، انھوں نے خبر دی کہ سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن کوفہ میں نماز مؤخر کر دی، اس پر ابو مسعود انصاری تشریف لائے اور کہا: اے مغیرہ! یہ کیا ہے؟ کیا نہیں تو جانتا ہے کہ جبریل علیہ السلام آئے، انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔'' سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عروۃ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے عروہ! دیکھ تو کیا بیان کر رہا ہے، کیا جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے وقت اقامت کروائی؟ عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اسی طرح بشیر بن اَبی مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں۔ عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج ظاہر ہونے سے پہلے ان کے کمرے میں ہوتا تھا۔

(۱۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ حَتَّى عَدَّ خَمْسَ صَلَوَاتٍ)). فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ: اتَّقِ اللَّهَ وَانْظُرْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ. فَقَالَ عُرْوَةُ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ)). حَتَّى عَدَّ خَمْسَ صَلَوَاتٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجُمْهُورُ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ مَعْمَرٍ وَشُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَذْكُرُوا الْوَقْتَ الَّذِي صَلَّى فِيهِ وَلَمْ يُفَسِّرُوهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ مَا أَخْبَرَ بِهِ أَبُو مَسْعُودٍ عَمَّا رَآهُ يَصْنَعُ بَعْدَ ذَلِكَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۰۴۹]

(۱۷۰۰) امام زہری سے روایت ہے کہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے عمر بن عبد العزیز سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جبرئیل علیہ السلام آئے، انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور ہماری امامت کروائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، یہاں تک کہ پانچ نمازیں شمار کیں۔ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے کہا: اللہ سے ڈر، اے عروہ! دیکھ تو کیا کہہ رہا ہے؟ عروہ نے کہا: مجھ کو بشیر بن اَبی مسعود نے اپنے والد سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل آئے اور انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی یہاں تک کہ پانچ نمازیں شمار کیں۔

(۱۷۰۱) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ قَاعِداً عَلَى الْمِنْبَرِ فَأَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَخْبَرَ مُحَمَّدًا -ﷺ- بِوَقْتِ الصَّلاَةِ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ. فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَأَخْبَرَنِي بِوَقْتِ الصَّلاَةِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ)). يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا حِينَ يَشْتَدَّ الْحَرُّ، وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا الصُّفْرَةُ، فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ مِنَ الصَّلاَةِ فَيَأْتِي ذَا الْحُلَيْفَةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسْوَدُّ الأُفُقُ، وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ بِغَلَسٍ، ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَأَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ كَانَتْ صَلاَتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِغَلَسٍ حَتَّى مَاتَ، لَمْ يَعُدْ إِلَى أَنْ يُسْفِرَ.

وَتَفْسِيرُ كَيْفِيَّةِ صَلاَةِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ١٣٩٤]

(۱۷۰۱) سیدنا عمر بن عبدالعزیز منبر پر بیٹھے ہوئے تھے، انھوں نے عصر کو کچھ مؤخر کر دیا، ان سے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: جبرئیل علیہ السلام نے محمد ﷺ کو نماز کے وقت کی خبر دی ہے، ان سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: غور کر تو کیا کہہ رہا ہے؟ عروہ نے کہا: میں نے بشیر بن ابی مسعود انصاری سے سنا، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرئیل علیہ السلام آئے اور انھوں نے مجھے نماز کے وقت کی خبر دی، میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ اپنی انگلیوں پر پانچ نمازیں شمار کرتے تھے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ ظہر کی نماز تب پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا اور بعض اوقات اس کو مؤخر کر دیتے جس وقت گرمی سخت ہو جاتی اور میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج زردی کے داخل ہونے سے پہلے بلند سفید تھا' آدمی نماز سے پلٹتا تو سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ پہنچ سکتا تھا جس وقت کنارہ سیاہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات آپ ﷺ نے اس کو مؤخر کیا، یہاں تک کہ لوگ جمع ہو جائے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے، پھر ایک مرتبہ نماز روشنی میں پڑھی، پھر اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز اندھیرے میں ہوتی تھی، یہاں تک کہ آپ ﷺ فوت ہو گئے، آپ ﷺ دوبارہ نہیں لوٹے کہ اس کو روشن کرتے۔

(۱۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَمَّنِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مَرَّتَيْنِ عِنْدَ الْبَيْتِ ، فَصَلَّى بِىَ الظُّهْرَ حِينَ مَالَتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بِقَدْرِ الشِّرَاكِ ، ثُمَّ صَلَّى بِىَ الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَىْءٍ مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى بِىَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ ، ثُمَّ صَلَّى بِىَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ صَلَّى بِىَ الْفَجْرَ حِينَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ ، ثُمَّ صَلَّى بِىَ الظُّهْرَ مِنَ الْغَدِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَىْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ ، ثُمَّ صَلَّى بِىَ الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَىْءٍ مِثْلَيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى بِىَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ ، ثُمَّ صَلَّى بِىَ الْعِشَاءَ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ صَلَّى بِىَ الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ ، وَالْتَفَتَ إِلَىَّ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُ الأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ)). [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۳۹۳]

(۱۷۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جبرئیل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو دفعہ میری امامت کرائی ، مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور تسمہ کے برابر ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی یہاں تک کہ ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، پھر مجھ کو مغرب کی نماز پڑھائی، جس وقت روزے داروں نے روزہ افطار کر لیا۔ پھر مجھ کو عشاء کی نماز پڑھائی، جب سرخی غروب ہو گئی پھر مجھ کو صبح کی نماز پڑھائی جس وقت روزے دار پر کھانا، پینا حرام ہو گیا' پھر مجھ کو اگلے دن ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کے سائے کے برابر ہو گیا۔ پھر مجھ کو عصر کے نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا۔ پھر مجھ کو مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا۔ پھر مجھ کو عشا کی نماز پہلی رات کے تہائی حصے میں پڑھائی پھر مجھ کو فجر کی نماز روشنی میں پڑھائی اور میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اے محمد! یہ آپ ﷺ سے پہلے انبیاء کا وقت ہے اور ان دو وقتوں کے درمیان (آپ کا) وقت ہے۔

(۱۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِى رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِىُّ عَنْ حَكِيمٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِى مَسْعُودٍ الأَنْصَارِىِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ فِى قِصَّةِ إِمَامَةِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ النَّبِىَّ -ﷺ- بِمَكَّةَ ، وَثَبَتَ عَنْ أَبِى مُوسَى الأَشْعَرِىِّ وَبُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى مَوَاقِيتِ الصَّلاَةِ فِى غَيْرِ هَذِهِ الْقِصَّةِ ، وَنَحْنُ نَأْتِى عَلَى رِوَايَتِهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن]

(۱۷۰۳) (الف) حکیم نے اسی معنی میں روایت نقل کی ہے۔

(ب) جابر بن عبداللہ، ابو مسعود انصاری، عبداللہ بن عمر، ابوہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم سے جبریل علیہ السلام کو نبی ﷺ

کی امامت کروانے کا واقعہ نقل کیا گیا ہے۔ سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بریدہ بن حصیب اور عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم سے نماز کے اوقات سے متعلق اس واقعہ کے علاوہ دیگر روایات بھی ثابت ہیں۔

(۶) باب أَوَّلِ وَقْتِ الظُّهْرِ

ظہر کا اول وقت

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ [الإسراء: ۷۸].

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: دُلُوكُ الشَّمْسِ زَوَالُهَا.

(الف) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "نماز کو سورج ڈھلنے کے وقت ادا کیجیے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سورج ڈھلنے سے مراد اس کے زوال کا وقت ہے۔

(۱۷۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ مَيْلُهَا بَعْدَ نِصْفِ النَّهَارِ. [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۶۲۷۳]

(۱۷۰۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ "دلوک شمس" سے مراد آدھے دن کے بعد اس کا جھک جاتا ہے۔

(۱۷۰۵) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَخَالِدٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ زَوَالُهَا. [صحيح]

(۱۷۰۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ "دلوک شمس" سے مراد اس کا زائل ہونا ہے۔

(۱۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((وَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الأَوَّلُ ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَيَسْقُطْ قَرْنُهَا الأَوَّلُ ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مَا لَمْ يَسْقُطِ الشَّفَقُ ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ السُّلَمِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۶۱۲]

(۱۷۰۶) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فجر کی نماز کا وقت جب پہلے سورج کا کنارہ طلوع نہ ہو اور ظہر کی نماز کا وقت جب آسمان کے درمیان سے سورج ڈھل جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کی نماز کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور اس کا پہلا کنارہ غروب نہ ہو جائے اور مغرب کی نماز کا وقت جب سورج غروب ہو جائے اور جب تک سرخی ختم نہ ہو اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے۔

(۱۷۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - : ((وَقْتُ صَلاَةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ)). وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنِ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح]

(۱۷۰۷) سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ظہر کی نماز کا وقت جب سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اس کے قد کے برابر ہو جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو۔''

(۱۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ: سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنِ الأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ قَدْرُ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فِي الصَّيْفِ ثَلاَثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ ، وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ.
وَهَذَا أَمْرٌ يَخْتَلِفُ فِي الْبُلْدَانِ وَالأَقَالِيمِ فَيُقَدَّرُ فِي كُلِّ إِقْلِيمٍ بِالْمَعْرُوفِ بِهِ مِنْ أَمْرِ الزَّوَالِ.

[جيد۔ أخرجه ابو داؤد ٤٠٠]

(۱۷۰۸) اسود سے روایت ہے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی مقدار تین قدموں سے لے کر پانچ قدموں تک تھی اور سردی میں پانچ سے لے کر سات قدموں تک۔

(۷) باب آخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ وَأَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ

ظہر کا آخری وقت اور عصر کا پہلا وقت

(۱۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ

الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ حَزْمٍ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِالصَّلاَةِ ، فَأَمَرَهُ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ بِقَدْرِهِ مَرَّةً ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَتَمَةَ وَهِيَ الْعِشَاءُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ، ثُمَّ جَائَهُ مِنَ الْغَدِ فَأَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى قَدْرِ ظِلِّهِ ، وَأَخَّرَ الْعَصْرَ إِلَى قَدْرِ ظِلِّهِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ أَعْتَمَ بِالْعِشَاءِ ثُمَّ أَصْبَحَ بِالصُّبْحِ ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَذَيْنِ صَلاَةٌ.

قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ: وَكَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي وَقْتِ الصَّلاَةِ نَحْوَ مَا كَانَ أَبُو مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ. قَالَ صَالِحٌ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ يُحَدِّثَانِ مِثْلَ ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ. [حسن لغیرہ]

(۱۷۰۹) سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس نماز کے اوقات لے کر آئے اور انھوں نے آپ ﷺ کو حکم دیا تو آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی جس وقت سورج ڈھل گیا، پھر عصر کی نماز پڑھی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مقدار کے برابر ہو گیا، پھر مغرب کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر صبح کی نماز پڑھی جس وقت فجر طلوع ہو گئی، پھر آپ ﷺ کے پاس کل تشریف لائے، آپ ﷺ نے اس کے سایہ کی مقدار ظہر کو مؤخر کیا اور عصر کو مؤخر کیا، دوسری مرتبہ اس کے سایے کی مقدار، پھر مغرب کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا پھر عشاء کو اندھیرے (میں ادا) کیا پھر صبح روشن کر کے پڑھی، پھر فرمایا ان دونوں کے درمیان نماز ہے۔

(۱۷۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَمَّنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ ، فَصَلَّى بِيَ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَتْ بِقَدْرِ الشِّرَاكِ ، ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ)).

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ((ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْغَدَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ)).

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ: ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ هَذَا وَقْتُ الأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ.

وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ يَنْفَصِلُ مِنْ آخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ ، وَإِنَّ قَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- صَلَّى بِيَ الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، يَعْنِي حِينَ تَمَّ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ جَاوَزَ ذَلِكَ بِأَقَلَّ مِمَّا يُجَاوِزُهُ ، قَالَ وَبَلَغَنِي عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَعْنَى مَا وَصَفْتُ وَأَحْسِبُهُ ذَكَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَأَنَّهُ أَرَادَ مَا. [حسن]

(۱۷۱۰) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امامت کرائی مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا اور تسمے کے برابر ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا۔

(ب) اور حدیث بیان کی اس میں فرمایا: پھر مجھ کو کل ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ دو مثل ہو گیا۔

(ج) ایک اور حدیث بیان کی، اس کے آخر میں ہے کہ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اے محمد! یہ آپ سے پہلے انبیاء کا وقت ہے اور وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب یہ ہے کہ عصر کا اول وقت ظہر کے وقت سے آخری وقت سے الگ ہوتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کہ نبی ﷺ نے مجھے عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے مثل ہو گیا۔ یعنی جب ہر چیز کا سایہ مکمل ہو گیا۔ اور مجھے یہ بات پہنچی کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے شاگردوں سے اس کے ہم معنی روایت ہے جو میرا موقف ہے اور میرا گمان ہے کہ انھوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

(۱۷۱۱) أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ إِلَى الْعَصْرِ ، وَالْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَالْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ وَالْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ.

تَابَعَهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ صَاحِبِ الأَنْمَاطِ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ فَقَالَ: وَوَقْتُ صَلاَةِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ أَيَّ وَقْتٍ مَا صَلَّيْتَ فَقَدْ أَدْرَكْتَ.

وَمَوْجُودٌ فِي السُّنَّةِ الثَّابِتَةِ مَعْنَى مَا وَصَفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَهِيَ. ضعيف

(۱۷۱۱) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ظہر کا وقت عصر تک ہے اور عصر کا مغرب تک اور مغرب کا عشاء تک اور عشاء کا فجر تک۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما ظہر کے وقت کے متعلق فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھل جانے سے عصر کی نماز تک

ہے، جس وقت میں بھی تو نے نماز پڑھ لی تو نے اس کو پالیا۔

(ج) اور جو مطلب امام شافعی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے وہ بھی سنت سے ثابت ہے۔

(۱۷۱۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَزْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ)). وَقَالَ شُعْبَةُ :مَا لَمْ يَقَعْ نُورُ الشَّفَقِ ، ((وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ نِصْفِ اللَّيْلِ ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ شُعْبَةُ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لاَ يَرْفَعُهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَهَمَّامٍ ، وَفِيهِ الْبَيَانُ أَنَّ وَقْتَ الظُّهْرِ يَمْتَدُّ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ، فَإِذَا جَاءَ وَقْتُ الْعَصْرِ ذَهَبَ وَقْتُ الظُّهْرِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٦١٢]

(۱۷۱۲) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ظہر کا وقت سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اس کی لمبائی کے برابر ہو جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سرخی غائب نہ ہو اور شعبہ کہتے ہیں: جب تک شفق کی روشنی واقع نہ ہو اور عشاء کا وقت تیرے اور نصف رات کے درمیان ہے اور صبح کا وقت جب فجر طلوع ہو اور جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

(۱۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ سَائِلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلاَةِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا ، ثُمَّ أَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ زَالَتِ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَزَلْ ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَطْلُعْ ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ، وَصَلَّى الظُّهْرَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالأَمْسِ ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدِ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُلُثَ اللَّيْلِ الأَوَّلَ ، ثُمَّ قَالَ :((أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوَقْتِ ، مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ وَقْتٌ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالأَمْسِ.

وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ تَأْوِيلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۶۱۳]

(۱۷۱۳) (الف) ابی بکر بن ابی موسیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، پھر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اقامت کہی جس وقت فجر پھوٹ گئی تو آپ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا، انھوں نے ظہر کی اقامت کہی اور کوئی شخص کہہ رہا تھا کہ سورج ڈھل گیا یا نہیں ڈھلا اور آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کہی اور سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کہی، جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کہی سرخی کے غروب ہونے کے وقت۔ پھر کل کو صبح کی نماز پڑھی اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج طلوع ہوا یا نہیں اور آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے اور اگلے دن ظہر کی نماز پڑھائی عصر کے وقت کے قریب اور عصر کے نماز پڑھائی اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج سرخ ہو گیا اور سرخی غروب ہونے سے پہلے مغرب کی نماز پڑھائی اور عشا کی نماز پہلی تہائی رات کے وقت پڑھائی، پھر فرمایا: وقت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ان دونوں وقتوں کے درمیان وقت نماز کا وقت ہے۔

(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ پھر آپ نے ظہر مؤخر کی یہاں تک کہ اگلے دن عصر کے اول وقت کے قریب ادا فرمائی۔

(ج) اس میں امام شافعی کی تاویل کے صحیح ہونے پر دلیل ہے۔

(۸) باب آخِرِ وَقْتِ الاِخْتِيَارِ لِلْعَصْرِ

عصر کا آخری مختار وقت

(۱۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((أَتَانِي جِبْرِيلُ عِنْدَ بَابِ الْكَعْبَةِ مَرَّتَيْنِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ يَعْنِي فِي الْمَرَّةِ الأُخْرَى: ((ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ)). [حسن]

(۱۷۱۴) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''کعبہ کے دروازے کے پاس جبریل علیہ السلام دو مرتبہ میرے پاس آئے۔'' پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ دوسری مرتبہ پھر عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا۔

(۹) باب آخِرِ وَقْتِ الْجَوَازِ لِصَلاَةِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز کا آخری جائز وقت

(۱۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :((وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ، وَوَقْتُ صَلاَةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىِّ.

وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ فِى الْحَدِيثِ : وَوَقْتُ صَلاَةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَيَسْقُطْ قَرْنُهَا الأَوَّلُ . وَقَدْ مَضَى بِإِسْنَادِهِ. [صحيح]

(۱۷۱۵) (الف) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہر کا وقت جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک شفق کی سرخی غائب نہ ہو اور عشا کا وقت نصف رات تک اور فجر کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو۔ (ب) قتادہ سے مروی ایک روایت میں ہے: عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور اس کی پہلی کرن گر جائے۔ اس کی سند پیچھے گزر چکی ہے۔

(۱۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ مُخَرَّجٌ فِى الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۵۵٤]

(۱۷۱۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی ایک رکعت پالی سورج طلوع ہونے سے پہلے تو اس نے صبح کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے عصر کو پالیا۔

(۱۷۱۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ عَدِیٍّ وَکَانَ مِنْ خِیَارِ خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَکِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَکِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِیهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَدْرَکَ مِنَ الْعَصْرِ رَکْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَکَ ، وَمَنْ أَدْرَکَ مِنَ الْفَجْرِ رَکْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَکَ)). لَفْظُ حَدِیثِ أَبِی الْعَبَّاسِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِیعِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ٦١٠]

(۱۷۱۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے عصر کی نماز پالی اور جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک رکعت پالی تحقیق اس نے فجر کی نماز پالی۔

(۱۰) باب وَقْتِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز کا وقت

(۱۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِیدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَیَّاشٍ حَدَّثَنِی حَکِیمُ بْنُ حَکِیمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَمَّنِی جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ عِنْدَ الْبَیْتِ مَرَّتَیْنِ)). فَذَکَرَ الْحَدِیثَ وَفِیهِ قَالَ: ((ثُمَّ صَلَّی بِیَ الْمَغْرِبَ حِینَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ)) . وَقَالَ فِی الْمَرَّةِ الأُخْرَی: ((ثُمَّ صَلَّی بِیَ الْمَغْرِبَ حِینَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ)). [حسن]

(۱۷۱۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امامت کرائی... اس میں ہے پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا اور دوسری مرتبہ فرمایا: پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا۔

(۱۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّیَّارِیُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَکِیمٍ الْمَرْوَزِیَّانِ بِمَرْوٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَکِ أَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ أَخْبَرَنِی وَهْبُ بْنُ کَیْسَانَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیُّ قَالَ: جَاءَ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ إِلَی النَّبِیِّ -ﷺ- حِینَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ یَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ. فَقَامَ فَصَلَّی الظُّهْرَ حِینَ زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ مَکَثَ حَتَّی کَانَ فَیْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ ، فَجَائَهُ فَقَالَ: قُمْ یَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ. فَقَامَ فَصَلَّی الْعَصْرَ ، ثُمَّ مَکَثَ حَتَّی غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ.

فَقَامَ فَصَلَّاهَا حِينَ غَابَتْ سَوَاءً ، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى ذَهَبَ الشَّفَقُ ، فَجَائَهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ. فَقَامَ فَصَلَّاهَا ، ثُمَّ جَائَهُ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ لِلصُّبْحِ فَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ. فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ، ثُمَّ جَائَهُ مِنَ الْغَدِ حِينَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ. فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَائَهُ حِينَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ فَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ. فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ جَائَهُ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقْتًا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ. ثُمَّ جَائَهُ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الأَوَّلُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ. ثُمَّ جَائَهُ الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ الصُّبْحَ. ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَذَيْنِ كُلُّهُ وَقْتٌ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ أخرجه النسائی ۵۲۶]

(۱۷۱۹) سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جس وقت سورج ڈھل چکا تھا، اس نے کہا: اے محمد! کھڑے ہوں ظہر کی نماز پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جس وقت سورج ڈھل گیا، پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ آدمی کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوں عصر کی نماز پڑھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھائی، پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ سورج غائب ہو گیا، پھر جبرئیل نے کہا: کھڑے ہوں مغرب کی نماز پڑھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی، جس وقت سورج مکمل غائب ہو گیا پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ سرخی چلی گئی وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہوں عشا کی نماز پڑھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جس وقت فجر صبح کے لیے طلوع ہونے لگی اور کہا: اے محمد! کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھائی، پھر دوسرے روز آئے جس وقت آدمی کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا تھا اس نے کہا: اے محمد! کھڑے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھی، پھر مغرب کو ایک ہی وقت میں آئے جس وقت سورج غائب ہو گیا۔ اس نے کہا: کھڑے ہوں مغرب کی نماز پڑھیں پھر عشا کو آئے جس وقت پہلی رات کا اول حصہ چلا گیا اور کہا: کھڑے ہوں عشا کی نماز پڑھیں، پھر صبح کو آئے جس وقت خوب روشنی ہو گئی جبریل نے کہا: کھڑے ہوں صبح کی نماز پڑھیں، پھر فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بِشْرٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يُعَلِّمُهُ الصَّلَاةَ ، فَجَائَهُ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خَلْفَهُ ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَائَهُ حِينَ صَارَ الظِّلُّ مِثْلَ قَامَةِ شَخْصِ الرَّجُلِ ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ جَائَهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ

فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى الْمَغْرِبَ. ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِيَ جَاءَهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ لِوَقْتٍ وَاحِدٍ ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى الْمَغْرِبَ. قَالَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتٌ. قَالَ: فَسَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّلَاةِ فَصَلَّى بِهِمْ كَمَا صَلَّى بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الصَّلَاةِ؟ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتٌ)) . [صحيح لغيره]

(۱۷۲۰) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس نماز سکھانے کے لیے آئے۔ جب سورج ڈھل چکا تھا جبرئیل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے، ظہر کی نماز پڑھائی، پھر آئے جس وقت سایہ آدمی کے قد کے برابر ہو گیا۔ جبرئیل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے، مغرب کی نماز پڑھائی، پھر باقی حدیث ذکر کی اس میں ہے کہ پھر دوسرے دن آپ ﷺ کے پاس ایک ہی وقت میں آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا۔ جبرئیل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ مغرب کی نماز پڑھائی اور اس کے آخر میں فرمایا: ان دونوں (نمازوں) وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے، ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ان کو نماز پڑھائی، جس طرح آپ کو جبرئیل علیہ السلام نے پڑھائی تھی، پھر فرمایا: نماز کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ دو (نمازوں) وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ فِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ وَقْتِ الصَّلَوَاتِ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ فَاءَ الْفَيْءُ ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، وَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ بَدَا أَوَّلُ الْفَجْرِ ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ فِي ثُلُثِ اللَّيْلِ ، وَصَلَّى الصُّبْحَ بَعْدَ مَا أَسْفَرَ ، ثُمَّ قَالَ :((إِنَّ جِبْرِيلَ أَمَّنِي لِيُعَلِّمَكُمْ أَنَّ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتٌ)). [حسن لغيره]

(۱۷۲۱) سیدنا عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے نمازوں کے متعلق سوال کیا آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت سایہ لوٹ آیا اور عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا اور

مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہوگیا اور عشا کی نماز پڑھائی جس وقت سرخی غائب ہوگئی اور صبح کی نماز پڑھائی جس وقت پہلی فجر ظاہر ہوئی، پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہوگیا اور عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی دو مثل ہوگیا اور مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہوگیا اور عشا کی نماز ایک تہائی رات میں پڑھائی اور صبح کی نماز روشنی کے بعد پڑھائی، پھر فرمایا: جبرئیل ﷺ نے میری امامت کرائی تا کہ وہ مجھے سکھائے کہ ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ)). ثُمَّ ذَكَرَ مَوَاقِيتَ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ لَمَّا جَائَهُ مِنَ الْغَدِ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ. [حسن۔ أخرجه النسائی ۵۰۲]

(۱۷۲۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جبرئیل علیہ السلام ہیں، تمہیں تمہارا دین سکھانے کے لیے آئے ہیں، پھر نماز کے اوقات بیان کیے پھر ذکر کیا کہ مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہوگیا، پھر جب اگلے دن آئے تو مغرب کی نماز اسی وقت میں پڑھائی جس وقت سورج غروب ہوگیا۔

(۱۷۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَدَّثَهُمْ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَاهُ فَصَلَّى بِهِ الصَّلَوَاتِ فِي وَقْتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ قَالَ : فَجَائَنِي فِي الْمَغْرِبِ فَصَلَّى بِي سَاعَةَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ جَائَنِي مِنَ الْغَدِ فِي الْمَغْرِبِ فَصَلَّى بِي سَاعَةَ غَابَتِ الشَّمْسُ لَمْ يُغَيِّرْهُ .

مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِنَحْوِ ذَلِكَ. [ضعیف۔ أخرجه الحاکم ۱/۳۰۷]

(۱۷۲۳) محمد نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام آئے اور مجھے سوائے مغرب کے، دو وقتوں میں نماز پڑھائی۔ میرے پاس مغرب کے وقت آئے مجھے اس وقت نماز پڑھائی کہ جب سورج غروب ہوگیا، پھر دوسرے روز میرے پاس مغرب کے وقت آئے تو مجھے نماز پڑھائی اور سورج غروب ہونے کو تھا اور اسے برقرار رکھا۔

(۱۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ

الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ الأَكْوَعِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ٥٣٦]

(۱۷۲۴) سیدنا سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے جب سورج پردوں میں چھپ جاتا۔

(۱۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ الأَنْصَارِيُّ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٥٣٤]

(۱۷۲۵) سیدنا رافع بن خدیج انصاری سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں مغرب کی نماز پڑھتے تھے، ہم میں کوئی واپس لوٹ کر اپنے تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ لیتا تھا۔

(۱۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلِمَةَ فَلَوْ رَمَيْنَا لَرَأَيْنَا مَوَاقِعَ نَبْلِنَا.

[صحيح۔ أخرجه الطيالسی ٩٥٤]

(۱۷۲۶) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم بنی سلمہ آتے اور تیر پھینکتے تو ہم تیر گرنے کی جگہ دیکھ لیتے۔

(۱۷۲۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي السُّوقَ فَلَوْ رَمَيْنَا بِالنَّبْلِ لَرَأَيْنَا مَوَاقِعَهَا. [صحيح]

(۱۷۲۷) سیدنا زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے پھر ہم بازار آتے، اگر ہم تیر پھینکتے تو ہم اس کی جگہ دیکھ لیتے۔

(۱۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ غَازِيًا وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَئِذٍ عَلَى مِصْرَ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ ، فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ: مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ يَا عُقْبَةُ؟ فَقَالَ: شُغِلْنَا. فَقَالَ: أَمَا وَاللَّهِ مَا آسَى إِلاَّ أَنْ يَظُنَّ النَّاسُ أَنَّكَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ تَصْنَعُ هَكَذَا ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لاَ تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ أَوْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ)). [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۴۱۸]

(۱۷۲۸) مرثد بن عبداللہ یزنی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ابوایوب غازی بن کر آئے اور عقبہ بن عامران دنوں مصر میں تھے۔ انھوں نے مغرب کو مؤخر کر دیا تو ابوایوب ان کی طرف بڑھے اور کہا: اے عقبہ! یہ کونسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: ہم کو مشغول کر دیا گیا تھا، ایوب نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے قطعاً افسوس نہیں ہے مگر یہ لوگ گمان کریں گے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کو (اس طرح) کرتے دیکھا اور پھر اس طرح تو کرے گا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میری امت ہمیشہ بھلائی یا فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کو مؤخر نہیں کریں گی حتی کہ ستارے چمکنے لگ جائیں۔

(۱۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ: أَنْ صَلِّ الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا صُفْرَةٌ ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعِشَاءَ مَا لَمْ تَنَمْ ، وَصَلِّ الصُّبْحَ وَالنُّجُومُ بَادِيَةٌ ، وَاقْرَأْ فِيهَا سُورَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ مِنَ الْمُفَصَّلِ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۲/۳۹۵]

(۱۷۲۹) سہیل بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھا جب سورج ڈھل جائے اور عصر کی اس حالت میں کہ سورج سفید صاف ہو، زردی کے داخل ہونے سے پہلے اور مغرب کی جب سورج غروب ہو جائے اور عشا کی (اس وقت) جب تک تو سو نہ جائے اور صبح کی نماز پڑھا کہ ستارے ابھی ظاہر ہوں اور اس میں مفصل سورتوں میں سے دو لمبی سورتیں پڑھ۔

(۱۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَنَحْنُ نَرَى أَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ قَالَ فَنَظَرْنَا يَوْمًا إِلَى ذَلِكَ فَقَالَ: مَا تَنْظُرُونَ؟ قَالُوا: إِلَى الشَّمْسِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَذَا وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلاَةِ ثُمَّ قَالَ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ فَهَذَا دُلُوكُ الشَّمْسِ. صحيح أخرجه الحاكم [۲/۳۹۵]

(۱۷۳۰) عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز پڑھایا کرتے تھے، جب کہ ہم دیکھتے تھے کہ سورج طلوع ہونے والا ہوتا ہم نے ایک دن اس کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: تم کیا دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم سورج کو دیکھ رہے ہیں۔ عبداللہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، یہ اس نماز کے اوقات ہیں، پھر فرمایا: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ [الاسراء ۷۸] یہ سورج کا ڈھل جانا ہے۔

(۱۰) باب مَنْ قَالَ لِلْمَغْرِبِ وَقْتَانِ

مغرب کے دو وقتوں کا ذکر

وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مُعَلَّقًا عَلَى ثُبُوتِ الْخَبَرِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس ثبوت کی خبر کو معلق ذکر کیا ہے۔

(۱۷۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الإِخْمِيمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-: أَنَّهُ أَتَاهُ سَائِلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلاَةِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا، فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لاَ يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ كَادَتْ، ثُمَّ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ، ثُمَّ أَخَّرَ الْعِشَاءَ حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الأَوَّلِ، ثُمَّ أَصْبَحَ فَدَعَا السَّائِلَ ثُمَّ قَالَ: ((الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ يُوسُفَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ بِهَذَا اللَّفْظِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ٦١٤]

(۱۷۳۱) سیدنا ابو بکر بن ابی موسیٰ اشعری کے والد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سائل آیا اور اس

نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، آپ ﷺ نے بلال کو حکم دیا، اس نے فجر کی اقامت کہی، جس وقت فجر پھوٹ گئی اور لوگ ایک دوسرے کو پہچان نہیں پائے تھے، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اور ظہر کی اقامت کہی گئی جس وقت سورج ڈھل گیا اور کہنے والا کہتا تھا کہ آدھا دن ہو گیا جب کہ آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے۔ اور آپ ﷺ نے حکم دیا: اس نے عصر کی اقامت کہی اس حال میں کہ سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس نے مغرب کی اقامت کہی اس وقت کہ جب سورج غروب ہو چکا تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس نے عشا کی اقامت کہی جس وقت سرخی غائب ہوگئی۔ پھر آپ ﷺ نے اگلے دن فجر کو موخر کر دیا یہاں تک کہ آپ ﷺ واپس لوٹے اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے عصر کو مؤخر کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ پھرے تو کہنے والا کہہ رہا تھا، سورج سرخ ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے مغرب کو مؤخر کیا، یہاں تک کہ سرخی غروب ہونے کے قریب ہوگئی، پھر عشاء کو مؤخر کیا یہاں تک کہ پہلی رات کا تہائی وقت ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے صبح کے وقت سائل کو بلایا اور فرمایا: نماز کا وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْيَشْكُرِيُّ وَأَبُو أَيُّوبَ النَّهْرَوَانِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلاَةِ فَقَالَ: ((صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ)). فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ يَعْنِي الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا ، فَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ فَأَخَّرَهَا فَوْقَ ذَلِكَ الَّذِي كَانَ ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ، ثُمَّ قَالَ: وَقْتُ صَلاَتِكُمْ كَمَا رَأَيْتُمْ . زَادَ أَبُو أَيُّوبَ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ قَالَ: ((أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلاَةِ)). فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((وَقْتُ صَلاَتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ: عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَفِي عِلَلِ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: حَدِيثُ أَبِي مُوسَى حَسَنٌ وَحَدِيثُ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ

أَبِيهِ فِي الْمَوَاقِيتِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٦١٣]

(۱۷۳۲) سیدنا سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ ان دو وقتوں میں نماز پڑھیں۔ جب سورج ڈھل گیا تو آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان کہی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا، انھوں نے ظہر کی اقامت کہی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کہی اور سورج بلند سفید اور صاف تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کہی، جس وقت سورج کا کنارہ غائب ہوگیا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کہی جس وقت سرخی غائب ہوگی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے فجر کی اقامت کہی جس وقت فجر طلوع ہوگئی، جب اگلا دن ہوا آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے ظہر کی اقامت کہی، آپ ﷺ نے اس کو خوب اچھی طرح ٹھنڈا کیا، پھر حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کہی اور سورج سفید تھا، آپ ﷺ نے اس کو پہلے سے زیادہ مؤخر کیا اور حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کہی، سرخی غائب ہونے سے پہلے اور آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کہی جس وقت تہائی رات کا وقت چلا گیا اور پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے فجر کی اقامت کہی اور اس کو روشن کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: (یہ ہے) تمہاری نماز کا وقت جس طرح تم نے دیکھا ہے۔

ابوایوب نے اپنی حدیث میں زیادہ کیا ہے کہ پھر آپ نے فرمایا: کہاں ہے نماز کے وقت کا سوال کرنے والا۔ اس شخص نے کہا: میں (یہاں) ہوں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری نماز کا وقت اس کے درمیان ہے جو تم نے دیکھا ہے۔

(۱۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو – قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لاَ يَرْفَعُهُ – قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْمَغْرِبُ ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ نُورُ الشَّفَقِ ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا لَمْ يَنْتَصِفِ اللَّيْلُ ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ وَفِي بَعْضِهَا لَمْ يَرْفَعْهُ مَرَّتَيْنِ وَرَفَعَهُ مَرَّةً.

وَقَدْ رَفَعَهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح]

(۱۷۳۳) شعبہ کبھی اس کو مرفوع بیان کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع۔ فرماتے ہیں کہ نماز ظہر کا وقت جب تک عصر نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک مغرب نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سرخی ساقط نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت جب رات نصف نہ ہو جائے اور صبح کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

(۱۷۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ الأَوَّلُ، ثُمَّ إِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٦١٢]

(۱۷۳۴) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم فجر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سورج کے پہلے کنارے کے طلوع ہونے تک ہے، پھر جب تم ظہر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت عصر کے حاضر ہونے تک ہے اور جب تم عصر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سورج زرد ہونے تک ہے اور جب تم مغرب کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سرخی غائب ہونے تک ہے اور جب تم عشا پڑھو تو اس کا وقت نصف رات تک ہے۔

(۱۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ وَقْتِ الصَّلاَةِ فَقَالَ: صَلِّ مَعَنَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَقَالَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي: ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ غَيْبُوبَةِ الشَّفَقِ.

وَرَوَاهُ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءٍ فَذَكَرَ قِصَّةَ إِمَامَةِ جِبْرِيلَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَذَكَرَ وَقْتَ الْمَغْرِبِ وَاحِدًا وَتِلْكَ قِصَّةٌ، وَسُؤَالُ السَّائِلِ عَنْ أَوْقَاتِ الصَّلَوَاتِ قِصَّةٌ أُخْرَى، كَمَا نَظُنُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ: وَقْتُ الْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ. [صحيح]

(۱۷۳۵) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ نماز پڑھیں... اس میں ہے پھر مغرب کی نماز پڑھی جب سورج غروب ہو چکا تھا اور دوسرے دن فرمایا: پھر مغرب کی نماز سرخی غائب ہونے سے پہلے پڑھی۔

(۱۲) باب السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ الْمَغْرِبِ بِصَلاَةِ الْمَغْرِبِ دُونَ الْعِشَاءِ

نمازِ مغرب کا نام مغرب ہی سنت ہے نہ کہ عشا

(۱۷۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ)). فَقَالَ ((تَقُولُ الأَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۳۸]

(۱۷۳۶) عبد اللہ مزنی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی مغرب کی نماز کے نام پر غالب نہ آ جائیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی اس کو (مغرب) عشاء کہتے ہیں۔

(۱۷۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفِرْيَابِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاَتِكُمْ ، فَإِنَّ الأَعْرَابَ تُسَمِّيهَا عَتَمَةً)).

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ: حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْعِشَاءِ الآخِرَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: إِلاَّ أَنَّ الَّذِينَ رَوَوْهُ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَلَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ أَكْثَرُ. [صحیح]

(۱۷۳۷) (الف) سیدنا عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی غالب نہ آ جائیں تمہاری نماز کے نام پر، وہ اس کا نام عتمہ رکھتے ہیں۔

(ب) شیخ ابو بکر اسماعیلی کہتے ہیں کہ حدیث ابی مسعود عشا کی نماز کے آخری ہونے پر دلالت کرتی ہے، اس طرح ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عشا کی نماز ہی آخری نماز ہے۔

(۱۳) باب السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ الْعِشَاءِ بِصَلاَةِ الْعِشَاءِ دُونَ الْعَتَمَةِ

نمازِ عشا کا نام بجائے عتمہ کے عشا رکھنا سنت ہے

(۱۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاَتِكُمْ هِيَ الْعِشَاءُ إِلاَّ أَنَّهُمْ يُعْتِمُونَ بِالإِبِلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ٦٤٤]

(۱۷۳۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کہیں دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آ جائیں، آگاہ

رہو وہ عشا ہی ہے مگر وہ عشا کے وقت اونٹوں کا دودھ نکالتے تھے۔

(۱۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِی رَوَّادٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((لاَ يَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ مِنَ اسْمِ صَلاَتِكُمْ فَإِنَّهَا فِی كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعِشَاءُ ، وَإِنَّمَا سَمَّتْهَا الأَعْرَابُ الْعَتَمَةَ مِنْ أَجْلِ إِبِلِهَا لِحِلاَبِهَا)) . [صحیح لغیرہ۔ أخرجه البزار]

(۱۷۳۹) سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آ جائیں وہ (نماز) اللہ کی کتاب میں عشا ہے۔ دیہاتیوں نے اس کا نام عتمہ اس لیے رکھا ہے کہ (اس وقت) وہ اپنے اونٹوں کا دودھ نکالتے تھے۔

(۱۴) باب أَوَّلِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

عشا کا اول وقت

(۱۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِی رَبِيعَةَ الزُّرَقِیِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((أَمَّنِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ :وَصَلَّى بِیَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ . [حسن]

(۱۷۴۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت اللہ کے پاس دو مرتبہ جبرئیل علیہ السلام نے میری امامت کرائی... اس میں ہے اور مجھے عشا کی نماز پڑھائی جس وقت سرخی غائب ہو چکی تھی۔

(۱۵) باب دُخُولِ وَقْتِ الْعِشَاءِ بِغَيْبُوبَةِ الْحُمْرَةِ

سرخی غائب ہونے کے ساتھ عشا کا وقت شروع ہو جاتا ہے

(۱۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. قَالَ أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ مَالِكٌ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۱۲۲]

(۱۷۴۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شفق سے مراد سرخی ہے۔ ابو مصعب کہتے ہیں کہ مالک کے نزدیک شفق سے مراد سرخی ہے۔

(۱۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. [صحيح]

(۱۷۴۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: شفق سے مراد سرخی ہے۔

(۱۷۴۳) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا.

وَرُوِيَ عَنْ عَتِيقِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه عبدالرزاق ٢١٢٢]

(۱۷۴۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما موقوفاً بیان کرتے ہیں۔

(۱۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَتِيقِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ صِدِّيقٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ، فَإِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَجَبَتِ الصَّلَاةُ)).

[حسن۔ أخرجه الدار قطني ٢٦١]

(۱۷۴۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفق سے مراد سرخی ہے جب سرخی غائب ہو جائے تو نماز واجب ہوگی۔

(۱۷۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هُوَ أَخُو مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيُّ عَنْ حِبَّانَ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. (ت) وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ قَالُوا: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. [ضعيف]

(۱۷۴۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شفق سے مراد سرخی ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شفق سے مراد سرخی ہے۔

(۱۷۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا مُعَلًّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَا: الشَّفَقُ شَفَقَانِ الْحُمْرَةُ وَالْبَيَاضُ فَإِذَا غَابَتِ الْحُمْرَةُ حَلَّتِ الصَّلَاةُ،

وَالْفَجْرُ فَجْرَانِ الْمُسْتَطِيلُ وَالْمُعْتَرِضُ فَإِذَا انْصَدَعَ الْمُعْتَرِضُ حَلَّتِ الصَّلَاةُ.

وَرُوِّينَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا ذَهَبَتِ الْحُمْرَةُ فَصَلِّ. قَالَ سُفْيَانُ: وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا وَذَلِكَ الشَّفَقُ عِنْدَنَا لأَنَّ الْبَيَاضَ لاَ يَذْهَبُ حَتَّى يَمْضِيَ اللَّيْلُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أَوْقَاتِ الصَّلاَةِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ قَبْلَ غَيْبُوبَةِ الشَّفَقِ مُخَالِفٌ لِسَائِرِ الرِّوَايَاتِ.

[ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۲۶۹/۱]

(۱۷۴۶) (الف) سیدنا عبادہ بن صامت اور شداد بن اوس کہتے ہیں کہ شفق سے مراد دو ہیں: سرخی اور سفیدی جب سرخی غائب ہو جائے تو نماز حلال ہوگی اور فجر سے مراد دو فجر ہیں: لمبائی میں پھیلنے والی اور چوڑائی میں پھیلنے والی اور جب چوڑائی میں پھیلنے والی پھٹ جائے تو نماز حلال ہوگی۔

(ب) مکحول کہتے ہیں کہ جب سرخی چلی جائے تو نماز پڑھی جائے اور سفیان کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک یہ زیادہ مناسب (محبوب) ہے کہ ہم سرخی کے جانے پر نماز ادا کریں کیوں کہ سفیدی تو رات کے ختم ہونے تک نہیں جاتی۔

(ج) جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اوقاتِ نماز نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے عشا کی نماز سرخی زائل ہونے سے پہلے ادا کی۔ یہ روایت باقی روایات کے مخالف ہے۔

(۱۷۴۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيِّ فَقَالَ فِي الأَوَّلِ: وَالْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ. وَقَالَ فِي الثَّانِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَاءِ: أُرَى إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ. [صحيح۔ أخرجه النسائي ۵۰۴]

(۱۷۴۷) سیدنا عبداللہ بن حارث مخزومی سے روایت ہے پہلی میں کہتے ہیں کہ عشاء کا وقت جس وقت سرخی غائب ہو جائے اور دوسری میں کہتے ہیں کہ عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ پھر عشاء کے متعلق فرمایا کہ میرا خیال ہے تہائی رات تک۔

(۱۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: إِنِّي لأَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلاَةِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ. وَرَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَرَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ. [صحيح۔ أخرجه الترمذي ۱۶۵]

(۱۷۴۸) حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں اس نماز (عشا) کے وقت کو لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ تیسری رات کا چاند غروب ہونے کے وقت اسے پڑھتے تھے۔

(۱۶) باب آخِرِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

عشا کا آخری وقت

وَفِيهِ قَوْلاَنِ أَحَدُهُمَا ثُلُثُ اللَّيْلِ ، وَالآخَرُ نِصْفُهُ. فَمَنْ قَالَ بِالأَوَّلِ احْتَجَّ

اس میں دو قول ہیں: اول یہ کہ رات کے تہائی حصہ میں اور دوسرا رات کے نصف ہونے پر تو جنھوں نے پہلے قول کو ترجیح دی ہے۔ ان کی دلیل یہ حدیث ہے۔

(۱۷۴۹) بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَّنِي جِبْرِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ :وَصَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ ثُلُثَ اللَّيْلِ الأَوَّلَ . يَعْنِي فِي الْمَرَّةِ الآخِرَةِ. [حسن]

(۱۷۴۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو مرتبہ میری امامت کرائی... اس میں ہے کہ مجھ کو عشا کی نماز رات کے پہلے تہائی حصے میں پڑھائی، یعنی دوسری مرتبہ۔

(۱۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّ سَائِلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا حَتَّى أَمَرَ بِلاَلاً ، فَأَقَامَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَصَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ، ثُمَّ قَالَ :((أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلاَةِ؟ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ. [صحيح]

(۱۷۵۰) سیدنا ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سائل نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، پھر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اقامت کہی... اس میں ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: انھوں نے عشا کی اقامت کہی، جس وقت سرخی غائب ہو چکی تھی پھر جب دوسرا دن آیا۔ اس میں ہے کہ عشا کی نماز تہائی رات تک پڑھائی، پھر فرمایا: نماز کے اوقات کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(۱۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ فِي مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

سُلَیْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِی حَفْصَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ أَبِیهِ: أَنَّ رَجُلاً أَتَی النَّبِیَّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِیتِ الصَّلاَةِ فَقَالَ: ((اشْهَدْ مَعَنَا الصَّلاَةَ)). فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلاَلاً فَأَذَّنَ بِغَلَسٍ فَصَلَّی الصُّبْحَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ حِینَ زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِینَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ حِینَ وَجَبَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ الْغَدَ فَنَوَّرَ بِالصُّبْحِ ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَیْضَاءُ نَقِیَّةٌ لَمْ یُخَالِطْهَا صُفْرَةٌ ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ یَقَعَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ عِنْدَ ذَهَابِ ثُلُثِ اللَّیْلِ أَوْ بَعْضِهِ - شَكَّ أَبُو رَوْحٍ - فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: ((أَیْنَ السَّائِلُ؟ مَا بَیْنَ مَا رَأَیْتَ وَقْتٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ حَرَمِیِّ بْنِ عُمَارَةَ أَبِی رَوْحٍ.

وَقَدْ رُوِّینَاهُ مِنْ حَدِیثِ الثَّوْرِیِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِینَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ. [صحیح]

(۱۷۵۱) (الف) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ نماز میں حاضر ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اندھیرے میں اذان دی آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے ظہر کا حکم دیا جس وقت سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے مغرب کا حکم دیا جس وقت سورج غروب ہوگیا، پھر عشاء کا حکم دیا جس وقت سرخی غائب ہوگئی، پھر آپ ﷺ نے دوسرے روز حکم دیا، آپ ﷺ نے صبح کو روشن کیا، پھر آپ ﷺ نے ظہر کا حکم دیا اس کو ٹھنڈا کیا: پھر عصر کا حکم دیا اور سورج سفید صاف تھا اس کے ساتھ زردی نہیں ملی تھی، پھر سرخی غائب ہونے سے پہلے مغرب کا حکم دیا، پھر ایک تہائی رات گزرنے کے وقت عشا کا حکم دیا یا بعض رات گزرنے کے وقت۔ ابوروح کو شک ہوا ہے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ جو تو نے دیکھا ہے اس کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(ب) علقمہ بن مرثد سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے عشا کی اقامت کہی جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا۔

(۱۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِیُّ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَی أَخْبَرَنَا أَبُو الْیَمَانِ أَخْبَرَنِی شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ أَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْعَتَمَةِ حَتَّی نَادَاهُ عُمَرُ فَقَالَ: الصَّلاَةَ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْیَانُ. فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((مَا یَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ غَیْرُکُمْ)). وَلاَ یُصَلَّی یَوْمَئِذٍ إِلاَّ بِالْمَدِینَةِ ، وَکَانُوا یُصَلُّونَ الْعَتَمَةَ فِیمَا بَیْنَ أَنْ یَغِیبَ شَفَقُ اللَّیْلِ إِلَی ثُلُثِ اللَّیْلِ الأَوَّلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ أَبِی الْیَمَانِ وَکَذَلِكَ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِیثِ صَالِحِ بْنِ کَیْسَانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ.

وَمَنْ قَالَ بِالْقَوْلِ الثَّانِي احْتَجَّ بِمَا. [صحيح. أخرجه البخاري ١٥٤٤]

(۱۷۵۲) زہری کہتے ہیں کہ مجھ کو عروہ بن زبیر نے خبر دی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز اندھیرے میں ادا کی، یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ نے آواز دی کہ نماز! بچے اور عورتیں سو گئیں ہیں، رسول اللہ ﷺ نکلے اور فرمایا: تمہارے علاوہ اہل زمین سے کوئی بھی اس کا انتظار نہیں کر رہا، ان دنوں مدینہ میں نماز پڑھی جاتی تھی اور وہ عشاء کی نماز رات کی سرخی غروب ہونے سے لے کر ایک تہائی رات تک پڑھتے تھے۔

(۱۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ((وَقْتُ صَلاَةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الأَوْسَطِ. وَفِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ: فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ.

[صحيح. أخرجه مسلم ١٦١٢]

(۱۷۵۳) (الف) سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ...عشا کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے۔

(ب) قتادہ سے روایت ہے کہ درمیانی آدھی رات تک۔

(ج) اور ہشام کی حدیث میں قتادہ سے منقول ہے کہ جب تم عشا کی نماز پڑھو تو اس کا وقت نصف رات تک ہے۔

(۱۷۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ سُئِلَ هَلِ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَاتَمًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ أَخَّرَ الصَّلاَةَ صَلاَةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((النَّاسُ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلاَةٍ مُنْذُ انْتَظَرْتُمُ الصَّلاَةَ)). فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح. أخرجه البخاري ٥٥٣١]

(۱۷۵٤) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے انگوٹھی بنائی؟ انھوں نے کہا: جی ہاں! ایک رات آپ ﷺ نے عشا کی نماز نصف رات تک مؤخر کر دی، جب آپ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے اور تم نماز میں ہی رہے ہو جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ گویا میں آپ کی انگوٹھی کی چمک کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

(۱۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَظَرْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- لَيْلَةً حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ، فَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَصَلَّى قَالَ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ حَلْقَةَ فِضَّةٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ: حَتَّى مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّبَّاحِ. [صحيح]

(۱۷۵۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ تقریباً نصف رات ہو گئی۔ آپ ﷺ آئے اور نماز پڑھائی۔ گویا میں چاندی کے حلقے کو اور آپ ﷺ کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔ ابی داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ نصف رات گذر گئی اور باقی اسی کے ہم معنی ہے۔

(۱۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ هَلْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَاتَمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، وَقَدْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ عِنْدَ شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: ((إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا ، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلاَةَ)).

قَالَ أَنَسٌ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ. وَأَشَارَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى وَوَصَفَ. [صحيح]

(۱۷۵۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی تھی؟ انھوں نے کہا: ہاں ایک رات آپ ﷺ نے عشا کو مؤخر کر دیا، آدھی رات یا اس کے قریب قریب وقت گذر گیا پھر آپ ﷺ آئے اور فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز میں رہے ہو جب سے تم نماز کا انتظار کرتے رہے ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا میں آپ ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک کی طرف دیکھ رہا ہوں اور بائیں ہاتھ سے اشارہ کیا اور اس کی تعریف کی۔

(۱۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ: أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرَى الْخِنْصِرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٦٤٠]

(۱۷۵۷) سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کے متعلق سوال کیا... باقی حدیث اسی طرح ہے صرف یہ ہے کہ انہوں نے اپنی بائیں چھوٹی انگلی اٹھائی۔

(۱۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْعِشَاءِ الآخِرَةَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَقَالَ :((إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي الصَّلاَةِ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا ، وَلَوْلاَ كِبَرُ الْكَبِيرِ وَضَعْفُ الضَّعِيفِ)). أَحْسِبُهُ قَالَ :((وَذُو الْحَاجَةِ لأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلاَةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)).

[صحيح۔ أخرجه ابن حبان ۱۵۲۹]

(۱۷۵۸) ابی سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا کی نماز کو نصف رات کے قریب تک مؤخر کیا پھر نکلے اور آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا: تم نماز میں رہے ہو جب تک انتظار کرتے رہے اور اگر مجھے بوڑھے کے بڑھاپے اور ضعیف کے ضعف کا خیال نہ ہوتا۔ راوی کہتا ہے: میرے خیال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا اور کام والے کے کام کا تو میں ضرور اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔

(۱۷۵۹) وَهَكَذَا رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَغَيْرُهُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ. وَخَالَفَهُمْ أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ دَاوُدَ فَقَالَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ فَقَالَ :((صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَهَا ، أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا، وَلَوْلاَ ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَكِبَرُ الْكَبِيرِ لأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلاَةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)).
وَفِي رِوَايَةِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ: حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ: حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ.
وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ: حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا ، وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا.
وَفِي رِوَايَةِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ.
وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ: وَكَانَ لاَ يُبَالِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ.
وَقَالَ مُعَاذٌ قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ لَقِيتُهُ مَرَّةً فَقَالَ أَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ، وَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ: إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ. وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ: إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ. [صحيح۔ أخرجه أبو يعلىٰ ۱۹۳۹]

(۱۷۵۹) (الف) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس آئے، وہ عشا کا انتظار کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم اس کا انتظار کر رہے ہو، یقیناً تم نماز میں رہے ہو جب سے تم اس کا انتظار کر رہے ہو۔ اگر مجھے ضعیف کے ضعف اور بوڑھے کے بڑھاپے کا ڈر نہ ہوتا تو میں اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں کہ میں ان سے دوسری بار ملا تو انھوں نے کہا: یا رات کے تہائی حصے تک۔ خالد بن حارث شعبہ سے نقل کرتے ہیں نصف رات تک۔ ابو منہال سے روایت ہے کہ تہائی رات تک۔

(۱۷٦۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ لِلصَّلاَةِ أَوَّلاً وَآخِرًا ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلاَةِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الأُفُقُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيبُ الأُفُقُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ))

(ح) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يُضَعِّفُ حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَحْسِبُ يَحْيَى يُرِيدُ أَنَّ لِلصَّلاَةِ أَوَّلاً وَآخِرًا وَقَالَ: إِنَّمَا يُرْوَى عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ. وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنَ التَّارِيخِ: حَدِيثُ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((إِنَّ لِلصَّلاَةِ أَوَّلاً وَآخِرًا)). رَوَاهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ مُرْسَلاً.

قَالَ الشَّيْخُ: وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ أخرجه الترمذي ١٥١]

(۱۷٦۰) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کا اول اور آخری وقت ہے۔ ظہر کا اول وقت جس وقت سورج ڈھل جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت (نماز) عصر (کا وقت) ہو جائے اور عصر کا اول وقت جس وقت اس کا وقت داخل ہو جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت سورج زرد ہو جائے اور مغرب کا اول وقت جس وقت سورج غروب ہو جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت سرخی غائب ہو جائے اور عشا کا اول وقت سرخی غائب ہو جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت نصف رات ہو جائے اور فجر کا اول وقت جس وقت فجر طلوع ہو جائے اور اس کا آخری وقت جب سورج طلوع ہو جائے۔

(ب) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نماز کا اول اور آخری وقت ہے۔''

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کے ہم معنی نقل کیا ہے۔

(۱۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ يُقَالُ إِنَّ لِلصَّلاَةِ أَوَّلاً وَآخِراً فَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ وَأَبُو زُبَيْدٍ: عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ. [صحيح۔ أخرجه الترمذي ١٥١]

(۱۷۶۱) مجاہد سے روایت ہے کہ نماز کا اول اور آخری وقت ہے، پھر انھوں اس روایت کو بیان کیا۔

(۱۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُجَاهِدٍ كَانَ يَقُولُ: انْظُرُوا يُوَافِقُ حَدِيثِي مَا سَمِعْتُمْ مِنَ الْكِتَابِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ: أَنْ صَلُّوا الظُّهْرَ حِينَ تَرْتَفِعُ الشَّمْسُ يَعْنِي تَزُولَ، وَصَلُّوا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ. وَصَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ، وَصَلُّوا الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الأَوَّلِ، وَصَلُّوا الصُّبْحَ بِغَلَسٍ أَوْ بِسَوَادٍ، وَأَطِيلُوا الْقِرَائَةَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ٢٠٣٥]

(۱۷۶۲) مجاہد فرماتے ہیں: دیکھو میری حدیث کتاب اللہ کے موافق ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ جس وقت سورج بلند ہو تو ظہر کی نماز پڑھو یعنی جب وہ ڈھل جائے اور عصر کی نماز پڑھو سورج سفید صاف ہو اور مغرب کی نماز پڑھو جس وقت سورج غائب ہو جائے اور فرمایا: عشا کی نماز آدھی رات تک پڑھو اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھو یا سیاہی میں اور قراءت کو لمبا کرو۔

(۱۷) باب آخِرِ وَقْتِ الْجَوَازِ لِصَلاَةِ الْعِشَاءِ

عشا کی نماز کا آخری جائز وقت

رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ.

وَعَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَرْأَةِ تَطْهُرُ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ: صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لأَبِي هُرَيْرَةَ: مَا إِفْرَاطُ صَلاَةِ الْعِشَاءِ؟ قَالَ: طُلُوعُ الْفَجْرِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ، وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ وَقَالَ: ((إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي)).

وَهَذَا يَرِدُ فِي بَابِ تَأْخِيرِ الْعِشَاءِ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عشا کا وقت فجر تک ہے۔

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف اس عورت کے بارے میں کہتے ہیں جو طلوع فجر سے پہلے پاک ہو جائے کہ وہ مغرب اور عشا کی نماز پڑھے گی۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: عشا کی نماز کا انتہائی وقت کہاں تک ہے؟ انھوں نے فرمایا: طلوع فجر تک۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز ایک رات مؤخر کر دی، یہاں تک کہ رات کا بڑا حصہ گزر گیا اور مسجد میں آئے ہوئے لوگ سو گئے، پھر آپ ان کی طرف تشریف لے گئے اور انھیں نماز پڑھائی اور فرمایا: یہ اس کا اصل وقت ہے اگر میری امت پر مشقت نہ ہوتی۔

(۱۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ قَالَ: ((لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ، إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الأُخْرَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۸۱]

(۱۷۶۳) سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں:... لمبی حدیث ہے۔ اس میں ہے نیند میں کمی کرنا ضروری نہیں ہے، یہ اس شخص کے لیے ہے جس نے نماز نہیں پڑھی اور دوسرا وقت آ گیا۔

(۱۸) باب السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْفَجْرِ وَالصُّبْحِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸]

صبح کی نماز کا نام فجر رکھنا سنت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸]

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ)). وَذَلِكَ قَدْ مَضَى بِإِسْنَادِهِ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے فجر کی نماز کا ارادہ کیا تھا اور فرمایا: جس نے صبح کی ایک رکعت سورج طلوع ہونے سے پہلے پالی، اس نے صبح (کی نماز) کو پالیا اس کی سند گزر چکی ہے۔

(۱۹) باب أَوَّلِ وَقْتِ صَلاَةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کا اول وقت

(۱۷٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَمَّنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فِي الْمَرَّةِ الأُولَى: ((وَصَلَّى بِيَ الْفَجْرَ حِينَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ)). وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الآخِرَةِ: ((وَصَلَّى بِيَ الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ)).

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ يَعْنِي جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ لِلصُّبْحِ وَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ حِينَ أَسْفَرَ جِدًّا. [حسن]

(۱۷٦٤) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امامت کرائی.... پہلی مرتبہ مجھ کو فجر کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں پر کھانا پینا احرام ہو گیا اور دوسری مرتبہ مجھ کو فجر کی نماز پڑھائی اور اس کو روشن کیا۔ (ب) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس واقعہ کے متعلق روایت ہے کہ سیدنا جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ فجر کی روشنی بلند ہو گئی، انھوں نے کہا: اے محمد (ﷺ) نماز پڑھیے! آپ اٹھے اور صبح کی نماز پڑھائی، دوسری مرتبہ خوب روشنی میں نماز پڑھائی۔

(۱۹) باب الْفَجْرُ فَجْرَانِ وَدُخُولُ وَقْتِ الصُّبْحِ بِطُلُوعِ الآخِرِ مِنْهُمَا

فجر دو قسم کی ہے، نمازِ فجر کا وقت دوسرے فجر کے طلوع ہونے پر ہے

(۱۷٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَأَمَّا الْفَجْرُ الَّذِي يَكُونُ كَذَنَبِ السِّرْحَانِ فَلاَ يُحِلُّ الصَّلاَةَ وَلاَ يُحَرِّمُ الطَّعَامَ، وَأَمَّا الَّذِي يَذْهَبُ مُسْتَطِيلاً فِي الأُفُقِ فَإِنَّهُ يُحِلُّ الصَّلاَةَ وَيُحَرِّمُ الطَّعَامَ)). هَكَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَوْصُولاً. وَرُوِيَ مُرْسَلاً وَهُوَ أَصَحُّ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۳۰۴]

(۱۷۶۵) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر دو ہیں وہ فجر جو بھیڑیے کی دم کی طرح ہوتی ہے، اس میں نماز درست نہیں اور کھانا بھی حرام نہیں ہوتا اور وہ فجر جو کنارے میں بالکل سیدھی جاتی ہے وہ نماز کو حلال اور کھانے کو حرام کر دیتی ہے۔

(۱۷٦٦) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ)) . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ سَوَاءً. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا.

[صحيح لغيره. أخرجه مرسلا امه دارقطني ۱/۲٦۸]

(۱۷٦٦) محمد بن عبد الرحمٰن بن ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر دو ہیں: باقی حدیث اسی طرح ہے۔ (ایک دوسری سند سے مرفوع اور موقوف روایت بھی بیان کی گئی ہے)

(۱۷٦۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْزُوقٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي النَّاقِدَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الصَّلاَةُ ، وَفَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الصَّلاَةُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ)).

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ مُسْنَدًا. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ. [صحيح لغيره. أخرجه ابن خزيمة ۳۵٦]

(۱۷٦۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فجر دو ہیں: وہ فجر جس میں کھانا حلال ہوتا ہے اور نماز حرام ہوتی ہے اور وہ فجر جس میں نماز حلال ہوتی ہے اور کھانا حرام ہوتا ہے۔''

(۱۷٦۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَطْلُعُ بِلَيْلٍ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَلاَ يَحِلُّ فِيهِ الصَّلاَةُ ، وَفَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الصَّلاَةُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَهُوَ الَّذِي يَنْتَشِرُ عَلَى رُئُوسِ الْجِبَالِ. [حسن]

(۱۷٦۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فجر دو ہیں: وہ فجر جو رات کو طلوع ہوتی ہے جس میں کھانا اور پینا حلال ہوتا ہے اور اس میں نماز حلال نہیں ہوتی اور وہ دوسری فجر جس میں نماز حلال ہے اور کھانا اور پینا حرام ہے اور یہ وہی ہے جو پہاڑوں کے سروں پر پھیلتی ہے۔

(۲۱) باب آخِرِ وَقْتِ الِاخْتِيَارِ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کا آخری مختار وقت

(۱۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِىُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِىُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ وَقْتِ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَخَّرَ حَتَّى أَسْفَرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يُقِيمَ فَأَقَامَ فَصَلَّى ، ثُمَّ دَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ: ((أَشَهِدْتَ الصَّلاَةَ أَمْسِ وَالْيَوْمَ؟)).
قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: ((مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقْتٌ)).
وَرُوِّينَا مَعْنَاهُ فِى حَدِيثِ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

[صحيح- أخرجه النسائى ٦٤٢]

(۱۷۶۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے صبح کی نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان کہی جس وقت فجر طلوع ہوگئی، پھر انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ جب اگلی صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے اس کو مؤخر کیا یہاں تک کہ روشن ہوگی پھر آپ نے حکم دیا کہ اقامت کہے، انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے اس شخص کو بلایا اور فرمایا: تو آج اور کل نماز کے ساتھ حاضر ہوا تھا؟'' اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کے اور اس کے درمیان (نماز کا) وقت ہے۔''

(۲۲) باب آخِرِ وَقْتِ الْجَوَازِ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کا آخری جائز وقت

(۱۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِىُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ((وَوَقْتُ صَلاَةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ ، فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ عَنِ الصَّلاَةِ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِىِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ عَنِ الصَّلاَةِ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ)). [صحيح]

(۱۷۷۰) (الف) سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر لمبی حدیث بیان کی۔

اس میں ہے کہ صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے لے کر جب تک سورج طلوع نہیں ہو جاتا۔ جب سورج طلوع ہو گیا تو وہ نماز سے رک جائے اس لیے وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ (ب) صحیح مسلم میں ہے کہ جب سورج طلوع ہو جائے تو وہ نماز سے رک جائے اس لیے کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۱۷۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ. [صحيح]

(۱۷۷۱) ہمام نے اس کو اسی سند سے بیان کیا ہے۔

(۲۳) باب إِدْرَاكِ صَلاَةِ الصُّبْحِ بِإِدْرَاكِ رَكْعَةٍ مِنْهَا

ایک رکعت پالینے سے صبح کی نماز ادا ہو جاتی ہے

(۱۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ الْحَافِظَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، أَوْ مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ: وَالسَّجْدَةُ إِنَّمَا هِيَ الرَّكْعَةُ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۶۰۹]

(۱۷۷۲) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی ایک رکعت سورج غروب ہونے سے پہلے پالی یا سورج طلوع ہونے سے پہلے اس نے صبح کی نماز پالی تو اس کی نماز درست ہے۔

حدیث میں سجدہ سے مراد رکعت ہے۔

(۱۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا كُلَّهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح. أخرجه مسلم ٦٠٧]

(۱۷۷۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی، اس نے مکمل نماز پالی۔

(۲۴) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهَا لاَ تَبْطُلُ بِطُلُوعِ الشَّمْسِ فِيهَا

طلوع سورج کے ساتھ نماز باطل نہیں ہوتی

(۱۷۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلاَتَهُ، وَإِذَا أَدْرَكَ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلاَتَهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ. [صحيح. أخرجه البخاري ٥٣١]

(۱۷۷٤) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے اور جب سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے۔

(۱۷۷٥) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنِ ابْنَةِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ ح.

(ح) قَالَ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَةً بَعْدَ مَا تَطْلُعُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَثَلاَثًا بَعْدَ مَا تَغْرُبُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الأَعْرَجِ وَعَطَاءٍ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

[صحيح. أخرجه البخاري ٥٥٤]

(۱۷۷۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالی اور

ایک رکعت طلوع ہونے کے بعد تو اس نے صبح (کی نماز) کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اور تین رکعتیں غروب ہونے کے بعد تو اس نے عصر کو پالیا۔

(۱۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ ، قَالَ فَقَالَ حَدَّثَنِي خِلاَسٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((يُتِمُّ صَلاَتَهُ)). [صحيح۔ أخرجه احمد ۲/۴۹۰]

(۱۷۷۶) ھمام کہتے ہیں کہ قتادہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جس نے ایک رکعت پڑھی، پھر سورج کا کنارہ طلوع ہو گیا، انھوں نے کہا: مجھ کو خلاس نے أبي رافع سے روایت کیا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''وہ اپنی نماز مکمل کرے۔''

(۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ صَلَّى مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَطَلَعَتْ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى)). [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۳۴۷]

(۱۷۷۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالی اور سورج طلوع ہو گیا تو وہ دوسری (رکعت) بھی پڑھے۔''

(۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ رَكْعَةً مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى)). [صحيح لغيره]

(۱۷۷۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی صبح کی (نماز کی) ایک رکعت پڑھے پھر سورج طلوع ہو جائے تو وہ دوسری (رکعت) بھی پڑھ لے۔

(۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو بَكْرٍ صَلاَةَ الصُّبْحِ فَقَرَأَ آلَ عِمْرَانَ فَقَالُوا: كَادَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَافِلِينَ.

[صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۳۵۴۵]

(۱۷۷۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی، انھوں نے آل عمران پڑھی قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جائے، انھوں نے کہا: اگر طلوع ہو جاتا تو ہم کو غافل نہ پاتا۔

(۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْفَجْرَ فَمَا سَلَّمَ حَتَّى ظَنَّ الرِّجَالُ ذَوُو الْعُقُولِ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كَادَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: فَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ: أَىَّ شَيْءٍ قَالَ؟ فَقَالُوا قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَافِلِينَ.

[صحيح۔ أخرجه الطحاوى فى شرح المعانى ۱/ ۱۸۰]

(۱۷۸۰) سیدنا عثمان نہدی سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، جب انھوں نے سلام پھیرا تو عقل مند لوگوں نے گمان کیا کہ سورج طلوع ہو گیا، جب انھوں نے سلام پھیرا تو انھوں نے کہا: اے امیر المومنین قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ فرماتے ہیں کہ انھوں نے کوئی بات کہی، میں اس کو سمجھ نہیں سکا۔ میں نے کہا: کیا بات فرمائی ہے؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: اگر طلوع ہو جاتا تو ہم کو غافل نہ پاتا۔

(۲۵) باب مُرَاعَاةِ أَدِلَّةِ الْمَوَاقِيتِ

اوقات کی دلیلوں کا خیال رکھنا

(۱۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ قَالاَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاَءِ الْعَطَّارُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللَّهِ الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالأَظِلَّةَ لِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاَءِ بِإِسْنَادِهِ هَكَذَا. (ج) وَهُوَ ثِقَةٌ. [منكر۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۱۱۵]

(۱۷۸۱) سیدنا ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے نزدیک وہ بندے پسندیدہ ہیں جو سورج، چاند، ستارے اور سایوں کا اللہ کے ذکر کے لیے خیال رکھتے ہیں۔''

(۱۷۸۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ حَدَّثَنِي أَصْحَابُنَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يُحِبُّونَ اللَّهَ ، وَيُحَبِّبُونَ اللَّهَ إِلَى النَّاسِ ، وَالَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالأَظِلَّةَ لِذِكْرِ اللَّهِ.

وَرُوِیَ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَعْنَاهُ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ٣٤٦٠٣]

(۱۷۸۲) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے اللہ کے ہاں پسندیدہ بندے وہ ہیں جو اللہ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ کے لیے لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور وہ لوگ جو سورج، چاند، ستاروں اور سایوں کا اللہ کے ذکر کے لیے خیال رکھتے ہیں۔

(۱۷۸۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَلاَ إِنَّ خِيَارَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ لِمَوَاقِيتِ الصَّلاَةِ.

(۱۷۸۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آگاہ رہو امت محمد ﷺ کے بہترین لوگ وہ ہیں جو نماز کے اوقات کے لیے سورج، چاند اور ستاروں کا خیال رکھتے ہیں۔

(۲۶) باب السُّنَّةِ فِي الأَذَانِ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

فجر طلوع ہونے سے پہلے صبح کی اذان کہنا سنت ہے

(۱۷۸۴) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ بِلاَلاً يُنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلاً أَعْمَى لاَ يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَرْسَلَهُ الشَّافِعِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الرُّوَاةِ عَنْ مَالِكٍ، وَالْحَدِيثُ فِي الأَصْلِ مَوْصُولٌ، وَقَدْ وَصَلَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ مِنْهُمُ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ وَوَصَلَهُ أَيْضًا جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعيف]

(۱۷۸۴) سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔''

ابن شہاب کہتے ہیں کہ ابن ام مکتوم نابینا صحابی تھے، وہ اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ نہ کہا جاتا کہ تو نے صبح کردی تو نے صبح کردی۔

(۱۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِی یُونُسُ وَاللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ : ((إِنَّ بِلاَلاً یُؤَذِّنُ بِلَیْلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

قَالَ یُونُسُ فِی الْحَدِیثِ: وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ هُوَ الأَعْمَى الَّذِی أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیهِ ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الأَعْمَى﴾ [عبس: ۱-۲] كَانَ یُؤَذِّنُ مَعَ بِلاَلٍ. قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ رَجُلاً ضَرِیرَ الْبَصَرِ وَلَمْ یَكُنْ یُؤَذِّنُ حَتَّى یَقُولَ لَهُ النَّاسُ حِینَ یَنْظُرُونَ إِلَى بُزُوغِ الْفَجْرِ :أَذِّنْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى عَنِ اللَّیْثِ وَعَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ دُونَ الْقِصَّةِ.[صحیح]

(۱۷۸۵) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تم ابن ام مکتوم کی اذان سن لو۔

یونس کی روایت میں ہے: ابن ام مکتوم نابینا تھے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الأَعْمَى﴾ [عبس: ۱-۲] وہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ موذن تھے۔ سالم کہتے ہیں کہ ان کی نگاہ خراب تھی، وہ اذان اس وقت کہتے جب لوگ فجر کے طلوع ہونے کو دیکھ لیتے تو ان سے کہتے، اذان دو۔

(۱۷۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِینَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ بِلاَلاً یُنَادِی بِلَیْلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى یُنَادِیَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۷۸۶) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔

(۱۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَیْرِیُّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ یَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلاَلٍ وَلاَ بَیَاضُ الأُفُقِ الْمُسْتَطِیلُ حَتَّى یَسْتَطِیرَ هَكَذَا . وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِیَدِهِ یَعْنِی مُعْتَرِضًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی الرَّبِیعِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۱۰۹۴]

(۱۷۸۷) سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان تمہیں تمہاری سحریوں سے دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ کنارے میں سیدھی پھیلنے والی سفیدی یہاں تک کہ اس طرح پھیل جائے اور حماد نے اپنے ہاتھ

سے اس کی کیفیت بیان کی ہے یعنی لسبائی کی صورت میں۔

(۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُوشَا بِأَسَدَابَاذَ هَمَذَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصُّدَائِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَبَايَعْتُهُ عَلَى الإِسْلَامِ. وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلاً قَالَ: فَلَمَّا كَانَ أَذَانُ صَلَاةِ الصُّبْحِ أَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ فَجَعَلْتُ أَقُولُ: أُقِيمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْظُرُ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَشْرِقِ إِلَى الْفَجْرِ فَيَقُولُ: لَا. حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَبَرَّزَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيَّ وَقَدْ تَلَاحَقَ أَصْحَابُهُ فَقَالَ: ((هَلْ مِنْ مَاءٍ يَا أَخَا صُدَاءٍ؟)). فَقُلْتُ: لَا إِلَّا شَيْءٌ قَلِيلٌ لَا يَكْفِيكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((اجْعَلْهُ فِي إِنَاءٍ ثُمَّ ائْتِنِي بِهِ)). فَفَعَلْتُ فَوَضَعَ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ، قَالَ الصُّدَائِيُّ: فَرَأَيْتُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ عَيْنًا تَفُورُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَوْلَا أَنِّي أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّي لَسَقَيْنَا وَأَسْقَيْنَا، نَادِ بِأَصْحَابِي مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الْمَاءِ)). فَنَادَيْتُ فِيهِمْ فَأَخَذَ مَنْ أَرَادَ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الصَّلَاةِ، فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ هُوَ أَذَّنَ، وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ)). قَالَ الصُّدَائِيُّ فَأَقَمْتُ الصَّلَاةَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ مُخْتَصَرًا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: لَمَّا كَانَ أَوَّلُ أَذَانِ الصُّبْحِ أَمَرَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَذَّنْتُ.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ٥١٤]

(۱۷۸۸) سیدنا زیاد بن حارث صدائی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا: اور اسلام پر بیعت کی...فرماتے ہیں کہ جب صبح کی اذان کا وقت ہوا تو آپ ﷺ نے مجھ کو حکم دیا، میں نے اذان کہی۔ پھر میں کہنے لگا اے اللہ کے رسول! میں اقامت کہوں؟ رسول اللہ ﷺ مشرقی کنارے کی طرف فجر کو دیکھ رہے اور آپ ﷺ نے فرمایا نہیں جب تک فجر طلوع نہ ہو جائے، رسول اللہ ﷺ اترے، آپ نے قضائے حاجت کی، پھر میری طرف پھرے اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام ملے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے صداء کے بھائی! کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں نے کہا: ہاں تھوڑا سا ہے، جو آپ کو کافی نہیں ہو گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو برتن میں انڈیل کر میرے پاس لا، میں نے ایسے ہی کیا، آپ ﷺ نے اپنی ہتھیلی پانی میں رکھی۔ صدائی کہتے ہیں: میں نے دیکھا آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے چشمہ پھوٹا ہوا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اپنے رب سے حیا نہ کرتا تو ہم پیتے اور پلاتے، میرے صحابہ کو آواز دے جس کو پانی ضرورت ہے (لے لے) میں نے انہیں

آواز دی تو پانی لیا جس نے چاہا، پھر رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو ان سے نبی ﷺ نے فرمایا: صداء کے بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی اقامت کہے۔ صدائی کہتے ہیں: میں نے نماز کی اقامت کہی۔

(۲۷) باب ذِكْرِ الْمَعَانِي الَّتِي يُؤَذِّنُ لَهَا بِلاَلٌ بِلَيْلٍ

بلال رضی اللہ عنہ کے رات کو اذان دینے کی وجوہ کا بیان

(۱۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلاَلٍ أَوْ قَالَ نِدَاءُ بِلاَلٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ أَوْ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ)). ثُمَّ قَالَ: ((لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا أَوْ قَالَ هَكَذَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٩٩٢]

(۱۷۸۹) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم کو بلال رضی اللہ عنہ کی اذان منع نہ کرے یا فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی آواز جو سحری کے وقت ہوتی ہے، وہ اذان دیتا ہے یا فرمایا: آواز دیتا ہے تاکہ قیام کرنے والا لوٹ آئے اور سونے والا متنبہ ہو جائے، پھر فرمایا: وہ اس طرح کہے یا فرمایا اس طرح کہے (یعنی کیفیت بیان کی)۔

(۲۷) باب الْقَدْرِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ أَذَانِ بِلاَلٍ وَابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَرِوَايَةِ مَنْ قَدَّمَ أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى أَذَانِ بِلاَلٍ

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان اندازہ اور ان روایات کا بیان جن میں ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کو بلال کی اذان پر مقدم کیا گیا

(۱۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ

بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ.

وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالاَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- مُؤَذِّنَانِ بِلاَلٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

قَالَ الْقَاسِمُ: لَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلاَّ أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٨٠]

(۱۷۹۰) نافع اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے دو موذن بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔

(۱۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُنَيْسَةُ قَالَتْ: كَانَ بِلاَلٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنَانِ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((إِنَّ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). فَكُنَّا نَحْبِسُ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَنِ الأَذَانِ فَنَقُولُ: كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ، كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلاَّ أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه الطيالسى ١٦٦١]

(۱۷۹۱) خبیب بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میری چچی انیسہ فرماتی ہیں کہ سیدنا بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما نبی ﷺ کے لیے اذان دیا کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے، ہم ابن ام مکتوم کو اذان کے لیے روکتے تھے ہم کہتے تھے: تو نے اپنی طرح سحری کر دی اور ان کی اذان اس طرح تھی کہ یہ نیچے اترتے اور وہ اوپر چڑھتے۔

(۱۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي أُنَيْسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يُنَادِي بِلَيْلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ بِلاَلٌ)). هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ عَنْهُمَا.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُدَيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ كَمَا رَوَاهُ الطَّيَالِسِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَجَمَاعَةٌ بِالشَّكِّ.

(۱۷۹۲) خبیب بن عبد الرحمن اپنی چچی انیسہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن ام مکتوم رات کو اذان دے تو

تم کھاؤ اور پیو یہاں تک، کہ بلال اذان دے۔

(۱۷۹۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي وَكَانَتْ قَدْ حَجَّتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ أَوْ قَالَ إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ بِلاَلٌ)). قَالَتْ: وَكَانَ يَصْعَدُ هَذَا وَيَنْزِلُ هَذَا ، فَكُنَّا نَتَعَلَّقُ بِهِ فَنَقُولُ: كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ قَالَ: فَإِنْ صَحَّ رِوَايَةُ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ فَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَبَيْنَ بِلاَلٍ نُوَبٌ ، فَكَانَ بِلاَلٌ إِذَا كَانَتْ نَوْبَتُهُ أَذَّنَ بِلَيْلٍ ، وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِذَا كَانَتْ نَوْبَتُهُ أَذَّنَ بِلَيْلٍ.

وَهَذَا جَائِزٌ صَحِيحٌ وَإِنْ لَمْ يَصِحَّ ، فَقَدْ صَحَّ خَبَرُ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَسَمُرَةَ وَعَائِشَةَ: إِنَّ بِلاَلاً كَانَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَقْدِيمُ أَذَانِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ. [صحیح]

(۱۷۹۳) (الف) خبیب بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے اپنی چچی انیسہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے، یا فرمایا: ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے، انھوں نے کہا: یہ چڑھتا تھا اور وہ اترتا تھا، ہم اس کے ساتھ چمٹ جاتے اور کہتے تونے اپنی طرح سحری کر دی۔

(ب) ابوبکر بن اسحاق فقیہ کہتے ہیں کہ اگر ابوعمر وغیرہ کی روایات صحیح ہوں تو جائز ہے کہ سیدنا ابن ام مکتوم اور بلال رضی اللہ عنہما کے درمیان باری طے ہوں، جب سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کی باری ہوتی تو وہ رات کو اذان کہتے اور اگر سیدنا ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی باری ہوتی تو وہ رات کو اذان کہتے۔

(ج) یہ روایت صحیح اور جائز ہے۔ اگرچہ درست نہیں۔ سیدنا ابن عمر، ابن مسعود، سمرہ رضی اللہ عنہم اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت درست بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتے تھے۔

(د) شیخ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان سے تھی۔

(۱۷۹٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلٌ أَعْمَى ، فَإِذَا

أَذَّنَ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ بِلاَلٌ)). قَالَتْ عَائِشَةُ:وَكَانَ بِلاَلٌ يُبْصِرُ الْفَجْرَ.

قَالَ هِشَامٌ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ: غَلِطَ ابْنُ عُمَرَ.

كَذَا رُوِىَ بِإِسْنَادِهِ وَحَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ.

وَرَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ وَلَيْسَ بِحُجَّةٍ بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ. [صحيح۔ أخرجه ابن خزيمة ٤٠٦]

(۱۷۹۴)(الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن ام مکتوم نابینا آدمی ہے، جب وہ اذان دے تو کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے دے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بلال رضی اللہ عنہ فجر کو روشن کرتے تھے۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بات درست نہیں۔

(۱۷۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِىُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ بِلاَلٌ)). [صحيح لغيره]

(۱۷۹۵) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن ام مکتوم رات کی اذان دیتا ہے پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے۔

(۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْحَاكِمُ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ

أَنَّهُ سَمِعَ حِبَّانَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ: أَتَيْتُ عَلِىَّ بْنَ أَبِى طَالِبٍ وَهُوَ مُعَسْكِرٌ بِدَيْرِ أَبِى مُوسَى فَوَجَدْتُهُ يَطْعَمُ فَقَالَ: ادْنُ فَكُلْ. فَقُلْتُ: إِنِّى أُرِيدُ الصَّوْمَ. فَقَالَ: وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ. فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ لاِبْنِ النَّبَّاحِ: أَقِمِ الصَّلاَةَ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ٧٦٠٩]

(۱۷۹۶) حبان بن حارث کہتے ہیں کہ میں سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ ابوموسیٰ کے کنویں کے پاس لشکر میں تھے، میں نے انھیں کھانا کھاتے ہوئے پایا تو انھوں نے کہا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ، میں نے کہا: میں نے روزے کا ارادہ کیا ہے، انھوں نے کہا: میں نے بھی روزے کا ارادہ کیا تھا، جب کھانے سے فارغ ہوئے تو انھوں نے ابن نباح سے کہا: نماز کی اقامت کہو۔

(۲۹) باب رِوَايَةِ مَنْ رَوَى النَّهْيَ عَنِ الأَذَانِ قَبْلَ الْوَقْتِ

وقت سے پہلے اذان دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ بِلاَلاً أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَرْجِعَ فَيُنَادِيَ :أَلاَ إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ أَلاَ إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ . ثَلاَثًا.

زَادَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي حَدِيثِهِ فَرَجَعَ فَنَادَى :أَلاَ إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ . هَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِوَصْلِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ.

وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَرْبِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ إِلاَّ أَنَّ سَعِيدًا ضَعِيفٌ وَرِوَايَةُ حَمَّادٍ مُنْفَرِدَةٌ ، وَحَدِيثُ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَصَحُّ مِنْهَا وَمَعَهُ رِوَايَةُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ.

[منكر۔ أخرجه أبو داؤد ۵۳۲]

(۱۷۹۷) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے فجر طلوع ہونے سے پہلے اذان دی، انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ واپس لوٹ کر اعلان کرے کہ خبردار بندہ سویا ہوا تھا خبردار بندہ سویا ہوا تھا، تین بار کہا۔ (ب) موسیٰ بن اسماعیل کی حدیث میں ہے کہ خبردار بند، سویا ہوا تھا۔ اس حدیث میں ایوب سے موصولاً بیان کرنے میں حماد بن سلمہ متفرد ہے۔

(۱۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ وَطَالُوتُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي عُمَرَ الضَّرِيرِ.

(ج) ثُمَّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَخْطَأَ حَمَّادٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي عَنْ نَافِعٍ وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ. [منكر]

(۱۷۹۸) علی بن مدینی کہتے ہیں کہ حماد نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح حدیث عبید اللہ کی ہے، یعنی عن نافع اور زہری کی حدیث عن سالم ہے۔

(۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْمُطَرِّزَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ بِلاَلاً أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ .

شَاذٌّ غَيْرُ وَاقِعٍ عَلَى الْقَلْبِ وَهُوَ خِلاَفُ مَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ أَذَّنَ بِلاَلٌ مَرَّةً بِلَيْلٍ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً. وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْصُولاً وَهُوَ ضَعِيفٌ لاَ يَصِحُّ. [صحیح]

(۱۷۹۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے طلوع فجر سے پہلے اذان دی۔ یہ روایت شاذ ہے، اس میں قلب نہیں ہے، یہ اس روایت کے خلاف ہے جسے لوگ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ معمر بن راشد نے ایوب سے روایت کیا ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان کہی، پھر انھوں نے مرسل روایت بیان کی عبدالعزیز بن ابورواد عن نافع موصول روایت ہے اور ضعیف ہے۔

(۱۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خَالِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ بِلاَلاً أَذَّنَ بِلَيْلٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ)). قَالَ اسْتَيْقَظْتُ وَأَنَا وَسْنَانُ ، فَظَنَنْتُ أَنَّ الْفَجْرَ قَدْ طَلَعَ ، فَأَذَّنْتُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُنَادِيَ فِي الْمَدِينَةِ ثَلاَثًا :إِنَّ الْعَبْدَ رَقَدَ . ثُمَّ أَقْعَدَهُ إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ ، ثُمَّ قَالَ : ((قُمِ الآنَ)). قَالَ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْصُولاً مُخْتَصَرًا وَهُوَ وَهْمٌ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ شُعَيْبِ بْنِ حَرْبٍ. [منکر]

(۱۸۰۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان دی، انھیں نبی ﷺ نے فرمایا: آپ کو اس (اذان) پر کس نے ابھارا تھا؟ انھوں نے کہا: میں اور وسنان بیدار ہوئے، میں نے گمان کیا کہ فجر طلوع ہو چکی ہے، میں نے اذان دے دی۔ انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ مدینہ میں تین مرتبہ اعلان کرے کہ بندہ سو گیا تھا، پھر اپنے پہلو کی جانب بیٹھ جا، یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے، پھر فرمایا: اب کھڑا ہو، فرماتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

(۱۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ مُؤَذِّنٍ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهُ مَسْرُوحٌ أَذَّنَ قَبْلَ الصُّبْحِ فَأَمَرَهُ عُمَرُ.

ذَكَرَ نَحْوَهُ يَعْنِي نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ مُؤَذِّنًا لِعُمَرَ يُقَالُ لَهُ مَسْرُوحٌ أَوْ غَيْرُهُ.

وَرَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ لِعُمَرَ مُؤَذِّنٌ يُقَالُ لَهُ مَسْعُودٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ ذَاكَ يَعْنِي حَدِيثَ عُمَرَ أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ: عَجِّلُوا الأَذَانَ بِالصُّبْحِ يُدْلِجُ الْمُدْلِجُ وَيَخْرُجُ الْعَامِرَةُ. [حسن۔ أخرجه أبو داؤد ٥٣٣]

(۱۸۰۱)(الف) نافع سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مؤذن سے نقل فرماتے ہیں، جس کو مسروح کہا جاتا تھا، اس نے صبح سے پہلے اذان دے دی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا..... آگے حماد بن سلمہ کی روایت کی طرح حدیث بیان کی۔

(ب) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صبح کی اذان جلدی دو تاکہ داخل ہونے والا داخل ہو جائے اور گھر میں رہنے والا اٹھ پڑے۔ (ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں: حماد بن زید نے عبیداللہ بن عمر سے انھوں نے نافع وغیرہ سے نقل کیا ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا مقرر کردہ مؤذن تھا جس کا نام مسروح یا اس کے علاوہ اور کوئی تھا۔

(ج) دراوردی، نے عبیداللہ بن عمر سے انھوں نے نافع سے اور وہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا ایک مؤذن تھا، اس کا نام مسعود تھا۔ انھوں نے بھی پچھلی روایت کی طرح بیان کیا ہے۔

(د) امام ابوداؤد کہتے ہیں: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ والی یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

(۱۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ شَدَّادٍ مَوْلَى عِيَاضٍ قَالَ: جَاءَ بِلاَلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ: ((لاَ تُؤَذِّنْ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ)). ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ: ((لاَ تُؤَذِّنْ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ)). ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ: ((لاَ تُؤَذِّنْ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ هَكَذَا)). وَجَمَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا. وَهَذَا مُرْسَلٌ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ: شَدَّادٌ مَوْلَى عِيَاضٍ لَمْ يُدْرِكْ بِلاَلاً أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنَّا ضَعْفَهَا فِي كِتَابِ الْخِلاَفِ. وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مُرْسَلاً مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ وَغَيْرِهِ. [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ٥٣٤]

(۱۸۰۲)(الف) شداد جو عیاض کا غلام تھا کہتا ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ سحری کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اذان نہ دے یہاں تک کہ فجر دیکھ لے، پھر اگلے دن آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اذان نہ دے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے، پھر اگلے دن آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اذان نہ دے یہاں تک کہ تو فجر دیکھ لے اس طرح اور اپنے ہاتھوں کو جمع کیا پھر ان دونوں کو جدا کر دیا۔ (ب) امام ابوداؤد کہتے ہیں: عیاض آزاد کردہ غلام شداد کی ملاقات سیدنا

بلال رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں ہے۔ یہ حدیث ابو علی روزباری نے ابوبکر بن داسہ کے واسطے سے ابوداؤد سے نقل کی ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں: اسے بعض دوسری اسناد سے بھی نقل کیا گیا ہے جو تمام ضعیف ہیں، ہم نے ان کا ضعف کتاب الخلاف میں بیان کیا ہے۔ حمید بن ہلال وغیرہ کی حدیث مرسل ہے۔

(۱۸۰۳) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: أَذَّنَ بِلاَلٌ بِلَيْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ارْجِعْ إِلَى مَقَامِكَ فَنَادِ ثَلاَثًا أَلاَ إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ)). وَهُوَ يَقُولُ: لَيْتَ بِلاَلاً لَمْ تَلِدْهُ أُمُّهُ وَابْتَلَّ مِنْ نَضْحِ دَمِ جَبِينِهِ فَنَادَى ثَلاَثًا: إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ مُرْسَلاً وَالأَحَادِيثُ الصِّحَاحُ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا مَعَ فِعْلِ أَهْلِ الْحَرَمَيْنِ أَوْلَى بِالْقَبُولِ مِنْهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [منكر۔ أخرجه الدار قطني ١/ ٢٤٤]

(۱۸۰۳) حمید سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ واپس جا اور تین مرتبہ اعلان کر کہ بندہ سو گیا تھا، وہ کہہ رہے تھے کہ کاش بلال کی ماں اس کو جنم نہ دیتی اور انھوں نے اپنی پیشانی کو خون کے چھینٹوں سے تر کیا اور تین مرتبہ اعلان کیا کہ بندہ سو گیا تھا۔

(۱۸۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِلاَلاً أَنْ يُعِيدَ الأَذَانَ؟ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا. قُلْتُ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الأَذَانَ؟ قَالَ: لاَ لَمْ يَزَلِ الأَذَانُ عِنْدَنَا بِلَيْلٍ. [صحيح]

(۱۸۰۴) شعیب بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا نبی ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم نہیں دیا کہ اذان لوٹائے؟ انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے، پس تم کھاؤ اور پیو میں نے کہا: کیا آپ ﷺ نے اس کو حکم نہیں دیا کہ اذان لوٹائے؟ انھوں نے کہا: نہیں ہمیشہ ہمارے نزدیک اذان رات کو ہی رہی۔

(۳۰) باب السُّنَّةِ فِي الأَذَانِ لِسَائِرِ الصَّلَوَاتِ بَعْدَ دُخُولِ الْوَقْتِ

وقت داخل ہونے کے بعد تمام نمازوں کی اذان دینا سنت ہے

(۱۸۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ بِلاَلٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ لاَ يُقِيمُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَإِذَا رَآهُ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ. [حسن۔ أخرجه مسلم ٦٠٦]

(۱۸۰۵) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے، جب سورج ڈھل جاتا، پھر کھڑے نہیں ہوتے تھے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھ لیتے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیتے۔ تو اقامت کہتے۔

(۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِي ، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً ، وَكَانَ رَحِيمًا رَفِيقًا ، فَلَمَّا رَأَى شَوْقَنَا إِلَى أَهْلِينَا قَالَ: ((ارْجِعُوا فَكُونُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَصَلُّوا ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٦٠٢]

(۱۸۰۶) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی قوم کی ایک جماعت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیس دن قیام کیا اور آپ بہت رحیم اور شفیق تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے اہل کی طرف ہمارا شوق دیکھا تو فرمایا: تم لوٹ جاؤ اوران میں رہو، ان کو سکھاؤ اور نماز پڑھو، جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان دے اور تم میں سے بڑا تمہاری امامت کرائے۔

(۱۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ قَالَ قَالَ مَالِكٌ: لَمْ يَزَلِ الصُّبْحُ يُنَادَى بِهَا قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَأَمَّا غَيْرُهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ فَإِنَّا لَمْ نَرَهَا يُنَادَى بِهَا إِلاَّ بَعْدَ أَنْ يَحِلَّ وَقْتُهَا. [صحيح]

(۱۸۰۷) مالک کہتے ہیں: صبح ہمیشہ فجر سے پہلے اذان دی جاتی رہی، اس کے علاوہ نمازیں کا ہم خیال نہیں کرتے تھے، ان کی اذان تب دی جاتی تھی جب ان کا مشروع وقت شروع جاتا۔

(۱۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: لاَ يُؤَذَّنُ لِصَلاَةٍ غَيْرِ الصُّبْحِ إِلاَّ بَعْدَ وَقْتِهَا لأَنِّي لَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا حَكَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ أَذَّنَ لِصَلاَةٍ قَبْلَ وَقْتِهَا غَيْرَ الْفَجْرِ، وَلَمْ نَرَ الْمُؤَذِّنِينَ عِنْدَنَا يُؤَذِّنُونَ إِلاَّ بَعْدَ دُخُولِ وَقْتِهَا إِلاَّ الْفَجْرَ. [صحيح]

(۱۸۰۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صبح کی اذان اس کے وقت کے بعد دی جائے۔ اس لیے کہ میں کسی کو نہیں جانتا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کی ہو کہ آپ نے نماز فجر کے علاوہ کسی دوسری نماز کے لیے اس کے وقت سے پہلے اذان دی ہو اور ہم نے اپنے مؤذنوں کو نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد اذان دیتے ہوئے دیکھا ہے سوائے نماز فجر کے۔

(۳۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى تَرْجِيحِ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ وَعَمَلِهِمْ

اہلِ حجاز کے قول اور عمل کے راجح ہونے سے پر استدلال کا بیان

وَإِنَّمَا أَوْرَدْتُهُ هَا هُنَا لأَنَّ الشَّافِعِيَّ أَشَارَ إِلَيْهِ فِي مَسْأَلَةِ الأَذَانِ وَهُوَ بِتَمَامِهِ مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ الْمَدْخَلِ.

(۱۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً ، الإِيمَانُ يَمَانٍ ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ إِسْحَاقَ الأَزْرَقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ يَمَانِيَانِ مَعَ مَا دَلَّ بِهِ عَلَى فَضْلِهِمْ فِي عِلْمِهِمْ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٤١٢٧]

(۱۸۰۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں، وہ دلوں کے لحاظ سے بہت نرم ہیں۔ ایمان یمن والوں کا اور فقہ یمن والوں کی اور حکمت بھی یمن والوں کی ہے۔

(۱۸۱۰) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يُوشِكُ أَنْ تَضْرِبُوا أَكْبَادَ الإِبِلِ فَلاَ تَجِدُونَ عَالِمًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ)).

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الترمذي ٢٦٨٠]

(۱۸۱۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قریب ہے کہ تم اونٹوں کے جگر کو مارو اور تم عالم نہیں پاؤ گے جو مدینہ کے عالم سے زیادہ جاننے والا ہو۔''

(۱۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ

الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لِلْقُرَشِیِّ مِثْلُ قُوَّةِ الرَّجُلَیْنِ مِنْ غَیْرِ قُرَیْشٍ)). لَفْظُ حَدِیثِ ابْنِ أَبِی فُدَیْكٍ زَادَ زَیْدٌ فِی رِوَایَتِهِ فَقِیلَ لِلزُّهْرِیِّ: مَا تُرِیدُ بِذَلِكَ؟ قَالَ: نُبْلَ الرَّأْیِ. [صحیح۔ أخرجه احمد ٤/٨١]

(۱۸۱۱) سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریشی کے لیے دیگر کی بہ نسبت دو آدمیوں کی طاقت ہے۔

(۳۲) بَابُ الصَّبِیِّ یَبْلُغُ وَالْکَافِرِ یُسْلِمُ وَالْمَجْنُونُ یُفِیقُ وَالْحَائِضُ تَطْهُرُ قَبْلَ مُضِیِّ الْوَقْتِ فَیُدْرِكُ مِنْ وَقْتِ الصَّلاَةِ شَیْئًا

بچہ بالغ ہو جائے، کافر مسلمان ہو جائے، مجنون کو آفاقہ ہو جائے اور حائضہ وقت گزرنے سے پہلے پاک ہو جائے اور یہ نماز کا کچھ وقت پالیں (تو کیا حکم ہے؟)

(۱۸۱۲) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیدٍ وَعَنِ الأَعْرَجِ یُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنِ الْقَعْنَبِیِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۸۱۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالی اس نے صبح کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اس نے عصر کو پالیا۔''

(۳۳) بَابُ قَضَاءِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِإِدْرَاكِ وَقْتِ الْعَصْرِ وَقَضَاءِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِإِدْرَاكِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

عصر کے وقت میں ظہر اور عصر قضا کرنا اور عشا کے وقت میں مغرب اور عشا قضا کرنا

(۱۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلاَةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنِ ابْنِ یُوسُفَ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٥٥٥]

(۱۸۱۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز کو پالیا۔

(١٨١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَلِيٌّ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عَامَ تَبُوكَ. وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ: فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ. مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ. [صحيح]

(۱۸۱۴) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کو تبوک کے سال جمع کیا۔

(١٨١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: إِذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ، وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ٧٠٢٥]

(۱۸۱۵) سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر سورج غروب ہونے سے پہلے حائضہ پاک ہو جائے تو وہ ظہر اور عصر کی اکٹھی نماز پڑھے گی اور اگر فجر سے پہلے پاک ہوگئی تو مغرب اور عشا کی نماز اکٹھی پڑھے گی۔

(١٨١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا طَهُرَتِ الْمَرْأَةُ فِي وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَلْتَبْدَأْ بِالظُّهْرِ فَلْتُصَلِّهَا ، ثُمَّ لِتُصَلِّ الْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ فِي وَقْتِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ فَلْتَبْدَأْ فَلْتُصَلِّ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. [ضعيف۔ أخرجه الدارمي ٨٨٩]

(۱۸۱۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اگر عورت عصر کی نماز کے وقت پاک ہو جائے تو ظہر سے ابتدا کرے پہلے اس کو پڑھ لے، پھر عصر پڑھ لے اور اگر عشاء کے وقت پاک ہو جائے تو پہلے مغرب پڑھ لے پھر عشاء کی نماز پڑھ لے۔

(١٨١٧) وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الشَّامَاتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ

الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ لَيْثٍ ... فَذَكَرَهُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِمَا وَرُوِّينَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ سِوَاهُمَا وَعَنِ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [حسن لغيره]

(۱۸۱۷) لیث نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۳۴) باب الْمُغْمَى عَلَيْهِ يُفِيقُ بَعْدَ ذَهَابِ الْوَقْتَيْنِ فَلاَ يَكُونُ عَلَيْهِ قَضَاؤُهُمَا

بے ہوش آدمی کو دو نمازوں کا وقت گزرنے کے بعد افاقہ ہوا تو اس پر قضا نہیں ہے۔

(۱۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَذَهَبَ عَقْلُهُ فَلَمْ يَقْضِ الصَّلاَةَ.

قَالَ وَقَالَ مَالِكٌ: وَذَلِكَ أَنَّ الْوَقْتَ ذَهَبَ ، وَأَمَّا مَنْ أَفَاقَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ فَإِنَّهُ يُصَلِّي.

هَكَذَا فِي رِوَايَةِ جَمَاعَةٍ عَنْ نَافِعٍ ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ ، وَفِي رِوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٢٤]

(۱۸۱۸) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر بے ہوشی طاری ہونے کے بعد ان کی عقل ماؤف ہوگئی تو انھوں نے نماز قضا نہیں کی۔

اور مالک نے کہا: وقت چلا گیا تھا اور جس کو افاقہ ہو جائے تو وہ وقت میں ہو وہ نماز پڑھے گا۔

(۱۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ يَعْنِي مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ فَذَكَرَ أَحْكَامًا وَفِيهَا: الْمُغْمَى عَلَيْهِ لاَ يَقْضِي الصَّلاَةَ إِلاَّ أَنْ يُفِيقَ وَهُوَ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ فَلْيُصَلِّهَا ، وَهُوَ يَقْضِي الصَّوْمَ، وَالَّذِي يُغْمَى عَلَيْهِ فَيُفِيقُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَإِنْ أَفَاقَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. قَالُوا: وَكَذَلِكَ تَفْعَلُ الْحَائِضُ إِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ أَوْ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۸۱۹) عبدالرحمن بن ابی زناد کے والد فرماتے ہیں: میں نے اپنے (علاقے کے) فقہاء کو پایا ہے جو اہل مدینہ کے تابعین کے قول کی اتباع کرتے تھے، فرماتے تھے کہ انھوں نے کچھ احکام ذکر کیے، ان میں (یہ بھی تھا کہ) بے ہوش شخص پر نماز واجب نہیں ہے، مگر جب افاقہ ہو جائے اور وہ نماز کے وقت میں ہو تو وہ پڑھے گا اور وہ روزہ قضا کرے گا اور بے ہوش آدمی کو اگر سورج

غروب ہونے سے پہلے افاقہ ہو جائے تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گا اور اگر اس کو سورج طلوع ہونے سے پہلے افاقہ ہوا تو مغرب اور عشا کی نماز پڑھے گا۔ انہوں نے فرمایا: حائضہ بھی اسی طرح کرے گی جب وہ سورج غروب ہونے سے پہلے یا فجر طلوع ہونے سے پہلے پاک ہو جائے۔

(۱۸۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّغُولِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ هُوَ ابْنُ يَسَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَيْلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُغْمَى عَلَيْهِ فَيَتْرُكُ الصَّلاَةَ الْيَوْمَ وَالْيَوْمَيْنِ ، وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ لِشَىْءٍ مِنْ ذَلِكَ قَضَاءٌ إِلاَّ أَنْ يُغْمَى عَلَيْهِ فِي صَلاَتِهِ ، فَيُفِيقُ وَهُوَ فِي وَقْتِهَا فَيُصَلِّيهَا)). [باطل۔ أخرج الدارقطني ۲/۸۲]

(۱۸۲۰) قاسم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جس پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور وہ ایک یا دو دن یا اس سے زیادہ دن کی نمازیں چھوڑتا ہے؟ تو انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس پر قضا نہیں ہے مگر وہ نماز جس میں اس کو افاقہ ہو جائے تو وہ نماز پڑھے گا۔''

(۱۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ حَدَّثَنَا مُغِيثٌ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَ ذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ خَارِجَةَ الأَكْبَرِ وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ أَبِى حُسَيْنٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ وَقَالَ: فِيهِ نَظَرٌ.

وَالْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَيْلِيُّ تَرَكُوهُ كَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يُوَهِّنُهُ وَنَهَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ حَدِيثِهِ. [باطل]

(۱۸۲۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے اس کی مثل نقل فرماتے ہیں۔

(۱۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى عَمَّارٍ: أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَأَفَاقَ نِصْفَ اللَّيْلِ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۲/۸۱]

(۱۸۲۲) عمار کے غلام یزید سے روایت ہے عمار بن یاسر پر ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز میں بے ہوشی طاری ہوگئی اور انھیں رات افاقہ ہوا تو انھوں نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز قضا کی۔

(۳۵) باب الْمَرْأَةِ تُدْرِكُ مِنْ أَوَّلِ الْوَقْتِ مِقْدَارَ الصَّلاَةِ ثُمَّ حَاضَتْ أَوْ أُغْمِيَ عَلَيْهَا

عورت اگر نماز کی مقدار اول وقت کو پالے، پھر حائضہ ہو جائے یا بے ہوش ہو جائے تو کیا حکم ہے

(۱۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ - ﷺ - فَذَكَرَ أَحَادِيثَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ ، فَإِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلاَفِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ ، وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالأَمْرِ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۳۳۷]

(۱۸۲۳) محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ کو چھوڑ رکھو جب تک میں تمھیں چھوڑے رکھوں، تم میں سے پہلے لوگ اپنے نبیوں سے سوال اور اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے اور جب میں تمھیں کسی چیز سے منع کر دوں تو اس سے بچو اور جب کسی کام کا حکم دوں تو وہ کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

(۱۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي ثُبَيْتٍ الرَّاسِبِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَهَى النِّسَاءَ أَنْ يَبِتْنَ عَنِ الْعِشَاءِ مَخَافَةَ أَنْ يَحِضْنَ ، يُرِيدُ صَلاَةَ الْعِشَاءِ. [ضعيف]

(۱۸۲۴) ابو جوزاء سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو منع کیا کہ عشا کی نماز چھوڑ بیٹھیں اس ڈر سے کہ وہ حائضہ ہو جائیں گی۔ وہ عشا کی نماز مراد لے رہے تھے۔

(۱۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا ابْنُ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: إِذَا فَرَّطَتِ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلاَةِ حَتَّى تَحِيضَ قَضَتْ تِلْكَ الصَّلاَةَ. [صحيح۔ أخرجه الدارمي ۸۸۵]

(۱۸۲۵) شعبی سے روایت ہے کہ جب کوئی عورت نماز میں کوتاہی کرے اس کو حیض آجائے تو اس پر نماز قضا کرنا واجب ہے۔

(۳۶) باب لاَ يَقْرَبُ الصَّلاَةَ سَكْرَانُ

حالتِ نشہ میں نماز کے قریب نہ جائے

(۱۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: سَمِعْتُ مُنَادِيَ النَّبِيِّ -ﷺ- يُنَادِي: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا يَقْرَبِ الصَّلَاةَ سَكْرَانُ)). [ضعيف]

(۱۸۲۶) عمرو بن شرحبیل سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کے اعلان کرنے والے سے سنا کہ جب نماز کھڑی ہو جائے تو نشے والا آدمی نماز کے قریب نہ جائے۔

(۱۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَنَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَاءِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء ٤٣] فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُنَادِي: ((أَنْ لَا يَقْرَبَنَّ الصَّلَاةَ سَكْرَانُ)). [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ٣٦٧٠]

(۱۸۲۷) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شراب کی حرمت والے قصے کے متعلق بیان فرماتے ہیں.... اس میں ہے جب سورۂ نساء کی آیت ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء ٤٣] نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والا اعلان کر رہا تھا کہ نشے والا نماز کے قریب نہ آئے۔

(۳۷) باب صِفَةِ أَقَلِّ السُّكْرِ

نشے کی کم مقدار کا بیان

(۱۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ دَعَاهُ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَسَقَاهُمَا قَبْلَ أَنْ يُحَرَّمَ الْخَمْرُ فَأَمَّهُمْ عَلِيٌّ فِي الْمَغْرِبِ وَقَرَأَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ فَخَلَطَ فِيهَا فَنَزَلَتْ ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ٤٣]

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٣٦٧١]

(۱۸۲۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری میں سے آدمی اس نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمن بن عوف کی دعوت کی تو ان دونوں نے شراب حرام ہونے سے پہلے شراب پی لی سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مغرب میں ان کی امامت کروائی اور یہ سورت پڑھی ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ [الکافرون: ۱] تو انھوں نے قراءت خلط ملط کر دی۔ تب یہ آیت نازل ہوئی۔ ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ٤٣]

(۳۸) بابُ زَوَالِ الْعَقْلِ بِالسُّكْرِ لَا يَكُونُ عُذْرًا فِي سُقُوطِ الْفَرْضِ عَنْهُ

نشے سے عقل چلی جائے تو فرض کے ساقط ہونے میں وہ معذور نہیں ہوگا

(۱۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فَسُلِبَهَا ، وَمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ)). قِيلَ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((عُصَارَةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ)). [حسن۔ أخرجه احمد ۲/۱۷۸]

(۱۸۲۹) سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نشے کی وجہ سے ایک مرتبہ نماز چھوڑ دی تو وہ ایسا ہے جیسے اس سے دنیا اور دنیا کے اندر جو کچھ ہے چھین لیا گیا اور جس نے چار مرتبہ نشے کی حالت میں نماز چھوڑ دی تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو طینۃ الخبال پلائے۔ پوچھا گیا ''طینۃ الخبال'' سے کیا مراد ہے، اے اللہ کے رسول؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جہنمیوں کی پیپ۔''

(۱۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالأَهْوَازِ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ الْقَلَانِسِيُّ بِالرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ وَلَا تَصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةٌ: الْعَبْدُ الآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوَالِيهِ فَيَضَعَ يَدَهُ فِي أَيْدِيهِمْ ، وَالْمَرْأَةُ السَّاخِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا ، وَالسَّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُوَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرٌ هَكَذَا. [ضعیف۔ أخرجه ابن حبان ۵۳۵۵]

(۱۸۳۰) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ان کی نیکی (آسمان پر) چڑھتی ہے، بھگوڑا غلام یہاں تک کہ اپنے مالک کے پاس واپس آجائے اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں رکھ دے اور وہ عورت جس پر اس کا خاوند ناراض ہو اور نشے والا یہاں تک کہ صحیح ہو جائے۔''

جماع أبواب الأذان والإقامة

اذان واقامت کے ابواب کا مجموعہ

(۳۹) باب بَدْءِ الأَذَانِ

اذان کی ابتدا

(۱۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَوَاتِ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ ، فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: نَتَّخِذُ نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلاً يُنَادِي بِالصَّلَاةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۷۹]

(۱۸۳۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس وقت مسلمان مدینہ میں آئے تو وہ جمع ہوتے اور نمازوں کا انتظار کرتے اور کوئی بھی اعلان کرنے والا نہیں تھا۔ انہوں نے ایک دن اس کے متعلق بات کی۔ بعض نے کہا: ہم نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ایک ناقوس بنا لیتے ہیں۔ بعض نے کہا: بلکہ یہودیوں کی طرح ایک سینگ۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہ تم کسی آدمی کو بھیجو جو نماز کا اعلان کرے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے بلال! کھڑے ہو جاؤ اور نماز کا اعلان کرو۔''

(۱۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ذَكَرُوا أَنْ يُعْلِمُوا وَقْتَ الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ يَعْرِفُونَهُ ، فَذَكَرُوا أَنْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا أَوْ يُنَوِّرُوا نَارًا، فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۷۸]

(۱۸۳۲) سیدنا انس ؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے مشورہ کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے اوقات کو جانیں اور پہچانیں۔ بعض نے ذکر کیا کہ ایک ناقوس بجائیں یا آگ روشن کریں۔ سیدنا بلال ؓ کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان جفت کہیں اور اگلی سطر میں لے جائیں اقامت ایک مرتبہ کہے۔

(۱۸۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتِ الصَّلاَةُ إِذَا حَضَرَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَعَى رَجُلٌ فِي الطَّرِيقِ فَنَادَى: الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ ، فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَقَالُوا: لَوِ اتَّخَذْنَا نَاقُوسًا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((ذَلِكَ لِلنَّصَارَى)). فَقَالُوا: لَوِ اتَّخَذْنَا بُوقًا. قَالَ: ((ذَلِكَ لِلْيَهُودِ)). قَالَ: فَأَمَرَ بِلاَلاً أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن خزيمة ٣٦٩]

(۱۸۳۳) سیدنا انس ؓ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کے زمانہ میں نماز کا وقت ہوتا تو ایک شخص راستے میں دوڑتا ہوا اعلان کرتا: نماز نماز! لوگوں پر یہ بات مشکل ہوگئی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم ناقوس بنالیں؟ آپ ﷺ نے کہ فرمایا: یہ تو نصاریٰ کا ہے۔ انہوں نے کہا: ہم ایک سینگ بنالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ یہود کا ہے۔ راوی کہتا ہے: پھر آپ نے بلال ؓ کو حکم دیا کہ وہ اذان جفت کہے اور اقامت ایک مرتبہ کہے۔

(۱۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ وَحَدِيثُ عَبَّادٍ أَتَمُّ قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ – قَالَ زِيَادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ – عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ: اهْتَمَّ النَّبِيُّ -ﷺ- لِلصَّلاَةِ كَيْفَ يَجْمَعُ النَّاسَ لَهَا ، فَقِيلَ لَهُ: انْصِبْ رَايَةً عِنْدَ حُضُورِ الصَّلاَةِ ، فَإِذَا رَأَوْهَا آذَنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذَلِكَ قَالَ فَذُكِرَ لَهُ الْقُنْعُ يَعْنِي الشَّبُّورَ ، وَقَالَ زِيَادٌ شَبُّورَ الْيَهُودِ فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذَلِكَ ، وَقَالَ: ((هُوَ مِنْ أَمْرِ الْيَهُودِ)). قَالَ: فَذُكِرَ لَهُ النَّاقُوسُ فَقَالَ: ((هُوَ مِنْ أَمْرِ النَّصَارَى)). فَانْصَرَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَهُوَ مُهْتَمٌّ لِهَمِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأُرِيَ الأَذَانَ فِي مَنَامِهِ قَالَ فَغَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَبَيْنَ نَائِمٍ وَيَقْظَانَ إِذْ أَتَانِي آتٍ ، فَأَرَانِي الأَذَانَ. قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ رَآهُ قَبْلَ ذَلِكَ فَكَتَمَهُ عِشْرِينَ يَوْمًا قَالَ ثُمَّ أَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ: ((مَا مَنَعَكَ أَنْ تُخْبِرَنَا؟)). فَقَالَ: سَبَقَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَاسْتَحْيَيْتُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا بِلاَلُ قُمْ فَانْظُرْ مَا يَأْمُرُكَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَافْعَلْهُ)). قَالَ: فَأَذَّنَ بِلاَلٌ. قَالَ أَبُو بِشْرٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو عُمَيْرٍ أَنَّ الأَنْصَارَ تَزْعُمُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ لَوْلاَ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَرِيضًا لَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُؤَذِّنًا. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ٤٩٨]

(۱۸۳۴) ابی عمیر بن انس اپنے انصار ماموؤں سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز کے لیے اہتمام کیا کہ لوگوں کو کیسے جمع کریں؟ آپ ﷺ سے کہا گیا: نماز کے وقت جھنڈا گاڑ دیں، جب اس کو دیکھیں گے تو لوگ آپس میں ایک دوسرے کو بتلا دی گے۔ آپ ﷺ نے اس کا بھی جواب نہیں دیا۔ پھر آپ ﷺ کو شبور کا ذکر کیا گیا، زیاد کہتے ہیں: یہودیوں کا شبور۔ ''آپ ﷺ نے اس کا بھی جواب نہیں دیا بلکہ فرمایا: یہ یہود کا کام ہے۔ پھر آپ ﷺ سے ناقوس کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ نصاریٰ کا کام ہے۔ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ پھرے، وہ رسول اللہ ﷺ کے مقصد کا اہتمام کرنے والے تھے، انھیں نیند میں اذان دکھائی گئی، وہ صبح کو رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو خبر دی، انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں سونے اور جاگنے کے درمیان تھا، اچانک کوئی میرے پاس آیا، اس نے مجھے اذان سکھلائی، یہی خواب سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے پہلے دیکھ لیا تھا، لیکن انھوں نے بیس دن اس کو چھپائے رکھا۔ پھر انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: کس چیز نے تجھ کو منع کیا تھا کہ تو ہم کو خبر دیتا؟ انھوں نے عرض کیا: عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ مجھ پر سبقت لے گئے ہیں، میں شرماتا رہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے بلال! کھڑے ہو جاؤ اور دیکھو عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ تجھے کیا سکھلاتے ہیں۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ ابو بشر کہتے ہیں: ابو عمیر نے مجھ کو خبر دی کہ انصار گمان کرتے تھے کہ عبداللہ بن زید اگر ان دنوں بیمار نہ ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ان کو مؤذن بنا دیتے۔

(۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاقُوسِ يُعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهِ لِلنَّاسِ فِي الْجَمْعِ لِلصَّلاَةِ أَطَافَ بِي وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فِي يَدِهِ فَقُلْتُ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَبِيعُ النَّاقُوسَ؟ قَالَ: وَمَا تَصْنَعُ بِهِ. فَقُلْتُ: نَدْعُو بِهِ إِلَى الصَّلاَةِ. قَالَ: أَفَلاَ أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. ثُمَّ اسْتَأْخَرَ غَيْرَ بَعِيدٍ قَالَ: ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلاَةَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ مَا رَأَيْتُ فَقَالَ: ((إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى ، فَقُمْ مَعَ بِلاَلٍ فَأَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَأَيْتَ فَلْيُؤَذِّنْ بِهِ ، فَإِنَّهُ أَنْدَى صَوْتًا مِنْكَ)). فَقُمْتُ مَعَ بِلاَلٍ فَجَعَلْتُ أُلْقِيهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهِ ، فَسَمِعَ

بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَائَهُ وَيَقُولُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ مَا رَأَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((فَلِلَّهِ الْحَمْدُ)). [حسن۔ أخرجه أبو داؤد ۴۹۹]

(۱۸۳۵) محمد بن عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو میرے باپ عبداللہ بن زید نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ناقوس بنانے کا حکم دیا تاکہ لوگوں کو نماز کے جمع کرنے کے لیے بجایا جائے تو ایک شخص نے میرے پاس چکر لگایا اور میں سویا ہوا تھا، اس نے اپنے ہاتھ میں ناقوس اٹھایا ہوا تھا، میں نے اس سے کہا: اے اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچے گا؟ اس نے کہا: تو اس کا کیا کرے گا؟ میں نے کہا: ہم نماز کی طرف بلائیں گے۔ اس نے کہا: کیا میں آپ کو وہ چیز نہ بتاؤں جو اس سے زیادہ بہتر ہو؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ اس نے کہا: تو کہہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. پھر تھوڑی دیر پیچھے ہٹا اور کہا: جب تو اقامت کہے تو کہہ۔ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. صبح کے وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ کو خبر دی جو میں نے دیکھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سچا خواب ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ تم بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے ہو کر اس کو سکھاؤ جو تم نے دیکھا تھا، وہ ان الفاظ کے ساتھ اذان دے وہ تجھ سے زیادہ بلند آواز والا ہے، میں بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا، میں انھیں سکھاتا تھا اور وہ اذان دیتے تھے، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جب یہ سنا تو وہ اپنے گھر میں تھے، وہ نکلے اور اپنی چادر کو کھینچ رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی ان کی طرح خواب دیکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

(۱۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ التَّكْبِيرَ فِي صَدْرِ الْأَذَانِ مَرَّتَيْنِ.

وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ. [حسن]

(۱۸۳۶) ہم کو یعقوب نے اسی سند کے ساتھ بیان کیا ہے مگر انھوں نے اذان کے شروع میں تکبیر دو مرتبہ ذکر کی ہے۔

(۱۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَكَذَا رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي قِصَّةَ الرُّؤْيَا فِي تَثْنِيَةِ الْأَذَانِ وَإِفْرَادِ الإِقَامَةِ ، وَقَالَ فِيهِ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ.

وَقَالَ فِيهِ مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَمْ يُثَنِّيَا.

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ الإِمَامَ أَبَا بَكْرٍ: أَحْمَدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى الْمُطَرِّزَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ: لَيْسَ فِي أَخْبَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي قِصَّةِ الأَذَانِ خَبَرٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا. يَعْنِي حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ ، لأَنَّ مُحَمَّدًا سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ. وَفِي كِتَابِ الْعِلَلِ لأَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فَقَالَ: هُوَ عِنْدِي حَدِيثٌ صَحِيحٌ. [حسن]

(۱۸۳۷) (الف) عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اذان میں دو مرتبہ اور اقامت میں ایک مرتبہ خواب کا قصہ مراد لیتے تھے۔

(ب) زہری سے روایت ہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ۔

(ج) زہری سے روایت ہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تثنیہ نہیں ہے۔

(۴۰) باب اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالأَذَانِ وَالإِقَامَةِ

اذان اور تکبیر کہتے ہوئے قبلے کی طرف منہ کرنا

(۱۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أُحِيلَتِ الصَّلاَةُ ثَلاَثَةَ أَحْوَالٍ ، فَذَكَرَ أَوَّلاً حَالَ الْقِبْلَةِ وَذَكَرَ آخِرًا حَالَ الْمَسْبُوقِ بِبَعْضِ الصَّلاَةِ ، وَذَكَرَ بَيْنَ ذَلِكَ حَالَ الأَذَانِ فَقَالَ: وَكَانُوا يَجْتَمِعُونَ لِلصَّلاَةِ يُؤْذِنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى نَقَسُوا أَوْ كَادُوا أَنْ يَنْقُسُوا ، ثُمَّ إِنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَا أَنَا بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ رَأَيْتُ شَخْصًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ قَامَ ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، حَتَّى فَرَغَ مِنَ الأَذَانِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ أَذَانِهِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، ثُمَّ أَمْهَلَ شَيْئًا ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَ الَّذِي قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((عَلِّمْهَا بِلاَلاً)). فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَذَّنَ بِهَا بِلاَلٌ ، وَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ طَافَ بِي مِثْلَ الَّذِي أَطَافَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ سَبَقَنِي إِلَيْكَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيِّ. (ج) غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذًا فَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۵۰۷]

(۱۸۳۸) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کی تین حالتیں ہیں: پہلی قبلے کی حالت، دوسری مسبوق کی نماز اور تیسری اذان کی حالت کے درمیان۔ پھر فرمایا: لوگ نماز کے لیے جمع ہوتے تھے اور ایک دوسرے کو اطلاع دے دیتے تھے، پھر انہوں نے ناقوس بنایا یا فرمایا: قریب تھا کہ وہ ناقوس بناتے، پھر ایک شخص جس کا نام عبداللہ بن زید تھا، نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہلکی نیند میں تھا، میں نے ایک شخص کو دیکھا جس پر دو سبز کپڑے تھے وہ کھڑا ہوا اور قبلے کی طرف منہ کیا اور کہا: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ...... یہاں تک کہ دو دو مرتبہ اذان سے فارغ ہو گیا، پھر اذان کے آخر میں کہا: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ پھر کچھ دیر رکا رہا، پھر کھڑا ہوا اور اس کی مثل کہا لیکن۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ. اضافہ کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بلال رضی اللہ عنہ کو سکھا دے، جس نے سب سے پہلے اذان دی وہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ تھے، پھر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس بھی ایک شخص نے چکر لگایا جس طرح عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس چکر لگایا تھا مگر وہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

(۴۱) بَابُ الْقِيَامِ فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان واقامت میں کھڑا ہونا

(۱۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي بَدْءِ الْأَذَانِ وَفِي آخِرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۸۳۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مسلمان جس وقت مدینہ میں آئے...، پھر انہوں نے اذان کی ابتدا والی حدیث بیان کی، اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کھڑے ہو کر نماز کے لیے اذان کہو!

(۱۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَقٌّ وَسُنَّةٌ مَسْنُونَةٌ أَنْ لَا يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ، وَلَا يُؤَذِّنَ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ. [ضعيف]

(۱۸۴۰) عبدالجبار بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حق اور سنت یہ ہے کہ آدمی پاک ہونے کی حالت میں کھڑے ہو کر اذان دے۔

(۴۲) باب الأَذَانِ رَاكِبًا وَجَالِسًا

سوار یا بیٹھ کر اذان دینا

(۱۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ رُبَّمَا أَذَّنَ عَلَى رَاحِلَتِهِ الصُّبْحَ ثُمَّ يُقِيمُ بِالأَرْضِ. [حسن لغیرہ]

(۱۸۴۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات اپنی سواری پر بیٹھ کر صبح کی اذان دیتے تھے، پھر زمین پر کھڑے ہو کر اقامت کہتے۔

(۱۸۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُؤَذِّنُ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. [صحیح]

(۱۸۴۲) اَبی طعمۃ سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر اذان دیتے تھے۔

(۱۸۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِلاَلاً فِي سَفَرٍ فَأَذَّنَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، ثُمَّ نَزَلُوا فَصَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ. [ضعیف]

(۱۸۴۳) حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو سفر میں حکم دیا، انھوں نے اپنی سواری پر اذان دی، پھر نیچے اترے، دو رکعتیں پڑھیں، پھر ان کو حکم دیا گیا تو انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے انھیں صبح کی نماز پڑھائی۔

(۱۸۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي زَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ وَتَقَدَّمَ رَجُلٌ فَصَلَّى بِنَا وَكَانَ أَعْرَجَ أُصِيبَ رِجْلُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ يُكْرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ قَاعِدًا إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ. [ضعیف]

(۱۸۴۴) (الف) حسن بن محمد سے روایت ہے کہ میں ابوزید انصاری کے پاس گیا، انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی اور وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص آگے بڑھا اور ہمیں نماز پڑھائی اور وہ لنگڑا تھا، اس کا پاؤں اللہ کے راستے میں زخمی ہو گیا تھا۔

(ب) عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ وہ ناپسند سمجھتے تھے کہ اذان بغیر کسی عذر کے بیٹھ کر دے۔

(۴۳) بَابُ التَّرْجِيعِ فِي الْأَذَانِ

اذان میں ترجیع کا بیان

(۱۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلَّمَهُ هَذَا الأَذَانَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ مَرَّتَيْنِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ مَرَّتَيْنِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ.

[حسن۔ أخرجه مسلم ۳۷۹]

(۱۸۴۵) سیدنا ابی محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے یہ اذان سکھائی: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر دوبارہ کہتے أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ دو مرتبہ اور حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ دو مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ۔

(۱۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ أَخْبَرَهُ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حَجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ حِينَ تَجَهَّزَ إِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لأَبِي مَحْذُورَةَ: أَيْ عَمِّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ أُسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ: نَعَمْ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ حُنَيْنٍ ، فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ حُنَيْنٍ فَلَقِيَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالصَّلاَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مُتَنَكِّبُونَ ، فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ وَنَسْتَهْزِءُ بِهِ ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا إِلَى أَنْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَيُّكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ)). فَأَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ إِلَيَّ وَصَدَقُوا ، فَأَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي فَقَالَ: ((قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلاَةِ)). فَقُمْتُ

وَلَا شَیْءٌ أَکْرَہُ إِلَیَّ مِنَ النَّبِیِّ -ﷺ- وَلَا مِمَّا یَأْمُرُنِی بِهِ ، فَقُمْتُ بَیْنَ یَدَیْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَلْقَی عَلَیَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- التَّأْذِینَ هُوَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ: ((قُلِ اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)). ثُمَّ قَالَ لِی: ((ارْجِعْ فَامْدُدْ مِنْ صَوْتِکَ)). ثُمَّ قَالَ: ((قُلْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَیَّ عَلَی الصَّلاَةِ حَیَّ عَلَی الصَّلاَةِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ ، اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)). ثُمَّ دَعَانِی حِینَ قَضَیْتُ التَّأْذِینَ فَأَعْطَانِی صُرَّةً فِیهَا شَیْءٌ مِنْ فِضَّةٍ ، ثُمَّ وَضَعَ یَدَهُ عَلَی نَاصِیَةِ أَبِی مَحْذُورَةَ ، ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَی وَجْهِهِ ثُمَّ مِنْ بَیْنِ ثَدْیَیْهِ ، ثُمَّ عَلَی کَبِدِهِ ، ثُمَّ بَلَغَتْ یَدُهُ سُرَّةَ أَبِی مَحْذُورَةَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بَارَکَ اللَّهُ فِیکَ ، وَبَارَکَ عَلَیْکَ)). فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِی بِالتَّأْذِینِ بِمَکَّةَ. فَقَالَ: ((قَدْ أَمَرْتُکَ بِهِ)). وَذَهَبَ کُلُّ شَیْءٍ کَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ کَرَاهِیَةٍ ، وَعَادَ ذَلِکَ کُلُّهُ مَحَبَّةً لِلنَّبِیِّ -ﷺ- فَقَدِمْتُ عَلَی عَتَّابِ بْنِ أَسِیدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَذَّنْتُ بِالصَّلاَةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ وَأَخْبَرَنِی ذَلِکَ مَنْ أَدْرَکْتُ مِنْ آلِ أَبِی مَحْذُورَةَ عَلَی نَحْوِ مَا أَخْبَرَنِی ابْنُ مُحَیْرِیزٍ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَدْرَکْتُ إِبْرَاهِیمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ أَبِی مَحْذُورَةَ یُؤَذِّنُ کَمَا حَکَی ابْنُ مُحَیْرِیزٍ وَسَمِعْتُهُ یُحَدِّثُ عَنْ أَبِیهِ عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیزٍ عَنْ أَبِی مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- مَعْنَی مَا حَکَی ابْنُ جُرَیْجٍ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عَاصِمٍ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ. [حسن۔ أخرجه النسائی ۶۳۲]

(۱۸۴۶) عبداللہ بن محیریز فرماتے ہیں، وہ اَبی محذورہ رضی اللہ عنہ کی پرورش میں تھے: جب میں نے شام کی طرف تیاری کی تو میں نے سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے چچا! میں شام کی طرف جا رہا ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ مجھ سے آپ کی اذان کے متعلق پوچھا جائے، اے ابومحذورہ! مجھے بتلائیے، انہوں نے فرمایا: ٹھیک ہے؛ میں ایک جماعت میں نکلا، ہم حنین کے راستے میں تھے، رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس لوٹے تو ہمیں راستے میں ملے۔ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے اذان دی، ہم نے مؤذن کی آواز سنی اور ہم ایک دوسرے کی جانب متوجہ تھے، ہم شور وغل مچا رہے تھے، اس کی حکایت بیان کرتے تھے اور اس کا مذاق اڑاتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے سنا تو ہماری طرف کسی کو بھیجا یہاں تک کہ ہم آپ ﷺ کے سامنے کھڑے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جس کی میں نے آواز سنی اس کی آواز اس قدر بلند تھی؟ ساری قوم نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے سچ کہا، آپ ﷺ نے ان سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز کے لیے اذان میں کھڑے ہو اور (اس وقت) امیرے نزدیک نبی ﷺ اور وہ چیز جس کا آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا سب

ناپسندیدہ تھیں۔

میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا آپ ﷺ نے بذات خود مجھے اذان سکھائی اور فرمایا: کہہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: دوبارہ لوٹا اور اپنی آواز کو بلند کر، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے بلایا جس وقت میں نے اذان پوری کر لی۔ آپ ﷺ نے مجھ کو ایک تھیلی دی جس میں چاندی کی کوئی چیز تھی، پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا، اور اس کو اس کے چہرے سے گذارا پھر میرے پستانوں کے درمیان سے، پھر میرے جگر سے پھر آپ ﷺ کا ہاتھ میرے پیٹ تک پہنچ گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت ڈالے اور تجھ پر برکت ڈالے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ کو مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے آپ کو اجازت دے دی۔ تو ہر وہ چیز چلی گئی جو رسول اللہ ﷺ کی مجھے ناپسندیدہ تھی اور تمام کی تمام محبت نبی ﷺ کے لیے لوٹ آئی، میں عتاب بن اسید کے سامنے کھڑا ہوا جو رسول اللہ کے عامل تھے، میں نے نبی ﷺ کے حکم سے نماز کی اذان کہی۔

(۱۸۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَاهُمْ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: خَرَجْتُ فِي عَشَرَةِ فِتْيَانٍ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى حُنَيْنٍ فَأَذَّنُوا وَقُمْنَا نُؤَذِّنُ مُسْتَهْزِئِينَ بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((ائْتُونِي بِهَؤُلَاءِ الْفِتْيَانِ)). فَقَالَ: أَذِّنُوا. فَأَذَّنُوا وَكُنْتُ أَحَدَهُمْ صَوْتًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((نَعَمْ هَذَا الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ ، اذْهَبْ فَأَذِّنْ لِأَهْلِ مَكَّةَ ، وَقُلْ لِعَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ أَنْ أُؤَذِّنَ لِأَهْلِ مَكَّةَ)) وَقَالَ ((قُلِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ ارْجِعْ فَقُلْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي]

(۱۸۴۷) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس بچوں میں حنین کی طرف نبی ﷺ کے ساتھ نکلا، انہوں نے اذان دی اور ہم بھی کھڑے ہو کر مذاقاً اذان کہنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا: ''ان بچوں کو میرے پاس لاؤ، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اذان دو، انہوں نے اذان دی اور میری آواز ان میں سب سے زیادہ بلند تھی آپ نے فرمایا: ہاں یہی وہ ہے جس کی میں نے آواز سنی تھی

تو جا اور مکہ والوں کے لیے اذان کہہ اور عتاب بن اسید کو کہنا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ میں اہل مکہ کے لیے اذان دوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: اللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ دو مرتبہ، پھر دوبارہ کہہ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ دو مرتبہ اللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ اور جب تو اقامت کہے تو دو مرتبہ یہ کہہ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ.

(۱۸۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي سُنَّةَ الأَذَانِ قَالَ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِي وَقَالَ: تَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ، تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ ، ثُمَّ تَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ، تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ)).

وَقَدْ رُوِيَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الرُّجُوعُ إِلَى كَلِمَةِ التَّكْبِيرِ بَعْدَ الشَّهَادَتَيْنِ وَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَوِيٍّ مَعَ مُخَالَفَتِهِ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةَ وَعَمَلَ أَهْلِ الْحِجَازِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۵۰۰]

(۱۸۴۸) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھائیں، فرماتے ہیں: آپ نے میرے سر کے اگلے حصے پر مسح کیا اور فرمایا: تو کہہ: اللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ اپنی آواز کو بلند کر پھر کہہ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ اپنی آواز کو پست رکھ پھر شہادۃ کے ساتھ اپنی آواز کو بلند کر۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اگر صبح کی نماز ہو تو کہہ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، اللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ۔

(۱۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ

سَعْدِ بْنِ عَائِذٍ الْقَرَظِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمَّارٌ وَعُمَرُ ابْنَا حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ الْقَرَظِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الأَذَانَ يَعْنِي أَذَانَ بِلاَلٍ الَّذِي أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَإِقَامَتَهُ وَهُوَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَالإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ وَاحِدَةٌ وَيَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

كَذَا فِي الْكِتَابِ وَغَيْرُهُ يَرْوِيهِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ فَيَذْكُرُ التَّكْبِيرَ فِي صَدْرِ الأَذَانِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَرْوِيهِ الْحُمَيْدِيُّ فِي حَدِيثِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَرْبَعًا. (ق) وَنَأْخُذُ بِهِ لأَنَّهُ زَائِدٌ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۷۰۳/۳]

(۱۸۴۹) عمار بن سعد اپنے باپ سعد قرظ سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے بلال کی اذان اور اقامت سنی جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم فرمائی تھی: وہ یہ ہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر دوبارہ کہے: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہتے تھے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ بھی ایک مرتبہ۔

(۴۴) باب الاِلْتِوَاءِ فِي حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ

حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح میں مڑنا

(۱۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ بِالأَبْطَحِ ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلاَلٌ بِفَضْلِ وَضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَيْنَ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ مِنْهُ قَالَ فَأَذَّنَ بِلاَلٌ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۵۰۳]

(۱۸۵۰) سیدنا ابو حجیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ ابطح جگہ پر سرخ قبے میں تھے، ہماری طرف بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر آئے تو ہم پانی کے چھینٹے مار رہے تھے کہ انھوں نے اذان دی، میں شروع

ہوا میں ان کے منہ کے ساتھ ساتھ ادھر، ادھر پھرتا تھا۔

(۱۸۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلاَلٌ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا يَقُولُ يَمِينًا وَشِمَالاً يَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح]

(۱۸۵۱) سیدنا ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، میں ان کے منہ کے ساتھ ادھر اُدھر پرتا رہا اور وہ دائیں اور بائیں منہ موڑ کر کہتے تھے: حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ۔

(۱۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا قَيْسٌ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ بِلاَلاً خَرَجَ إِلَى الأَبْطَحِ فَأَذَّنَ ، فَلَمَّا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ لَوَى عُنُقَهُ يَمِينًا وَشِمَالاً ، وَلَمْ يَسْتَدِرْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ الْعَنَزَةَ وَسَاقَ حَدِيثَهُ.

هَكَذَا رَوَاهُ قَيْسٌ. وَخَالَفَهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فَقَالَ: وَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ. [منكر۔ اخرجه ابو داؤد ٥٢٠]

(۱۸۵۲) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا جو ابطح مقام کی طرف نکلے، انھوں نے اذان دی جب حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ پر پہنچے تو اپنی گردن دائیں اور بائیں جانب موڑی لیکن گھومے نہیں، پھر داخل ہوئے اور نیزہ نکالا..... یہ روایت قیس نے بیان کی ہے: حجاج بن ارطاۃ نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی اذان میں گھومے تھے۔

(۱۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ بِالأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ ، ثُمَّ خَرَجَ بِلاَلٌ فَوَضَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- طَهُورًا ، ثُمَّ أَذَّنَ وَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ، وَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْحَجَّاجُ أَرَادَ بِالاِسْتِدَارَةِ الْتِفَاتَهُ فِي حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِسَائِرِ الرُّوَاةِ. (ج) وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَيْسَ بِحَجَّاجٍ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَنَا وَلَهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَسُفْيَانُ إِنَّمَا رَوَى هَذِهِ اللَّفْظَةَ فِي الْجَامِعِ رِوَايَةَ الْعَدَنِيِّ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ عَوْنٍ.

وَرُوِيَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ مُرْسَلاً لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٧١١]

(۱۸۵۳) (الف) عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ ابطح جگہ پر سرخ جبہ پہنے ہوئے تھے، پھر بلال رضی اللہ عنہ نکلے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے وضو کے لیے پانی رکھا، پھر اذان دی اور اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں اور اپنے کانوں میں گھمائیں۔ (ب) اس بات کا احتمال ہے کہ حجاج راوی نے گھومنے سے مراد التفات لیا ہو اور یہ احتمال باقی تمام راویوں کے موافق ہے۔ (ج) حجاج بن ارطاۃ قابل حجت نہیں، اللہ تعالیٰ ہماری اور اس کی بخشش فرمائے۔ (د) عبدالرزاق نے سفیان ثوری سے انھوں نے عون بن ابوجحیفہ سے حدیث میں مدرج کلام نقل کیا ہے۔ سفیان نے جامع میں ان الفاظ کو عن رجل سے بیان کیا ہے۔ انھوں نے عون کا ذکر نہیں کیا۔

(س) حماد بن سلمہ نے عون بن ابوجحیفہ سے مرسل روایت بیان کی ہے اور اس میں عَنْ أَبِیهِ کے الفاظ نہیں تھے۔ واللہ اعلم۔

(۴۵) باب وَضْعِ الْأَصْبُعَيْنِ فِي الْأُذُنَيْنِ عِنْدَ التَّأْذِينِ

اذان کے وقت اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈالنا

(۱۸۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ وَقَدْ جَعَلَ أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَهُوَ يَلْتَوِي فِي أَذَانِهِ يَمِينًا وَشِمَالاً. [صحيح۔ أخرجه الترمذي ١٩٧]

(۱۸۵۴) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتے ہوئے دیکھا، انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں رکھی ہوئی تھیں اور وہ اپنی اذان میں دائیں بائیں مڑتے تھے۔

(۱۸٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِلاَلاً أَنْ يُدْخِلَ أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ، وَكَانَتْ إِقَامَتُهُ مُفْرَدَةً: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٧١٠]

(۱۸۵۵) عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کرے۔ ان کی اقامت قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ ایک مرتبہ تھا۔

(۱۸٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعُمَرَ وَعَمَّارِ ابْنَي حَفْصٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ عَنْ بِلاَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُ: ((إِذَا أَذَّنْتَ فَاجْعَلْ أُصْبُعَيْكَ فِي أُذُنَيْكَ ، فَإِنَّهُ أَرْفَعُ لِصَوْتِكَ)). [ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ١٠٧٢]

(۱۸۵۶) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہ فرمایا: جب تو اذان دے تو اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لے یہ وہ تیری آواز کو بلند کردیں گی۔

(۱۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ حَارِثَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلاَلاً أَنْ يُؤَذِّنَ فَجَعَلَ أَصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ ، فَمَضَتِ السُّنَّةُ مِنْ يَوْمِئِذٍ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ بِلاَلاً جَعَلَ أَصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ فِي بَعْضِ أَذَانِهِ أَوْ فِي إِقَامَتِهِ. [ضعيف جداً]

(۱۸۵۷) (الف) ابن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان دے، انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا انکار نہیں کیا، اس دن سے یہ سنت جاری ہوگئی۔

(ب) ابن سیرین سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی اذان یا اقامت میں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں۔

(۴۶) باب لاَ يُؤَذِّنُ إِلاَّ طَاهِرٌ

صرف باوضو شخص اذان دے

(۱۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يُؤَذِّنُ إِلاَّ مُتَوَضِّءٌ)). هَكَذَا رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدَفِيُّ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الأَيْلِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لاَ يُنَادِي بِالصَّلاَةِ إِلاَّ مُتَوَضِّءٌ. [منكر۔ أخرجه الترمذى ۲۰۰]

(۱۸۵۸) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''صرف باوضو شخص اذان دے۔''

(ب) زہری سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کی اذان صرف باوضو شخص دے۔

(۱۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَلاَّفُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَقٌّ وَسُنَّةٌ مَسْنُونَةٌ أَنْ لاَ يُؤَذِّنَ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ وَلاَ يُؤَذِّنَ إِلاَّ وَهُوَ قَائِمٌ.

• عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلٌ. (ق) وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ كَانُوا لاَ

يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ. وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَقَتَادَةُ وَالْكَلاَمُ فِيهِ يَرْجِعُ إِلَى اسْتِحْبَابِ الطَّهَارَةِ فِي الأَذْكَارِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [ضعيف]

(۱۸۵۹) (الف) عبدالجبار بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حق اور سنت یہ ہے کہ صرف باوضو شخص کھڑے ہو کر اذان دے۔ (ب) عبدالجبار بن وائل اپنے والد سے مرسل روایت نقل کرتے ہیں۔ یہ عطاء بن ابی رباح کا قول ہے۔ ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ وہ بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے، یہی قول حسن بصری اور قتادہ کا ہے، لیکن وضو کے ساتھ اذان مستحب ہے یہ بات کتاب الطہارۃ میں گزر چکی ہے۔

(۴۷) باب رَفْعِ الصَّوْتِ بِالأَذَانِ

اذان میں آواز کو بلند کرنا

(۱۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ ، فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ لِلصَّلاَةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ ، فَإِنَّهُ لاَ يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلاَ إِنْسٌ وَلاَ شَيْءٌ إِلاَّ شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ.

وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ وَقَالَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلاَةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ فَإِنَّهُ لاَ يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۱۲۲]

(۱۸۶۰) (الف) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تجھ کو دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں اور دیہات کو پسند کرتے ہو، لہٰذا جب تم اپنی بکریوں یا دیہات میں ہو تو نماز کے لیے اذان کہو اور اذان میں اپنی آواز کو بلند کرو، یقیناً مؤذن کی آواز کو جن، انسان اور جو چیز بھی سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے۔

ابوسعید کہتے ہیں: میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

(ب) عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی صعصعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تو

نماز کے لیے اذان دے اور اپنی آواز کو بلند کر اس لیے کہ وہ آپ کی بلند آواز نہیں سن پاتے۔

(۱۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ يُؤَذِّنُ عَلَى أَطْوَلِ مَنَارَةٍ بِالْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى وَأَنَا أَطُوفُ مَعَهُ يَعْنِي حَوْلَ الْبَيْتِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَسَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ يَقُولُ: ((الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ ، وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا)). [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ۵۱۵]

(۱۸۶۱) شعبہ فرماتے ہیں اور وہ کوفہ کے لمبے مینار پر اذان دیتے تھے: مجھ کو ابو یحییٰ نے بیان کیا اور میں ان کے ساتھ چکر لگا رہا تھا (یعنی بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا) انھوں نے کہا میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا میں نے آپ ﷺ کے منہ سے سنا ہے کہ موذن کو اس کی آواز کی لمبائی کی مقدار معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ان (نمازوں) کے درمیان (کے گناہوں کے لیے) کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۱۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ مَكَّةَ أَذَّنْتُ فَقَالَ لِي عُمَرُ: يَا أَبَا مَحْذُورَةَ أَمَا خِفْتَ أَنْ يَنْشَقَّ مُرَيْطَاؤُكَ. [حسن۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۰۶۰]

(۱۸۶۲) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے تو میں نے اذان دی، مجھ کو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو محذورہ! کیا تو ڈر گیا کہ زور لگانے سے تیری آواز پھٹ جائے گی۔

(۴۸) باب الْكَلاَمِ فِي الأَذَانِ فِيمَا لِلنَّاسِ فِيهِ مَنْفَعَةٌ

اذان میں کلام کرنا جس میں لوگوں کو فائدہ ہو

(۱۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَعَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ ، فَلَمَّا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ ، فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ: كَأَنَّكُمْ أَنْكَرْتُمْ هَذَا ، قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَإِنَّهَا عَزْمَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَعَاصِمٍ وَمَنْ

وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٥٩١]

(۱۸۶۳) عبداللہ بن حارث سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ہمیں ردغ والے دن خطبہ دیا، جب موذن حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ پر پہنچے تو اس کو حکم دیا کہ اذان میں یوں کہے: اَلصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ ''نماز گھروں میں ادا کرلو'' لوگوں نے آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا تو انھوں نے فرمایا: تم اس کا انکار کررہے ہو، یہ اس (ذات) نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر ہے اور وہ عزیمت (کے کاموں) میں سے ہے۔

(۱۸٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَزَّارُ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّامِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ امْرَأَتِي فِي مِرْطِهَا فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ قُلْتُ لَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ، فَلَمَّا قَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ: وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. [صحيح لغيره]

(۱۸٦۴) نعیم بن نحام کہتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ ایک ٹھنڈی صبح میں اس کی چادر میں تھا، رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے صبح کی نماز کی طرف بلایا، جب میں نے سنا تو میں نے کہا: کاش! اگر رسول اللہ ﷺ کہتے: اور جو بیٹھ جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے؟ جب اس نے کہا: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تو اس نے کہا: اور جو بیٹھ جائے (اس پر) کوئی حرج نہیں۔

(۱۸٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرَافِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ: أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ بِالْعَسْكَرِ فَيَأْمُرُ غُلَامَهُ بِالْحَاجَةِ وَهُوَ فِي أَذَانِهِ. [حسن]

(۱۸٦۵) سلیمان بن صرد سے روایت ہے یہ صحابی ہیں، یہ لشکر میں اذان دیتے تھے اور اس دوران اپنے غلام کو کسی کام کا حکم بھی دے دیتے تھے۔

(۴۹) باب اسْتِحْبَابِ تَأْخِيرِ الْكَلَامِ إِلَى آخِرِ الأَذَانِ

اذان کے آخر تک گفتگو کو موخر کرنا مستحب ہے

(۱۸٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ لَيْلَةً بِضَجْنَانَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ ثُمَّ قَالَ: صَلُّوا فِي

رِحَالِكُمْ ثُمَّ أَخْبَرَهُمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ الْمُنَادِيَ فَيُنَادِي بِالصَّلاَةِ ، ثُمَّ يُنَادِي فِي إِثْرِهَا: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوِ اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٦٣٥]

(۱۸۶۶) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ٹھنڈی رات کو ضجنان جگہ پر اذان دی، پھر کہا: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ منادی کرنے والے کو حکم دیتے تھے تو وہ نماز کی منادی کرتا (یعنی اذان کہتا) پھر اس کے بعد منادی کرتا کہ ٹھنڈی رات یا بارش والی رات کو اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالْحَدِيثُ لِمُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَذَّنَ لَيْلَةً بِالْعِشَاءِ بِضَجْنَانَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ وَقَالَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ: أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ. وَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ مُؤَذِّنًا أَنْ يُؤَذِّنَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ: أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوِ الْمَطِيرَةِ فِي السَّفَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۸۶۷) نافع نے بیان کیا ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ٹھنڈی رات میں ضجنان جگہ پر عشا کی اذان دی اور اس کے بعد کہا آگاہ رہو نماز اپنے گھروں میں پڑھو اور ہمیں بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ موذن کو حکم دیا کرتے تھے کہ اذان کے بعد یہ کلمات کہے کہ ٹھنڈی یا بارش والی رات کو اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّامِ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: نُودِيَ بِالصُّبْحِ فِي يَوْمٍ بَارِدٍ وَهُوَ فِي مِرْطِ امْرَأَتِهِ فَقَالَ: لَيْتَ الْمُنَادِيَ يُنَادِي: وَمَنْ قَعَدَ فَلاَ حَرَجَ. فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ -ﷺ- فِي آخِرِ أَذَانِهِ وَمَنْ قَعَدَ فَلاَ حَرَجَ ، وَذَلِكَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

تَابَعَهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَلَمَّا قَالَ: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ وَمَنْ قَعَدَ فَلاَ حَرَجَ.

[صحيح لغيره]

(۱۸۶۸) نعیم بن نحام جو بنی عدی بن کعب سے تھے فرماتے ہیں کہ ٹھنڈے دن میں صبح کی اذان دی گئی اور وہ اپنی بیوی کی چادر میں تھے، انھوں نے کہا: کاش کہ منادی کرنے والا یہ بھی کہہ دے اور جو کوئی گھر بیٹھ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے موذن نے اذان کے آخر میں منادی کی جو (گھر) بیٹھ جائے تو کوئی حرج نہیں اور یہ نبی ﷺ کا زمانہ تھا۔

(۵۰) باب الرَّجُلِ یُؤَذِّنُ وَیُقِیمُ غَیْرُہُ

کوئی شخص اذان دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے

(۱۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْیَابِیُّ قَالَ عَلِیٌّ وَحَدَّثَنِی جَامِعُ بْنُ سَوَادَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ یَحْیَى قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِیَادٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ نُعَیْمٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِیِّ قَالَ: أَتَیْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَذَّنْتُ بِالْفَجْرِ ، فَجَاءَ بِلاَلٌ یُقِیمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((یَا بِلاَلُ إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ یُقِیمُ)).

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ عُمَرَ وَفِی إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [ضعیف]

(۱۸۶۹) زیاد بن حارث صدائی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے فجر کی اذان دی تو سیدنا بلال رضی اللہ عنہ آئے وہ اقامت کہنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! صداء کے بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی اقامت کہے۔

(۱۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَمِیلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْمُقْرِءُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَازِنِیُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِی رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- كَانَ فِی مَسِیرٍ لَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَنَزَلَ الْقَوْمُ فَطَلَبُوا بِلاَلاً فَلَمْ یَجِدُوهُ ، فَقَامَ رَجُلٌ فَأَذَّنَ ، ثُمَّ جَاءَ بِلاَلٌ فَقَالَ الْقَوْمُ إِنَّ رَجُلاً قَدْ أَذَّنَ فَمَكَثَ الْقَوْمُ هَوْنًا ، ثُمَّ إِنَّ بِلاَلاً أَرَادَ أَنْ یُقِیمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ -ﷺ- :((مَهْلاً یَا بِلاَلُ فَإِنَّمَا یُقِیمُ مَنْ أَذَّنَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ سَعِیدُ بْنُ رَاشِدٍ وَهُوَ ضَعِیفٌ. [منکر]

(۱۸۷۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے ایک سفر میں تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا، لوگوں نے پڑاؤ ڈالا اور بلال رضی اللہ عنہ کو تلاش کیا تو وہ نہ ملے پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور اذان دی، پھر بلال رضی اللہ عنہ آئے تو لوگوں نے کہا: اذان ایک دوسرے شخص نے دی ہے اور لوگ ٹھہرے رہے، پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے انھیں فرمایا: اے بلال! رک جا اقامت وہی کہے جو اذان دے۔

(۱۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَیْهِ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ حَدَّثَنِی الشَّیْبَانِیُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ رُفَیْعٍ قَالَ: رَأَیْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ جَاءَ وَقَدْ أَذَّنَ إِنْسَانٌ قَبْلَهُ فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ٢٢٤٢]

(۱۸۷۱) عبدالعزیز بن رفیع کہتے ہیں کہ میں نے ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ آئے اور ان سے پہلے کسی شخص نے اذان دے دی پھر انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔

(۱۸۷۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ رَأَى الأَذَانَ فِي الْمَنَامِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَأَذَّنَ بِلاَلٌ قَالَ وَجَاءَ عَمِّي إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى الرُّؤْيَا وَيُؤَذِّنُ بِلاَلٌ. قَالَ: ((فَأَقِمْ أَنْتَ)). فَأَقَامَ عَمِّي

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو.

وَرَوَاهُ مَعْنٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْوَاقِفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: فِيهِ نَظَرٌ. [ضعيف۔ أخرجه الطيالسي ١١/٣]

(۱۸۷۲) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے خواب میں اذان کا طریقہ دیکھا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو یہ بات بتلائی۔ فرماتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور میرے چچا نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے بھی خواب دیکھا اور بلال رضی اللہ عنہ اذان دے رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کھڑا ہو، پھر میرے چچا نے اقامت کہی۔

(۱۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ كَيْفَ رَأَيْتُ الأَذَانَ فَقَالَ: ((أَلْقِهِ عَلَى بِلاَلٍ ، فَإِنَّهُ أَنْدَى مِنْكَ صَوْتًا)). فَلَمَّا أَذَّنَ بِلاَلٌ نَدِمَ عَبْدُ اللَّهِ ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقَامَ. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو الْعُمَيْسِ.

وَرُوِيَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ كَذَلِكَ. وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ يُضَعِّفُ هَذَا الْحَدِيثَ بِمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ. وَبِمَا. [ضعيف]

(۱۸۷۳) سیدنا عبداللہ بن زید اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ کو خبر دی کہ میں نے کس طرح اذان دیکھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''بلال رضی اللہ عنہ کو سکھا دے، اس کی آواز تجھ سے زیادہ ہے۔'' جب بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی تو سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے، انھیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی۔

(۱۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَةٌ لِي مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالُوا: اهْتَمَّ النَّبِيُّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ مَرِيضًا يَوْمَئِذٍ ، وَالأَنْصَارُ تَزْعُمُ أَنَّهُ لَوْ لَمْ يَكُنْ مَرِيضًا لَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُؤَذِّنًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَلَوْ صَحَّ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَصَحَّ حَدِيثُ الصُّدَائِيِّ كَانَ الْحُكْمُ لِحَدِيثِ الصُّدَائِيِّ لِكَوْنِهِ بَعْدَ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۱۸۷۴) سیدنا ابوعمیر بن انس فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے پھوپھا جان جو انصاری تھے اور نبی ﷺ کے صحابی تھے نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ نے اہتمام کیا۔۔۔اس میں ہے کہ عبداللہ بن زید ان دنوں میں بیمار تھے اور انصار گمان کرتے تھے کہ وہ مریض نہیں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انھیں موذن بنا دیا۔

(۵۱) باب الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ لِلْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ

دو نمازوں کو جمع کرنے کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ

(۱۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ أَذَّنَ بِلاَلٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا ، ثُمَّ رَكِبَ قَالَ فَلَمَّا أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ يُرِيدُ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيُقَالُ هَذَا الْقَدْرُ مِنَ الْحَدِيثِ مُرْسَلٌ. [صحیح]

(۱۸۷۵) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور عرض کیا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حج کے متعلق خبر دی۔۔۔اس میں ہے پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور اقامت کہی، ظہر کی نماز ادا کی، پھر اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھی اور ان کے درمیان کچھ نہیں پڑھا، پھر سوار ہوئے اور جب مزدلفہ آئے تو وہ نبی ﷺ کو مراد لے رہے تھے، آپ ﷺ نے دو اقامتوں اور ایک اذان سے مغرب اور عشا کی نماز ادا کی۔

(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ اس حدیث میں ادراج ہے۔

(۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا

سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ بِعَرَفَةَ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَإِقَامَتَيْنِ ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا الْحَدِيثُ أَسْنَدَهُ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ وَوَافَقَ حَاتِمًا عَلَى إِسْنَادِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعَتَمَةَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ.

(ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ لِي أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ أَخْطَأَ حَاتِمٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرٍ كَمَا رَوَاهُ حَاتِمٌ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ۱۹۰۶]

(۱۸۷۶) (الف) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عرفہ جگہ پر ظہر اور عصر کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی اور ان کے درمیان کوئی نفلی نماز نہیں پڑھی اور مغرب اور عشا کی نماز مزدلفہ میں ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی اور ان کے درمیان کوئی (کوئی) نماز نہیں پڑھی۔ (ب) ابوداؤد فرماتے ہیں: یہ حدیث حاتم بن اسماعیل نے بیان کی ہے اور امام حاتم نے اس کی موافقت کی ہے۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھی۔ (ج) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا قول ہے کہ حاتم نے اس لمبی حدیث میں غلطی کی ہے۔ (د) شیخ فرماتے ہیں کہ حاتم کی روایت کی طرح حفص بن غیاث عن جعفر والی روایت بھی ہے۔

(۱۸۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ.

وَرُوِيَ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۸۷۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی۔

(۱۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ، وَلَمْ يُنَادِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلاَّ بِإِقَامَةٍ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلاَ عَلَى إِثْرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸۹]

(۱۸۷۸) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کو جمع کیا اور ہر ایک میں اذان نہیں دی صرف اقامت کہی اور ان کے درمیان نفلی نماز نہیں پڑھی اور نہ ہی ان کے بعد کچھ پڑھا۔

(۱۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: بِإِقَامَةٍ إِقَامَةٍ جَمَعَ بَيْنَهُمَا. قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ وَكِيعٌ: صَلَّى كُلَّ صَلاَةٍ بِإِقَامَةٍ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۲۷]

(۱۸۷۹) زہری اسی معنی میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک ایک اقامت کے ساتھ دونوں جمع کیا۔ وکیع کہتے ہیں: ہر نماز ایک اقامت سے پڑھی۔

(۱۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْمَعْنَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ بِإِسْنَادِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ حَمَّادٍ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ لِكُلِّ صَلاَةٍ وَلَمْ يُنَادِ فِي الأُولَى وَلَمْ يُسَبِّحْ عَلَى إِثْرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا.
قَالَ مَخْلَدٌ قَالَ: لَمْ يُنَادِ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا هَكَذَا رِوَايَةُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَهِيَ أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَمَا. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۲۸]

(۱۸۸۰) حماد نے اسی معنی میں بیان کیا ہے۔ اس میں ہے کہ ہر نماز کے لیے ایک اقامت کہی اور شروع میں اذان نہیں دی اور نہ ہی ان کے بعد نفلی نماز پڑھی۔ (ب) مخلد کہتے ہیں کہ دونوں کے لیے اذان نہیں کہی۔ اسی طرح سالم بن عبداللہ اپنے والد نقل فرماتے ہیں اور یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحیح ترین روایت ہے۔

(۱۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثَلاَثًا وَرَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي هَذَا الْمَكَانِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمَعْنَاهُ.
وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۲۸۸]

(۱۸۸۱) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ہم ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ لوٹے، انھوں نے ایک اقامت کے ساتھ مغرب کی تین اور عشا کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر فرمایا: اس طرح رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ پر ہمیں نماز پڑھائی تھی۔

(ب) صحیح مسلم میں سیدنا سعید بن جبیر سے اسی کے ہم معنی روایت منقول ہے۔

(۱۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الأَزْدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ ثَلاَثًا وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. فَقَالَ لَهُ مَالِكُ بْنُ خَالِدٍ: مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: صَلَّيْتُهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۲۹]

(۱۸۸۲) عبداللہ بن مالک ازدی سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ جگہ پر مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ ادا کیں۔ انھیں مالک بن خالد نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس جگہ پر ایک اقامت کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔

(۱۸۸۳) وَرَوَاهُ شَرِيكٌ الْقَاضِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالاَ: صَلَّيْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِالْمُزْدَلِفَةِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ فَخَالَفَ غَيْرَهُ فِي مَتْنِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۸۸۳) سعید بن جبیر اور عبداللہ بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ مغرب اور عشا کی نمازیں ادا کیں۔

(۱۸۸٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ صَلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ جَمِيعًا ، فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ مَالِكٍ: مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: صَلَّيْتُهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ.

رِوَايَةُ الثَّوْرِيِّ وَشَرِيكٍ أَصَحُّ لِمُوَافَقَتِهِمَا رِوَايَةَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَرِوَايَةُ سَعِيدٍ يُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ مُوَافِقَةً لِرِوَايَةِ سَالِمٍ مِنْ حَيْثُ أَنَّهُ أَرَادَ إِقَامَةً وَاحِدَةً لِكُلِّ صَلاَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ نَحْوُ رِوَايَةِ إِسْرَائِيلَ. [صحيح لغيره]

(۱۸۸٤) عبداللہ بن مالک کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ اکٹھی نماز ادا کیں۔ خالد بن مالک نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: اس جگہ پر میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (اسی طرح) نمازیں ادا کیں۔

(۱۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَقْبَلْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ ، فَلَمْ يَكُنْ يَفْتُرُ مِنَ

التَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ حَتَّى أَتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ أَوْ أَمَرَ إِنْسَانًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ: الصَّلاَةَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنِي عِلاَجُ بْنُ عَمْرٍو بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقِيلَ لاِبْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- هَكَذَا.

وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُمَا صَلَّيَا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي وَقْتِ الْعِشَاءِ مَفْصُولَتَيْنِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۳۳]

(۱۸۸۵) (الف) اشعث بن سلیم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفات سے مزدلفہ آیا، ہم مسلسل اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کا ذکر کرتے ہوئے مزدلفہ تک آئے انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی یا کسی شخص کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر انھوں نے ہمیں مغرب کی تین رکعتیں پڑھائیں، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے، پھر عشا کی نماز ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر رات کا کھانا منگوایا۔ (ب) علاج بن عمرو کی حدیث میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھی۔ (ج) سیدنا عمر بن خطاب اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے عشا کے وقت میں دو نمازیں الگ الگ ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھیں۔

(۱۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ أَحَدَهُمَا صَحِبَ عُمَرَ وَالآخَرَ صَحِبَ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَا عَنْهُمَا أَنَّهُمَا لَمْ يُصَلِّيَا الْمَغْرِبَ حَتَّى نَزَلاَ جَمْعًا ، فَصَلَّيَا الْمَغْرِبَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ تَعَشَّيَا ثُمَّ صَلَّيَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح]

(۱۸۸۶) اسود اور عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ ان میں سے ایک سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا اور دوسرا عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ دونوں نے ذکر کیا کہ ان دونوں حضرات نے عشا کی نماز نہیں پڑھی یہاں تک مزدلفہ میں پڑاؤ ڈالا، پھر انھوں نے ایک اذان اور ایک اقامت سے مغرب کی نماز پڑھی، پھر رات کا کھانا کھایا، پھر دونوں نے ایک اذان اور ایک اقامت سے (عشا کی) نماز پڑھی۔

(۱۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ الْوَهْبِيَّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَى مَكَّةَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ قَدِمْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِنَا الصَّلاَتَيْنِ كُلَّ صَلاَةٍ وَحْدَهَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَالْعَشَاءَ بَيْنَهُمَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ

إِسْرَائِيلَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ١٥٩٩]

(۱۸۸۷) عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کی طرف نکلا... فرماتے ہیں: پھر ہم مزدلفہ آئے تو انہوں نے ہمیں دو نمازیں پڑھائیں، ہر نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی اور کھانا ان دو نمازوں کے درمیان کھایا۔

(۱۸۸۸) وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ رَجُلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَصَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ ثُمَّ أَمَرَ - أُرَى شَكَّ زُهَيْرٌ - فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الآخِرَةَ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: حَجَّ عَبْدُ اللَّهِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ مَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ١٥٩]

(۱۸۸۸) ابو اسحاق سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو حکم دیا اس نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر مغرب کی نماز پڑھائی اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، پھر رات کا کھانا منگوایا، پھر حکم دیا میرا گمان ہے کہ زہیر کو شک ہوا پھر انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر عشا کی دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الزَّمْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِجَمْعٍ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ، وَصَلاَةَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، فَصَلاَّهُمَا جَمِيعًا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. كَذَا رَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ.

(ج) وَجَابِرٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۸۸۹) سیدنا ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب کی تین رکعتیں اور عشا کی دو رکعتیں ادا کیں، دونوں نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت سے اکٹھی ادا کی گئیں۔

(۱۸۹۰) وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِمُزْدَلِفَةَ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ وَصَلاَةَ الْعِشَاءِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ، لَمْ يَذْكُرِ الأَذَانَ.

حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنِی إِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ فَذَكَرَهُ.
وَالْحَسَنُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف جدًا]

(۱۸۹۰) سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک اقامت سے پڑھی اور اذان کا ذکر نہیں کیا۔

(۵۲) باب الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ لِلْجَمْعِ بَيْنَ صَلَوَاتٍ فَائِتَاتٍ

فوت شدہ نمازوں کے درمیان اذان اور اقامت کو جمع کرنا

۱۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِهَوِیٍّ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى كُفِينَا ، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلاَلاً فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، فَأَحْسَنَ صَلاَتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ كَذَلِكَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ كَذَلِكَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ كَذَلِكَ ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُنْزِلَ اللَّهُ تَعَالَى فِی صَلاَةِ الْخَوْفِ ﴿فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا﴾ [البقرة: ۲۳۹]

وَهَكَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ فِی الْجَدِيدِ عَنِ ابْنِ أَبِی فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِی الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلاَلاً فَأَقَامَ لِكُلِّ صَلاَةٍ إِقَامَةً.

وَرَوَاهُ الشَّافِعِیُّ فِی الْقَدِيمِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ لَمْ يُسَمِّ أَحَدًا مِنْهُمْ وَقَالَ فِی الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ فِی هَذِهِ الْقِصَّةِ فِی إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ إِلاَّ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يُدْرِكْ أَبَاهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [صحيح۔ أخرجه النسائی ٦٦١]

(۱۸۹۱) (الف) سیدنا عبدالرحمن بن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم کو خندق کے دن نماز سے روک دیا گیا یہاں تک کہ مغرب کے بعد جب رات چھا گئی تو ہمیں وقت ملا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ [الاحزاب: ۲۵] تو رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے نماز کی اقامت کہی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی اچھے انداز کے ساتھ نماز پڑھائی جس طرح پڑھا کرتے تھے۔ پھر حکم دیا تو انھوں نے

اقامت کہی، آپ ﷺ نے اسی طرح عصر کی نماز پڑھائی، پھر ان کو حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے اسی طرح مغرب کی نماز پڑھائی، پھر ان کو حکم دیا اور اسی طرح عشا کی نماز پڑھائی اور یہ حکم خوف کی نماز نازل ہونے سے پہلے ہے۔

﴿فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا﴾ [البقرة: ۲۳۹]

(ب) امام شافعی نے قول جدید میں ابن ابی ذئب سے اسی کے ہم معنی نقل کیا ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے ہر نماز کے لیے اقامت کہی۔

(ج) ابن ابی ذئب سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر انھیں حکم دیا، انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی۔

(د) اسی طرح ابو عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے منقول دو روایات میں سے ایک میں فرماتے ہیں، لیکن انھوں اپنے سے نقل نہیں کیا۔ یہ روایت مرسل ہے۔

(۱۸۹۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جُنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ ، فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي الأَذَانِ مِنْهُمْ مَنْ حَفِظَهُ عَنْهُ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَحْفَظْهُ.

وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فَقَالَ: يُتَابِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِإِقَامَةٍ إِقَامَةٍ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی ۱۷۹]

(۱۸۹۲) (الف) ابی عبیدہ سے روایت ہے کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین نے خندق کے دن نبی ﷺ کو چار نمازوں سے مشغول کر دیا، یہاں تک کہ رات کا کافی حصہ گزر گیا، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔ آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی۔

(ب) ہشام دستوائی نے ابو زبیر سے روایت کی ہے انمیں اذان سے متعلق اختلاف کیا گیا۔ بعض نے ان سے یاد کیا اور بعض نے نہیں۔ امام اوزاعی ابو زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ بعض نے بعض کی ایک ایک اقامت میں متابعت کی ہے۔

(۵۳) باب الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ لِلْفَائِتَةِ

فوت شدہ نماز کے لیے اذان اور اقامت کہنا

(۱۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ ، وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الأَذَانِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الأَذَانَ أَحَدٌ مَعَ الْوَصْلِ غَيْرُ أَبَانَ الْعَطَّارِ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٦٨٠]

(۱۸۹۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت غزوۂ خیبر سے لوٹے ....۔ اس میں ہے: پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تو انھوں نے نماز کی اقامت کہی اور آپ ﷺ نے ان کو صبح کی نماز پڑھائی۔

(۱۸۹٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَرَّسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِنَا مَرْجِعَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ: مَنْ يَحْفَظُ عَلَيْنَا الصَّلاَةَ؟ . فَقَالَ بِلاَلٌ: أَنَا. فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا بِلاَلُ نِمْتَ؟)). قَالَ: أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِأَنْفَاسِكُمْ ، فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَحَوَّلُوا عَنْ مَكَانِكُمُ الَّذِي أَصَابَتْكُمْ فِيهِ الْغَفْلَةُ)). وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ نَسِيَ صَلاَةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى﴾)) .

وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلاً وَذَكَرَ فِيهِ الأَذَانَ. وَالأَذَانُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ صَحِيحٌ ثَابِتٌ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۸۹٤) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے ساتھ پڑاؤ ڈالا، جب آپ ﷺ خیبر سے لوٹے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون ہماری نماز کی حفاظت کرے گا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں، (رات کو) وہ سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! آپ سو گئے تھے؟ انھوں نے کہا: میری جان کو اس نے پکڑ لیا جس کو آپ کی جانوں نے پکڑا تھا (یعنی نیند نے)۔ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ سے کوچ کرو یہاں تم کو غفلت پہنچی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے اگر کوئی نماز بھول

جائے تو جب اس کو یاد آئے وہ پڑھ لے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾

(ب) موطا میں زہری نے ابن مسیب سے مرسلاً نقل کیا ہے اور اس میں اذان کا ذکر کیا ہے۔ نیز فرماتے ہیں کہ اس قصے میں اذان کا کہنا صحیح اور ثابت ہے۔

(۱۸۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ و أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَرَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْلَةً فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلَاةِ)). فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا أُوقِظُكُمْ. فَنَزَلَ الْقَوْمُ فَاضْطَجَعُوا ، وَأَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا بِلَالُ أَيْنَ مَا قُلْتَ)). قَالَ بِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ ، وَرَدَّهَا إِلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ)). ثُمَّ قَالَ: ((يَا بِلَالُ قُمْ فَأَذِّنِ النَّاسَ بِالصَّلَاةِ)). فَتَوَضَّأَ ، فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ وَابْيَضَّتْ قَامَ فَصَلَّى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۷۰]

(۱۸۹۵) سیدنا ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے، بعض لوگ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کاش! آپ ﷺ ہمارے ساتھ پڑاؤ کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہیں کہ تم نماز سے سو نہ جاؤ، بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آپ کو بیدار کر دوں گا، لوگوں نے پڑاؤ کیا اور آرام کے لیے لیٹ گئے اور بلال رضی اللہ عنہ نے بھی سواری کے ساتھ ٹیک لگا لی آپ رضی اللہ عنہ پر غالب آ گئی۔ رسول اللہ ﷺ جب بیدار ہوئے تو سورج کا کنارہ طلوع ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کہاں ہے جو تو نے کہا تھا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ پر اس طرح کی نیند کبھی بھی نہیں ڈالی گئی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کھڑے ہو اور لوگوں کو نماز کی اطلاع دو، انھوں نے وضو کیا جب سورج بلند اور سفید ہو گیا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَفِيهِ: ثُمَّ نَادَى بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ ، فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ. [صحيح]

(۱۸۹۶) (الف) عبداللہ بن رباح ابوقتادہ اس نیند کے متعلق جب کہ سورج طلوع ہو چکا تھا طویل حدیث بیان فرماتے ہیں۔ اس میں ہے کہ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لیے اذان کہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں صبح کی نماز پڑھائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا جس طرح ہر روز کیا کرتے تھے۔

(ب) سلیمان سے روایت ہے کہ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لیے اذان دی۔

(۱۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلاَةِ قَالَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ شَكَوْنَا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَنَا فَقَالَ: لاَ ضَيْرَ أَوْ لاَ ضَرَرَ. شَكَّ عَوْفٌ فَقَالَ: ارْتَحِلُوا. فَارْتَحَلَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- وَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَنَزَلَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ وَنَادَى بِالصَّلاَةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ عَنْ عَوْفٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۳۷]

(۱۸۹۷) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور انھوں نے نماز سے سو جانے کے متعلق حدیث بیان کی اور فرمایا: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو ہم نے اس کی شکایت کی جو ہم کو پہنچی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نقصان نہیں ہے عوف کو شک ہوا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے الفاظ بولے ہیں یا ضرر کے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہاں سے کوچ کرو اور آپ خود بھی سوار ہوئے اور چل پڑے لیکن تھوڑی دور چلنے کے بعد آپ اترے اور پانی منگوایا، لوگوں کو نماز کے لیے پکارا گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامَ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى اسْتَعْلَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ. [صحيح لغيره]

(۱۸۹۸) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ آپ نماز سے سو گئے، حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتظار کیا یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سِرْنَا لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ فِيهِ: فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۱/ ٤٥٠]

(۱۸۹۹) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے پھر انھوں نے نماز سے سو جانے کے متعلق حدیث بیان کی، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی، پھر اقامت کہی۔

(۱۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ كُلَيْبَ بْنَ صُبَيْحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ الزِّبْرِقَانَ حَدَّثَهُ عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ ، فَنَامَ وَلَمْ يُصَلِّ الصُّبْحَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى آذَاهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَتَنَحَّوْا عَنْ ذَلِكَ الْمَكَانِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ ، ثُمَّ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَصَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. (ت) وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَذِي مِخْبَرٍ الْحَبَشِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ٤٤٤]

(۱۹۰۰) عمرو بن امیہ ضمری سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے کہ آپ ﷺ سو گئے اور صبح کی نماز نہیں پڑھی، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ میں سے کوئی بھی بیدار نہیں ہوا، جب سورج کی گرمی نے ان کو تکلیف دی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس جگہ سے کوچ کر جائیں، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں پڑھی اور اپنے صحابہ کو حکم دیا، انہوں نے بھی فجر کی دو رکعتیں پڑھی، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے نماز کی اقامت کہی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۱۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ زُبَيْدَ بْنَ الصَّلْتِ خَرَجَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْجُرُفِ ، فَنَظَرَ فَإِذَا هُوَ قَدِ احْتَلَمَ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَظُنُّ إِلاَّ وَأَنِّي قَدِ احْتَلَمْتُ وَمَا شَعَرْتُ ، وَصَلَّيْتُ وَمَا اغْتَسَلْتُ. قَالَ: فَاغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرَ ، وَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ارْتِفَاعِ الضُّحَى مُتَمَكِّنًا. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ٣٦٤٤]

(۱۹۰۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبید بن صلت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جرف کی طرف نکلے۔ انھوں نے دیکھا کہ ان کو احتلام ہو گیا ہے۔ کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں گمان نہیں کرتا تھا مجھے احتلام ہو گیا ہے اور مجھے معلوم بھی نہیں تھا اور میں نے بغیر غسل کیے نماز پڑھی۔ پھر انھوں نے غسل کیا اور جو اپنے کپڑوں میں دیکھا اس کو دھویا اور جو نہیں دیکھا اس پر چھینٹے مارے، پھر اذان دی اور اقامت کہی، پھر انھوں نے سورج کے بلند کے ہونے کے بعد اطمینان سے نماز ادا کی۔

(۵۴) باب سُنَّةِ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ لِلْمَكْتُوبَةِ فِي حَالَتَيِ الانْفِرَادِ وَالْجَمَاعَةِ

اکیلے اور جماعت کی حالت میں فرضی نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ

(۱۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُغِيرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ ، وَكَانَ يَسْتَمِعُ الأَذَانَ ، فَإِنْ سَمِعَ الأَذَانَ أَمْسَكَ وَإِلاَّ أَغَارَ قَالَ فَسَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَلَى الْفِطْرَةِ)). ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ . قَالَ: فَنَظَرُوا فَإِذَا هُوَ رَاعِي مِعْزًى.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۸۲]

(۱۹۰۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت حملہ کرتے تھے جب فجر طلوع ہو جاتی اور آپ ﷺ اذان سنتے تھے، اگر اذان سنتے تو رک جاتے اور اگر نہ سنتے تو حملہ کر دیتے۔ آپ ﷺ نے ایک شخص سے سنا کہہ رہا تھا: اللہ اکبر اللہ اکبر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے پھر اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ سے نکل گیا۔ صحابہ نے دیکھا وہ چرواہا تھا اور الگ بیٹھا ہوا تھا۔

(۱۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُغِيرُ عِنْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَكَانَ يَسْتَمِعُ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلاَّ أَغَارَ ، فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْفِطْرَةَ الْفِطْرَةَ)). فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. فَقَالَ :خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح]

(۱۹۰۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے وقت حملہ کرتے تھے، آپ ﷺ سنتے تھے، اگر اذان کی آواز سن لیتے تو رک جاتے اور اگر نہ سنتے تو حملہ کر دیتے، آپ ﷺ نے ایک دن آواز سنی کہ کوئی کہہ رہا تھا اللہ

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. آپ نے فرمایا: تو آگ سے نکل گیا۔

(۱۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ إِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: عَلَى الْفِطْرَةِ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((خَرَجَ مِنَ النَّارِ)). قَالَ: فَابْتَدَرْنَاهُ فَإِذَا هُوَ صَاحِبُ مَاشِيَةٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَنَادَى بِهَا.

[صحيح. أخرجه احمد ۱/ ۴۰۶]

(۱۹۰۴) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، اچانک ہم نے اعلان کرنے والے کو سنا جو کہہ رہا تھا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فطرت پر ہے۔ اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ سے نکل گیا۔ فرماتے ہیں: ہم نے اس کی طرف جلدی کی تو وہ مویشی والا تھا۔ نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے آواز دی۔

(۱۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شَظِيَّةٍ لِلْجَبَلِ ، يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَيُصَلِّي ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ لِلصَّلَاةِ يَخَافُ مِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ جَنَّتِي)). [صحيح. أخرجه ابو داؤد ۱۲۰۳]

(۱۹۰۵) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تیرا رب بکریوں کے چرواہے سے پہاڑ کی بلندی چوٹی میں تعجب کرتا ہے جو نماز کی اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے اس بندے کی طرف دیکھو اذان دیتا ہے اور نماز کی اقامت کہتا ہے، مجھ سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا۔

(۱۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ أَبِي طَالِبٍ بِبَغْدَادَ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: لَا يَكُونُ رَجُلٌ بِأَرْضٍ فِيٍّ تَوَضَّأَ

أَوْ يَتَيَمَّمُ صَعِيدًا طَيِّبًا ، فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يُقِيمُهَا فَيُصَلِّي - وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْعَبَّاسِ فَيُقِيمُهَا - إِلَّا أَمَّ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ مَنْ لَا يُرَى قُطْرَاهُ ، أَوْ قَالَ طَرَفَاهُ شَكَّ التَّيْمِيُّ. [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٧٦٦]

(۱۹۰۶) سلیمان سے روایت ہے کہ کوئی شخص کسی سائے والی زمین (جنگل وغیرہ) میں وضو کرتا ہے یا پاک مٹی سے تیمم کرتا ہے، پھر وہ نماز کے لیے اذان دیتا ہے، پھر اقامت کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: وہ اقامت کہتا ہے تو اللہ کے لشکروں کی امامت کراتا ہے، جن کے کناروں کو دیکھا نہیں جا سکتا۔

(١٩٠٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: لَا يَكُونُ رَجُلٌ بِأَرْضٍ قِيٍّ فَيَتَوَضَّأُ إِنْ وَجَدَ مَاءً وَإِلَّا تَيَمَّمَ ، فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يُقِيمُهَا إِلَّا أَمَّ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَا يُرَى طَرَفَاهُ ، أَوْ قَالَ طَرَفُهُ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا وَلَا يَصِحُّ رَفْعُهُ. [صحيح]

(۱۹۰۷) سلیمان سے روایت ہے کہ کوئی شخص کسی سائے والی زمین میں وضو کرتا ہے، اگر اس نے پانی پالیا تو درست ورنہ وہ تیمم کرتا ہے اور نماز کا اعلان کرتا ہے، پھر اقامت کہتا ہے تو گویا اس نے اللہ کے لشکروں کی امامت کرائی ہے جس کناروں کو دیکھا نہیں جا سکتا۔

(١٩٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْرُوتِيُّ بِبَيْرُوتَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيَّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ غُصْنٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ بِأَرْضٍ قِيٍّ فَيُؤَذِّنُ بِحَضْرَةِ الصَّلَاةِ ، وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ فَيُصَلِّي إِلَّا صَفَّ خَلْفَهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَا لَا يُرَى قُطْرَاهُ ، يَرْكَعُونَ بِرُكُوعِهِ وَيَسْجُدُونَ بِسُجُودِهِ ، وَيُؤَمِّنُونَ عَلَى دُعَائِهِ)). [منكر]

(۱۹۰۸) سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص سائے والی زمین میں نماز کے وقت اذان دیتا ہے اور نماز کی اقامت کہتا ہے، وہ نماز پڑھتا ہے مگر اس کے پیچھے فرشتے صف بنا لیتے ہیں جن کے کناروں کو دیکھا نہیں جا سکتا، وہ اس کے رکوع کے ساتھ رکوع کرتے ہیں اور اس کے سجدے کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں اور اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔

(۵۵) باب سُنَّةِ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ فِي الْبُيُوتِ وَغَيْرِهَا

گھروں وغیرہ میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے

(١٩٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ عَنْ لَيْلَى بِنْتِ مَالِكٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ خَالِدٍ الأَنْصَارِیُّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ الأَنْصَارِیَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ : ((انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى الشَّهِيدَةِ فَنَزُورَهَا)). وَأَمَرَ أَنْ يُؤَذَّنَ لَهَا وَيُقَامَ وَتَؤُمَّ أَهْلَ دَارِهَا فِي الْفَرَائِضِ. [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ٥٩١]

(۱۹۰۹) ام ورقہ انصاریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: ہمارے ساتھ شہیدہ کی طرف چلو، ہم اس کی زیارت کریں اور آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے لیے اذان و اقامت کہی جائے اور گھر والوں کی فرائض کی امامت کراؤ۔

(۵۶) باب الاِكْتِفَاءِ بِأَذَانِ الْجَمَاعَةِ وَإِقَامَتِهِمْ

جماعت کی اذان اور اقامت کے کافی ہونے کا بیان

(۱۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالاَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَقَالَ: أَصَلَّى هَؤُلاَءِ خَلْفَكُمْ؟ قُلْنَا: لاَ. فَقَالَ: قُومُوا فَصَلُّوا. فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، ثُمَّ اقْتَضَى صَلاَتَهُ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٥٣٤]

(۱۹۱۰) اسود اور علقمہ کہتے ہیں: ہم عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں آئے، انھوں نے کہا: کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، انھوں نے کہا: کھڑے ہو جاؤ، نماز پڑھو ہم کو اذان اور اقامت کا حکم نہیں دیا، پھر اپنی نماز کو پورا کیا۔

(۱۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِي وَبِالأَسْوَدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، وَرُبَّمَا قَالَ: يُجْزِئُنَا أَذَانُ الْحَيِّ وَإِقَامَتُهُمْ.

[حسن لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ١٩٦١]

(۱۹۱۱) علقمہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے اور اسود کو بغیر اذان اور بغیر اقامت کے نماز پڑھائی۔ بعض اوقات فرماتے: محلے کی ہمیں اذان اور اقامت ہی کفایت کر جائے گی۔

(۱۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا كُنْتَ فِي قَرْيَةٍ يُؤَذَّنُ فِيهَا وَيُقَامُ أَجْزَأَكَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۹۱۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تو کسی بستی میں ہو، اس میں اذان دی جاتی ہو اور اقامت کہی جاتی ہو تو یہی تجھ کو

کفایت کر جائے گی۔

(۱۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يُقِيمُ الصَّلاَةَ بِأَرْضٍ تُقَامُ بِهَا الصَّلاَةُ ، وَكَانَ لاَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي السَّفَرِ ، وَكَانَ لاَ يَدَعُهُمَا فِي الْحَضَرِ. قِيلَ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ فِي بَعْضِهِ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ. فَقَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ عَمْرًا ذَاكِرًا يَزِيدَ الْفَقِيرَ قَطُّ ، مَا قَالَ لَنَا إِلاَّ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ. [حسن۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۹۶۵]

(۱۹۱۳) عبداللہ بن واقد سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ایسی زمین پر جماعت نہیں کرواتے جس پر نماز ہو چکی ہو اور وہ سفر میں فجر کی دو رکعتیں بھی نہیں پڑھتے تھے اور ان کو حضر میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۵۷) باب صِحَّةِ الصَّلاَةِ مَعَ تَرْكِ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ أَوْ تَرْكِ أَحَدِهِمَا

اذان، اقامت یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو چھوڑنے سے نماز کے صحیح ہونے کا بیان

(۱۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا. قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فِي الْحَدِيثِ: لَمْ يُنَادِ فِي كُلٍّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلاَّ بِإِقَامَةٍ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلاَ عَلَى إِثْرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۵۸۹]

(۱۹۱۴) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز اکٹھی پڑھائی۔ ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے اعلان نہیں کیا مگر اقامت کے ساتھ اور ان کے درمیان نفلی نماز نہیں پڑھی اور نہ ہی ان کے بعد۔

(۱۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُوَازِي الْعَدُوِّ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَشَغَلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ

الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى كَانَ نِصْفُ اللَّيْلِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَدَأَ بِالظُّهْرِ فَصَلَّاهَا ثُمَّ الْعَصْرَ، ثُمَّ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ الْعِشَاءَ يَتَابِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِإِقَامَةٍ إِقَامَةٍ. [حسن لغيره۔ أخرجه النسائي ٦٦٢]

(۱۹۱۵) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم خندق کے دن دشمن کے سامنے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، دشمنوں نے رسول اللہ ﷺ کو ظہر، عصر، مغرب اور عشا سے مشغول کر دیا، یہاں تک کہ آدھی رات ہوگئی، پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے ظہر سے ابتدا کی، پھر عصر، پھر مغرب اور پھر عشا کی نماز ادا فرمائی۔ ایک دوسرے کو ایک ایک اقامت سے اتباع کی۔

(۱۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَامْشُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَنْ أَدْرَكَ آخِرَ الصَّلَاةِ فَقَدْ فَاتَهُ أَنْ يَحْضُرَ أَذَانًا وَإِقَامَةً ، وَلَمْ يُؤَذِّنْ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يُقِمْ وَلَمْ أَعْلَمْ مُخَالِفًا أَنَّهُ إِذَا جَاءَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ خَرَجَ الإِمَامُ مِنَ الصَّلَاةِ كَانَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٨٦٦]

(۱۹۱۶) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی کر دی جائے تو تم چلو اس حال میں کہ تم پر سکینت اور وقار ہو، جو تم پالو اس کو پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اس کو مکمل کرو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو نماز کے آخر میں آیا تو وہ اپنی اذان، اقامت میں شامل ہونے سے رہ گیا۔ اب وہ اپنے لیے اذان اور اقامت نہیں کہے گا۔ میرے علم کے مطابق مسئلہ اس طرح ہے کہ کوئی شخص مسجد میں آئے اور امام نماز پڑھا کر نکل رہا ہو تو وہ بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھے گا۔

(۱۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدٍ قَدْ أُقِيمَتْ فِيهِ الصَّلَاةُ أَجْزَأَتْهُ إِقَامَتُهُمْ. (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ وَالشَّعْبِيُّ وَالنَّخَعِيُّ. [ضعيف جدًا]

(۱۹۱۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: جس نے مسجد میں نماز پڑھی جس میں نماز کی اقامت کہی گئی تو ان کو اقامت کافی ہے۔

(۵۸) باب مَنِ اسْتَحَبَّ أَنْ يُؤَذِّنَ وَيُقِيمَ فِي نَفْسِهِ إِذَا دَخَلَ مَسْجِدًا قَدْ أُقِيمَتْ فِيهِ الصَّلاَةُ

جماعت ہو جانے کے بعد اگر کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کے لیے اذان و اقامت کے مستحب ہونے کا بیان

وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ: يُقِيمُ لِنَفْسِهِ.

(۱۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عِيسَى التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: جَاءَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا الْفَجْرَ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ بِأَصْحَابِهِ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ فِي الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ ، ثُمَّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۹۱۸) سیدنا ابی عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس انس بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور ہم نے فجر کی نماز پڑھ لی تھی، انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھائی۔

(۵۹) باب أَخْذِ الْمَرْءِ بِأَذَانِ غَيْرِهِ وَإِقَامَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَقُمْ بِهِ

آدمی کا اپنے غیر کی اذان اور اقامت کا لینا اگرچہ اس نے اقامت نہ کہی ہو

(۱۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلاً يُؤَذِّنُ لِلْمَغْرِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِثْلَ مَا قَالَ ، قَالَ فَانْتَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَدْ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((انْزِلُوا فَصَلُّوا الْمَغْرِبَ بِإِقَامَةِ ذَلِكَ الْعَبْدِ الأَسْوَدِ)). هَذَا مُرْسَلٌ. [باطل۔ أخرجه الشافعي ١٢٤]

(۱۹۱۹) حفص بن عاصم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو سنا جو مغرب کی اذان دیتا تھا تو نبی نے اس کی مثل کہا جو اس نے کہا، پھر آپ ﷺ پہنچے تو اس نے کہا: نماز ہو چکی ہے نبی ﷺ نے فرمایا: اترو، پھر انہوں نے اس سیاہ غلام کی اقامت کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔

(۶۰) باب لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلاَ إِقَامَةٌ

عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے

(۱۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلاَ إِقَامَةٌ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۵۰۲۲]

(۱۹۲۰) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے۔

(۱۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلاَ إِقَامَةٌ وَلاَ جُمُعَةٌ ، وَلاَ اغْتِسَالُ جُمُعَةٍ وَلاَ تَقَدَّمُهُنَّ امْرَأَةٌ وَلَكِنْ تَقُومُ فِي وَسَطِهِنَّ)).

هَكَذَا رَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَيْلِيُّ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَرُوِّينَا فِي الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَوْقُوفًا وَمَرْفُوعًا ، وَرَفْعُهُ ضَعِيفٌ ، وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ سِيرِينَ وَالنَّخَعِيِّ. [موضوع]

(۱۹۲۱) اسماء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے اور نہ ہی جمعہ اور نہ جمعہ کا غسل اور نہ عورت ان کے آگے ہوگی بلکہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوگی۔

(۶۱) باب أَذَانِ الْمَرْأَةِ وَإِقَامَتِهَا لِنَفْسِهَا وَصَوَاحِبَاتِهَا

عورت کا اپنے لیے اور اپنی سہیلیوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا

(۱۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَذِّنُ وَتُقِيمُ وَتَؤُمُّ النِّسَاءَ وَتَقُومُ وَسْطَهُنَّ.

[حسن لغيره۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۳۲۰]

(۱۹۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ وہ اذان دیتی اور اقامت کہتی تھیں اور عورتوں کی امامت کرواتی اور وہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوتی تھیں۔

(۱۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ ثَوْبَانَ هَلْ عَلَى النِّسَاءِ إِقَامَةٌ فَحَدَّثَنِي أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ: سَأَلْتُ مَكْحُولاً فَقَالَ: إِذَا أَذَّنَّ فَأَقَمْنَ فَذَلِكَ أَفْضَلُ ، وَإِنْ لَمْ يَزِدْنَ عَلَى الإِقَامَةِ أَجْزَأَتْ عَنْهُنَّ.

قَالَ ابْنُ ثَوْبَانَ: وَإِنْ لَمْ يُقِمْنَ ، فَإِنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نُصَلِّي بِغَيْرِ إِقَامَةٍ.

وَهَذَا إِنْ صَحَّ مَعَ الأَوَّلِ فَلاَ يَتَنَافَيَانِ لِجَوَازِ فِعْلِهَا ذَلِكَ مَرَّةً وَتَرْكِهَا أُخْرَى لِجَوَازِ الأَمْرَيْنِ جَمِيعًا وَاللَّهُ

أَعْلَمُ.

وَيُذْكَرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: أَتُقِيمُ الْمَرْأَةُ؟ قَالَ: نَعَمْ. [ضعیف]

(۱۹۲۳) (الف) عروہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ثوبان سے پوچھا: کیا عورتوں پر اقامت ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ان کے والد نے مکحول سے نقل کیا کہ وہ اذان دیں اور اقامت کہیں تو یہ افضل ہے اور اقامت سے زیادہ نہ کریں تو یہ ان کو کفایت کر جائے گی ابن ثوبان کہتے ہیں: اگرچہ وہ اقامت نہ کہیں۔

(ب) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم بغیر اقامت کے نماز پڑھتی تھیں۔

(۶۲) باب الْمَرْأَةِ لاَ تُؤَذِّنُ لِلرِّجَالِ

عورت مردوں کے لیے اذان نہ دے

(۱۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ بِأَصْبَهَانَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلاَةَ ، وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ ، فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ. فَقَالَ عُمَرُ أَوَلاَ تَبْعَثُونَ رَجُلاً يُنَادِي بِالصَّلاَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا بِلاَلُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلاَةِ)). مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ. [صحیح]

(۱۹۲۴) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت مسلمان مدینہ میں آئے وہ جمع ہوتے اور نمازوں کا انتظار کرتے اور کوئی اعلان کرنے والا نہیں تھا۔ انہوں نے ایک دن اس کے متعلق بات کی۔ بعض نے کہا: ہم نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ایک ناقوس بنا لیتے ہیں اور بعض نے کہا: بلکہ یہودیوں کی طرح ایک سینگ مقرر کر لیتے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کسی آدمی کو کیوں نہیں بھیجتے جو نماز کا اعلان کرے۔ رسول اللہ نے فرمایا: اے بلال رضی اللہ عنہ! کھڑے ہوں اور نماز کا اعلان کریں۔

(۶۳) باب الْقَوْلِ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

اس طرح کہنا جس طرح موذن کہتا ہے

(۱۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلاَءً قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ

فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٥٨٦]

(۱۹۲۵) سیدنا ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اس طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے۔

(۱۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَحَدُكُمُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ قَالَ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ قَالَ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، ثُمَّ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَهْضَمٍ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٨٥]

(۱۹۲۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تم بھی اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَر کہو، پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ تو تم کہو: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تم کہو: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تو تم بھی کہو: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر وہ کہے: حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ تم کہو: لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ پھر وہ کہے حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ تم کہو: لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ پھر وہ کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تو تم بھی کہو: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ پھر وہ کہے: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ اور جس نے لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ دل سے کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۹۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَأَنَا. فَلَمَّا انْقَضَى التَّأْذِينُ قَالَ: أَيُّهَا

النَّاسُ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمَجْلِسِ حِينَ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ مِثْلَ مَا سَمِعْتُمْ مِنْ مَقَالَتِی.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۸۷۲]

(۱۹۲۷) سہل بن حنیف کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا اور وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے، مؤذن نے اذان دی اور کہا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ معاویہ نے کہا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ معاویہ نے اس کی مثل کہا، اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ معاویہ نے بھی کہا: اور میں بھی، پھر جب اس نے اذان مکمل کی تو انہوں نے کہا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جس وقت مؤذن نے اذان دی تو آپ نے اسی طرح کہا جو تم نے مجھ سے سنا ہے۔

(۱۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتَوَائِیُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنِی الْمَنِيعِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى مُعَاوِيَةَ فَنَادَى الْمُنَادِی بِالصَّلَاةِ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا أَنَّهُ لَمَّا قَالَ: حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ. قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا سَمِعْنَا نَبِيَّكُمْ -ﷺ-. لَفْظُ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ وَلَمْ يُثْبِتْ عَبْدُ الْوَهَّابِ أَوْ مَنْ رَوَى عَنْهُ هَذَا التَّفْصِيلَ مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ مُخْتَصَرًا دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ مِنْ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۹۲۸) عیسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں: ہم معاویہ کے پاس آئے مؤذن نے اذان دی اور کہا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ معاویہ نے کہا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ معاویہ نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ معاویہ نے کہا اور میں بھی أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، یحییٰ کہتے ہیں کہ ہمارے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ جب اس نے کہا: حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ تو انہوں نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا، پھر کہا: اسی طرح ہم نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے۔

(۱۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَالَ:

((وَأَنَا وَأَنَا)). [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ٥٢٦]

(۱۹۲۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مؤذن سے سنتے کہ وہ گواہی دیتا ہے تو آپ ﷺ فرماتے اور میں بھی، اور میں بھی (گواہی دیتا ہوں)

(۶۴) باب مَا يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنْ ذَلِكَ

اذان سے فارغ ہو کر کیا کہے

(۱۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّي عَلَيَّ صَلاَةً إِلاَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَسَلُوا اللَّهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ، فَإِنَّ الْوَسِيلَةَ مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لاَ يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ إِلاَّ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَهُ، وَمَنْ سَأَلَهَا لِي حَلَّتْ عَلَيْهِ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٨٤]

(۱۹۳۰) عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مؤذن کو سنو کہ وہ اذان دیتا ہے تو اس طرح کہو: جس طرح وہ کہتا ہے اور مجھ پر درود پڑھو، بے شک جو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور میرے لیے وسیلے کا سوال کرو، بے شک وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی کے لیے لائق نہیں مگر میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں گا (جو سفارش کروں گا) اور جس نے میرے لیے سوال کیا تو قیامت کے دن اس پر میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

(۱۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ)). ثُمَّ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ نَحْوَ حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ. [صحيح]

(۱۹۳۱) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ سے سنا جب تم مؤذن کو سنو......!! پھر ہمیں مقری نے اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

(۱۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ كَعْبِ بْنِ

عَلْقَمَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: ((وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ. [صحيح]

(۱۹۳۲) کعب بن علقمہ اس نے اسی سند اور اسی کے ہم معنی بیان کیا ہے اور فرمایا: میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں۔ حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے لیے وسیلہ کا سوال کیا، اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔

(۱۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ إِلاَّ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَيَّاشٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۸۹]

(۱۹۳۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ)) اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔

(۱۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولاً، وَبِالإِسْلاَمِ دِينًا غُفِرَ لَهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۸۶]

(۱۹۳۴) سیدنا سعد بن ابی وقاص رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے مؤذن کو اذان کہتے سنا یہ کہا: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولاً، وَبِالإِسْلاَمِ دِينًا تو اس کو معاف کر دیا جائے گا۔

(۱۹۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَقُولَ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ: ((اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِي)).

كَذَا فِي كِتَابِي ، وَقَالَ غَيْرُهُ: عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ.
وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ وَزَادَ فِيهِ :((وَحُضُورُ صَلَاتِكَ)).

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٥٣٠]

(۱۹۳۵) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا کہ مغرب کی اذان کے وقت یوں کہو:
((اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِي))

(۶۵) باب الدُّعَاءِ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ

اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا

(۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حُيَيٍّ عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَجُلاً قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضُلُونَنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((قُلْ كَمَا يَقُولُونَ ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَ)). [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٥٢٤]

(۱۹۳۶) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! یقیناً اذان دینے والے ہم سے فضیلت لے گئے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس طرح کہا کرو جس طرح وہ کہتے ہیں، جب تم ختم کر لو تو جو سوال کرو تم کو دیا جائے گا۔

(۱۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ)) .

[صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ٥٢١]

(۱۹۳۷) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔

(۱۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ - أَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ - الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ ، وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُ بَعْضًا)). رَفَعَهُ الزَّمْعِيُّ وَوَقَفَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الإِمَامُ. [منكر۔ أخرجه ابو داؤد ٢٥٤٠]

(۱۹۳۸) سہل بن سعد نے خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو چیزیں رد نہیں کی جاتیں یا فرمایا: دو چیزیں بہت ہی کم رد کی

جاتیں ہیں: اذان کے وقت دعا کرنا اور لڑائی کے وقت جس وقت لوگ ایک دوسرے کو مار رہے ہوں۔

(۱۹۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: سَاعَتَانِ تُفْتَحُ فِيهِمَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ ، وَقَلَّ دَاعٍ تُرَدُّ عَلَيْهِ دَعْوَتُهُ ، حَضْرَةُ النِّدَاءِ بِالصَّلاَةِ ، وَالصَّفُّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ .

[صحيح۔ أخرجه البخاري في الادب المفرد ٦٦١]

(۱۹۳۹) سیدنا سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ دو گھڑیوں میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور بہت ہی کم دعا کرنے والے کی دعا روکی جاتی ہے، اذان کے وقت اور اللہ کے راستے میں صف بندی کرتے ہوئے۔

(٦٦) باب مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الإِقَامَةَ

اقامت کے جواب میں کیا کہا جائے

(۱۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِنَّ بِلاَلاً أَخَذَ فِي الإِقَامَةِ فَلَمَّا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا)). وَقَالَ فِي سَائِرِ الإِقَامَةِ كَنَحْوِ حَدِيثِ عُمَرَ فِي الأَذَانِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا إِنْ صَحَّ شَاهِدٌ لِمَا اسْتَحَبَّهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ قَوْلِهِ: اللَّهُمَّ أَقِمْهَا وَأَدِمْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ صَالِحِ أَهْلِهَا عَمَلاً. وَبَعْضُ هَذِهِ اللَّفْظَةِ فِيمَا. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٥٢٨]

(۱۹۴۰) سیدنا ابی امامہ یا کسی اور صحابی سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہنا شروع ہوئے جب انھوں نے کہا: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ تو نبی نے فرمایا: ((أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا))

(۱۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عِيسَى الأُسْوَارِيِّ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ الأَذَانَ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوَى تَوَفَّنِي عَلَيْهَا ، وَأَحْيِنِي عَلَيْهَا ، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ أَهْلِهَا عَمَلاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[حسن۔ أخرجه الطبراني في الدعاء ٤٦٨]

(۱۹۴۱) أبي عیسیٰ اسواری سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب اذان سنتے تو کہتے: اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوَى تَوَفَّنِي عَلَيْهَا، وَأَحْيِنِي عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ أَهْلِهَا عَمَلاً

يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(٦٧) باب الأَذَانِ فِي السَّفَرِ

سفر میں اذان دینا

(۱۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي فَقَالَ: إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا ، وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٦٠٤]

(۱۹۴۲) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے چچا کا بیٹا نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ نے کہا: جب تم سفر کرو تو اذان دو اور اقامت کہو اور تم دونوں میں سے بڑا امامت کرائے۔

(۱۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا وَالْمَنِيعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ ابْنُ عَمٍّ لِي.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيِّ.
وَفِيمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي جُحَيْفَةَ فِي أَذَانِ بِلاَلٍ بِالأَبْطَحِ وَحَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَغَيْرِهِ فِي أَذَانِ بِلاَلٍ مُنْصَرَفَهُمْ مِنْ خَيْبَرَ ، وَفِيمَا نَذْكُرُهُ فِي مَسْأَلَةِ الإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الأَذَانَ وَالإِقَامَةَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ. [صحيح]

(۱۹۴۳) (الف) جناب سفیان سے روایت ہے انہوں نے اسی سند کے ساتھ اور اسی کے ہم معنی بیان کیا، مگر انہوں نے یہ قول ''ابن عم لی'' ذکر نہیں کیا۔ (ب) گزشتہ ابواب میں ابو جحیفہ کی حدیث گزر چکی ہے جس میں بلال رضی اللہ عنہ کے ابطح میں اذان دینے کا ذکر ہے۔ ابوقتادہ کی روایت میں ہے کہ بلال نے خیبر سے واپسی پر اذان کہی۔ آئندہ ان شاء اللہ ہم ظہر کو ٹھنڈے کرنے کے مسئلہ میں ابوذر کی حدیث سے یہ ثابت کریں گے کہ سفر میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے۔

(٦٨) باب قَوْلِ مَنِ اقْتَصَرَ عَلَى الإِقَامَةِ فِي السَّفَرِ

جس نے سفر میں اقامت پر اکتفا کرنے کا بیان

(۱۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَزِيدُ عَلَى الإِقَامَةِ فِي السَّفَرِ فِي الصَّلاَةِ إِلاَّ فِي الصُّبْحِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ فِيهَا وَيُقِيمُ وَيَقُولُ:

إِنَّمَا الْأَذَانُ لِلْإِمَامِ الَّذِي يَجْتَمِعُ إِلَيْهِ النَّاسُ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۱۹۴۴) نافع سے روایت ہے کہ بے شک ابن عمر رضی اللہ عنہ سفر کی نماز میں اقامت سے زیادہ کچھ نہیں کرتے تھے، (یعنی اذان نہیں دیتے تھے) سوائے صبح کی نماز کے۔ وہ اس میں اذان دیتے تھے اور اقامت کہتے اور فرماتے: اذان امام کے لیے ہے، جس کی طرف لوگ جمع ہوں۔

(۱۹۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَخِيهِ الرُّحَيْلِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أُؤَذِّنُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: لِمَنْ تُؤَذِّنُ لِلْفَأْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الَّذِي ذَهَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ شَيْءٌ يُحْتَمَلُ ، لَوْلَا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الْأَذَانِ فِي الْبَادِيَةِ وَحَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ فِي أَذَانِ الرَّاعِي، وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْأَذَانَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ وَإِنْ كَانَ وَحْدَهُ، وَيُسْتَدَلُّ بِحَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَلَى أَنَّ تَرْكَ الْأَذَانِ فِي السَّفَرِ أَخَفُّ مِنْ تَرْكِهِ فِي الْحَضَرِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسَافِرِ: إِنْ شَاءَ أَذَّنَ وَأَقَامَ ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ. وَبَعْضُ النَّاسِ رَفَعَ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ وَهْمٌ فَاحِشٌ. [ضعيف]

(۱۹۴۵) (الف) ابی زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا میں سفر میں اذان دوں؟ انھوں نے کہا: کس کے لیے اذان دے گا؟ کیڑے مکوڑوں کے لیے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا موقف محتمل ہے۔ اگر سیدنا ابوسعید خدری کی جنگل میں اذان والی حدیث اور سیدنا انس بن مالک وغیرہ کی چرواہے والی حدیث نہ ہوتی۔ ان تمام احادیث میں دلالت ہے کہ اذان کہنا سنت ہے اگرچہ آدمی اکیلا ہو۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے استدلال کیا گیا ہے کہ سفر میں اذان ترک کرنا بہ نسبت حضر کے کم درجہ کی چیز ہے۔

(ج) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ مسافر کے متعلق فرماتے ہیں: اگر وہ چاہے اذان دے اور اقامت کہے اور اگر چاہے تو اقامت کہے۔ بعض لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث کو مرفوع بیان کیا ہے اور یہ وہم فاحش ہے۔

(۶۹) باب إِفْرَادِ الْإِقَامَةِ

صرف اقامت کہنا

(۱۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. [حسن]

(۱۹۴۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ دوہری اذان کہے اور اکیلی اقامت کہے۔

(۱۹۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ. فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ: إِلاَّ الإِقَامَةَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۷۸]

(۱۹۴۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا، اذان دہری کہے اور اقامت وتر کہے۔

(۱۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ إِلاَّ الإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸۰]

(۱۹۴۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے، مگر قد قامت الصلوۃ دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ ابْنُ بِنْتِ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۴۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُوعَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الأَدِيبُ الْبِسْطَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ خُزَيْمَةَ - عَلَى شَكٍّ فِيهِ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوسَ وَذَكَرُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى، فَأُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ.
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

(۱۹۵۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے آگ اور ناقوس کا ذکر کیا اور انہوں نے یہود اور نصاریٰ کا ذکر کیا، بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۵۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلِمُوا وَقْتَ الصَّلاَةِ بِشَيْءٍ يَعْرِفُونَهُ ، فَذَكَرُوا أَنْ يُنَوِّرُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا فَأُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ وُهَيْبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۵۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے وقت کو معلوم کریں اور اس کو پہچانیں۔ لوگوں نے ذکر کیا کہ آگ جلائیں یا ناقوس بجائیں بالآخر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلِمُوا وَقْتَ الصَّلاَةِ بِشَيْءٍ يَعْرِفُونَهُ ، فَذَكَرُوا أَنْ يُورِقُدُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا ، فَأُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۷۸]

(۱۹۵۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے وقت کو معلوم کریں اور اس کو پہچانیں۔ لوگوں نے ذکر کیا کہ آگ جلائیں یا ناقوس بجائیں، پھر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ

الْإِقَامَةَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِلاَلاً. وَفِي سِيَاقِ مَنْ سَاقَ قِصَّةَ الْحَدِيثِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الآمِرَ بِهِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۹۵۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۱۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِلاَلاً أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ. [صحيح۔ أخرجه النسائي ٦٢٤]

(۱۹۵۵) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَأَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلاَلاً أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ.
[صحيح]

(۱۹۵٦) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۱۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ أَذَانُهُ مَثْنَى مَثْنَى، وَإِقَامَتُهُ مَرَّةً مَرَّةً. [صحيح]

(۱۹۵۷) جناب قتادہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اذان دو دو مرتبہ ہوا کرتی تھی اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۷۰) بَابُ تَثْنِيَةِ قَوْلِهِ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ وَإِفْرَادِ بَاقِيهَا

صرف قد قامت الصلوٰۃ کو دو مرتبہ کہنے کا بیان

(۱۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرَوَيْهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ إِلاَّ الإِقَامَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۹۵۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کو دو مرتبہ ہی کہے۔

(۱۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ إِلاَّ قَوْلَهُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ. [صحيح۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۲۳۹]

(۱۹۵۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ، مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ الأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَثْنَى مَثْنَى ، وَالإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَالَ مَرَّتَيْنِ.

[حسن۔ أخرجه أبو داؤد ۵۱۰]

(۱۹۶۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اذان دو دو مرتبہ تھی اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہے تو دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ يَعْنِي الْفَرَّاءَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كَانَ الأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَثْنَى مَثْنَى وَالإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنَّهُ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ثَنَاهَا ، فَإِذَا سَمِعَ الإِقَامَةَ أَحَدُنَا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ.

رَوَاهُ غُنْدَرٌ وَعُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْعُرْيَانِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الأَكْبَرِ. [حسن]

(۱۹۶۱) ابو مثنیٰ کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اذان دو دو مرتبہ ہوتی تھی اور اقامت ایک ایک

مرتبہ جب قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہتے تو اس کو دو مرتبہ کہتے، جب ہمارا کوئی شخص اقامت سنتا تو وضو کرتا پھر نکلتا۔

(۱۹٦۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَأَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: أَدْرَكْتُ أَبِي وَجَدِّي يُؤَذِّنُونَ هَذَا الأَذَانَ الَّذِي أُؤَذِّنُ ، وَيُقِيمُونَ هَذِهِ الإِقَامَةَ ، فَيَقُولُونَ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلَّمَهُ أَبَا مَحْذُورَةَ فَذَكَرَ الأَذَانَ قَالَ وَالإِقَامَةُ فُرَادَى: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۹٦۲) ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ اور دادا کو پایا، وہ یہی اذان دیا کرتے تھے جو میں دیتا ہوں اور یہی اقامت کہتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی ﷺ نے یہی ابو محذورہ کو سکھائی ہے۔۔۔۔۔ انھوں نے اذان کا ذکر کیا پھر کہا اور اقامت ایک مرتبہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ۔

(۱۹٦۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزَرَةُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَجَدِّي يُحَدِّثَانِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَيُفْرِدُ الإِقَامَةَ إِلاَّ أَنَّهُ يَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ. [حسن لغیرہ]

(۱۹٦۳) ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ اور دادا سے سنا، وہ دونوں ابی محذورہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے اذان دیتے تھے۔ اقامت ایک مرتبہ کہتے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔

(۷۱) باب مَنْ قَالَ بِإِفْرَادِ قَوْلِهِ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ایک مرتبہ کہنے کا بیان

(۱۹٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلِيمِيُّ الْمَرْوَزِيَّانِ بِمَرْوٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُوَجِّهِ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ النِّدَاءِ: أَنَّ أَوَّلَ مَنْ أُرِيَهُ فِي النَّوْمِ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَرَى رَجُلاً يَمْشِي وَفِي يَدِهِ نَاقُوسٌ فَقُلْتُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَبِيعُ

هَذَا النَّاقُوسَ؟ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ؟ فَقُلْتُ: أُرِيدُ أَنْ أَتَّخِذَهُ لِلنِّدَاءِ بِالصَّلاَةِ. فَقَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكَ بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ؟ قُلِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: فَاسْتَيْقَظَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَجَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ، ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِى أُرِىَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: وَأُرِىَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَأَقْبَلَ حَتَّى أَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِى أُرِىَ مِنْ ذَلِكَ ، وَكَانَ أَوَّلَهُمَا سَبَقَ بِالرُّؤْيَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الأَنْصَارِىُّ ، فَوَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلاَلاً فَأَذَّنَ بِالأَذَانِ الأَوَّلِ ثُمَّ بِالإِقَامَةِ.

هَكَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِىُّ عَنِ الزُّهْرِىِّ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ كَمَا. [صحیح]

(۱۹۶۴) سعید بن مسیب اذان کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ہیں کہ پہلا شخص جسے نیند میں اذان دکھائی گئی ایک انصاری تھا جو بنی حارث بن خزرج سے تھا اس کا نام عبد اللہ بن زید تھا، فرماتے ہیں: میں سویا ہوا تھا اچانک مجھے ایک شخص چلتا ہوا نظر آیا، اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا میں نے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا تو یہ ناقوس بیچے گا؟ اس نے کہا: تیرا اس سے کیا کام ہے؟ میں نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ نماز کے اعلان کے لیے اس کو پکڑلوں۔ اس نے کہا: کیا میں آپ کو اس سے بہتر نہ بتاؤں؟ تو کہہ:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ پھر کہے اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ابن مسیب کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زید بیدار ہوئے، انھوں نے اپنے کپڑے اکٹھے کیے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آگئے، انہیں خواب میں اذان دکھائی گئی تھی۔ فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھی اس کی طرح دکھائی گئی، وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دی جو ان کو دکھایا گیا تھا، ان دونوں میں پہلا عبد اللہ بن زید انصاری تا جو خواب بیان کرنے میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سبقت لے گیا، اس نے رسول اللہ کو پایا، آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا، اس نے پہلے اذان دی، پھر اقامت کہی۔

(۱۹۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الزَّاهِدُ

بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ: لَمَّا أَجْمَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَضْرِبَ بِالنَّاقُوسِ يَجْمَعُ النَّاسَ لِلصَّلاَةِ ، وَهُوَ لَهُ كَارِهٌ لِمُوَافَقَةِ النَّصَارَى أَطَافَ بِي مِنَ اللَّيْلِ طَائِفٌ وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ ، وَفِي يَدِهِ نَاقُوسٌ يَحْمِلُهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَبِيعُ النَّاقُوسَ؟ قَالَ: وَمَا تَصْنَعُ بِهِ؟ قُلْتُ: أَدْعُو بِهِ إِلَى الصَّلاَةِ. قَالَ: أَفَلاَ أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى. فَقَالَ تَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ غَيْرَ بَعِيدٍ ، ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلاَةَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا رَأَيْتُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنَّ هَذِهِ لَرُؤْيَا حَقٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى . ثُمَّ أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ ، فَكَانَ بِلاَلٌ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ يُؤَذِّنُ بِذَلِكَ.

وَلِمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ بِمِثْلِ ذَلِكَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ٤/ ٤٢]

(۱۹۶۵) عبداللہ بن زید بن عبد ربہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مشورہ کیا کہ ناقوس بجا کر لوگوں کو نماز کے لیے جمع کریں اور آپ ﷺ یہودیوں کی موافقت کی وجہ سے اس کو ناپسند سمجھتے تھے ایک رات، میرے پاس چکر کوئی شخص آیا اور میں سویا ہوا تھا، اس پر دو سبز کپڑے تھے اور اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا، میں نے اس کو کہا: اے اللہ کے بندے! کیا تو اس ناقوس کو بیچے گا؟ اس نے کہا: تو اس کا کیا کرے گا؟ میں نے کہا: میں نماز کے لیے لوگوں کو بلاؤں گا۔ اس نے کہا: کیا میں آپ کو اس سے بہتر نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! اس نے کہا: تو کہہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ۔ پھر تھوڑی دیر ٹھہرا رہا پھر اس نے کہا: جب تو اقامت کہے تو کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ جب میں نے صبح کی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور جو میں نے دیکھا تھا اس کی آپ ﷺ کو خبر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سچا خواب ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا، پھر آپ ﷺ نے اذان کا حکم دیا، بلال رضی اللہ عنہ جو ابوبکر کے غلام تھے، اذان دیا کرتے تھے۔

(۱۹۶۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ

الطُّوسِیُّ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّیْمِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَیْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَیْدٍ قَالَ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاقُوسِ یُعْمَلُ لِیُضْرَبَ بِهِ النَّاسُ لِجَمْعِ الصَّلاَةِ. فَذَکَرَ الْحَدِیثَ فِی رُؤْیَاهُ وَفِی حِکَایَةِ الأَذَانِ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ وَقَالَ فِی الإِقَامَةِ: ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلاَةَ: اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَیَّ عَلَی الصَّلاَةِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. فَعَادَ الْحَدِیثُ إِلَی إِفْرَادِ سَائِرِ کَلِمَاتِ الإِقَامَةِ وَتَثْنِیَةِ قَوْلِهِ: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ.

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ یَحْیَی یَقُولُ: لَیْسَ فِی أَخْبَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَیْدٍ فِی قِصَّةِ الأَذَانِ خَبَرٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا لأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَیْدٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِیهِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی لَیْلَی لَمْ یَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَیْدٍ. [حسن]

(۱۹۶۶) عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ناقوس بنانے کا حکم دیا تاکہ اسے بجا کر لوگوں کے لیے نماز کے لیے جمع کریں۔ انھوں نے اپنے خواب کا قصہ اور اذان کی حکایت بیان کی۔ باقی ابن مسیب کی حدیث کی طرح ہے اور اقامت میں ہے: پھر جب تو نماز کی اقامت کہے تو کہہ: اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَیَّ عَلَی الصَّلاَةِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. اقامت کے سارے کلمات ایک مرتبہ ہیں لیکن قَدْ قَامَتِ الصَّلاَة دو مرتبہ۔

(۱۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ: یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی الإِسْفَرَائِینِیُّ بِنَیْسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ کَوْثَرٍ الْبَرْبَهَارِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی الأَسَدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَیْرِ الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَائِذٍ الْقَرَظِ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمَّارٌ وَعُمَرُ ابْنَا حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِیهِ سَعْدِ الْقَرَظِ أَنَّهُ سَمِعَهُ یَقُولُ: إِنَّ هَذَا الأَذَانَ أَذَانُ بِلاَلٍ الَّذِی أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَإِقَامَتُهُ وَهُوَ: اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ یَرْجِعُ فَیَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَیَّ عَلَی الصَّلاَةِ حَیَّ عَلَی الصَّلاَةِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ ، اللَّهُ أَکْبَرُ اللَّهُ أَکْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. وَالإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ وَاحِدَةٌ وَیَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ مَرَّةً وَاحِدَةً وَذَکَرَ بَاقِیَ الْحَدِیثِ بِطُولِهِ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَلْقَى هَذَا الأَذَانَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ التَّكْبِيرَ فِي صَدْرِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ ذَكَرَ الأَذَانَ بِالتَّرْجِيعِ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: أَدْرَكْتُ جَدِّي وَأَبِي وَأَهْلِي يُقِيمُونَ فَيَقُولُونَ فَذَكَرَ الإِقَامَةَ فُرَادَى وَقَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ الْقَوْلُ فِيهِمَا مَعًا قَوْلُ أَهْلِ مَكَّةَ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: شَهِدَ أَبُو مَحْذُورَةَ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَلْقَى عَلَيْهِ فِي أَوَّلِ الأَذَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، وَشَهِدَ سَعْدٌ عَلَى بِلاَلٍ بِمَرَّةٍ وَاحِدَةٍ ، فَكَانَ مُوَافِقًا لأَبِي مَحْذُورَةَ فِيهَا ، وَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ زَائِدًا شَاهِدًا عَلَى الآخَرِ ، فَصِرْنَا إِلَى: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ مَرَّتَيْنِ ، لأَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ إِلاَّ الإِقَامَةَ. فَصَارَ أَنَسٌ شَاهِدًا عَلَى أَنَّ بِلاَلاً أُمِرَ بِتَثْنِيَةِ كَلِمَةِ الإِقَامَةِ ، فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ صِرْنَا إِلَى تَثْنِيَةِ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ وَلأَنَّ إِجْمَاعَ النَّاسِ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِتَثْنِيَتِهِمَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الْكَلاَمُ الَّذِي ذَكَرَهُ الْحُمَيْدِيُّ فَإِنَّمَا أَخَذَهُ عَنْ أُسْتَاذِهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ذَكَرَهُ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ رِوَايَةَ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا. [حسن لغیرہ]

(۱۹۶۷) (الف) عمار بن سعد اپنے باپ سعد قرظ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہی بلال اذان کی اذان اور اقامت ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر دوبارہ کہے أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ اور فرماتے تھے: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ بھی ایک مرتبہ۔ اور پھر لمبی حدیث ذکر کی۔

(ب) ابی محذورہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو یہ اذان سکھائی، اس کے شروع میں چار مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کا ذکر کیا پھر ترجیع کے ساتھ اذان کا ذکر کیا۔

(ج) ابی محذورہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا اور والد اور اہل کو پایا کہ وہ اقامت کہتے، اور جب وہ اقامت کہتے تو ایک مرتبہ ذکر کی اور کہا قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ۔

(د) حمیدی کہتے ہیں: یہی قول اہل مکہ کا ہے۔ (س) حمیدی کہتے ہیں کہ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس تشریف لائے تو آپ نے انھیں اذان سکھلائی: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ایک دفعہ۔ سعد سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انھوں نے اس میں ابو محذورہ کی موافقت کی ہے۔ ابو محذورہ ایک دوسری کے لیے شاہد ہیں۔ ہم یہاں تک پہنچے ہیں کہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔ کیوں کہ انس بن مالک کہتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ کو اذان جفت اور اقامت طاق کہنے کا حکم دیا گیا سوائے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے۔ انس رضی اللہ عنہ کی روایت سیدنا بلال کے لیے شاہد ہے۔ اس پر کہ انھیں قد قامت الصلوۃ کے کلمات دو دو دفعہ کہنے کا حکم دیا گیا، اس وجہ سے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ ہے اور لوگوں کا اہل مدینہ کے اس کو دو مرتبہ کہنے پر اجماع ہے۔ شیخ کہتے ہیں: یہ کلام جسے حمیدی بیان کرتے ہیں، یہ انھوں نے اپنے استاد محمد بن ادریس شافعی رحمہ اللہ سے لیا ہے۔ امام شافعی نے یہ عبارت اپنی کتاب القدیم میں نقل کی ہے۔

(۷۲) باب مَنْ قَالَ تَثْنِيَةُ الإِقَامَةِ عِنْدَ تَرْجِيعِ الأَذَانِ

اذان میں ترجیع کرتے وقت اقامت دوہری کہنے کا بیان

(۱۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَامِرٌ الأَحْوَلُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَّمَهُ الأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً ، وَالإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً ، الأَذَانُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ مَرَّتَيْنِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَالإِقَامَةُ مَثْنَى مَثْنَى.

وَرَوَاهُ عَفَّانُ عَنْ هَمَّامٍ وَفَسَّرَ الإِقَامَةَ مَثْنَى مَثْنَى وَزَادَ فِي آخِرِهَا: قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ كَمَا. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۵۰۲]

(۱۹۶۸) (الف) ابو محذورہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے انھیں اذان کے انیس کلمات سکھائے اور اقامت کے سترہ۔ اذان یہ ہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ دو مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ اور اقامت دو دو مرتبہ۔

(۱۹۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلاً أَذَّنُوا فَأَعْجَبَهُ صَوْتُ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: قُلِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَالإِقَامَةُ مِثْلُ ذَلِكَ.

هَكَذَا رَوَاهُ وَأَجْمَعُوا عَلَى أَنَّ الإِقَامَةَ لَيْسَتْ كَالأَذَانِ فِي عَدَدِ الْكَلِمَاتِ إِذَا كَانَ بِالتَّرْجِيعِ فَدَلَّ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهِ جِنْسُ الْكَلِمَاتِ، وَأَنَّ تَفْسِيرَهَا وَقَعَ مِنْ بَعْضِ الرُّوَاةِ.

وَقَدْ رَوَى هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتُوَائِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ دُونَ ذِكْرِ الإِقَامَةِ فِيهِ. وَذَلِكَ الْمِقْدَارُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ، وَلَعَلَّهُ تَرَكَ رِوَايَةَ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى لِلشَّكِّ فِي سَنَدِ الإِقَامَةِ الْمَذْكُورَةِ فِيهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۹۶۹) (الف) سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے تقریباً بیس آدمیوں کو حکم دیا کہ وہ اذان دیں، پھر آپ ﷺ کو سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی آواز اچھی لگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ اور اقامت بھی اسی طرح ہے۔ (ب) اس روایت کو محدثین کی بڑی جماعت نے روایت کیا ہے اور اس بات پر اجماع ہے کہ اقامت اذان کے کلمات کی طرح نہیں ہے۔ جب اذان ترجیع والی ہو تو اس وقت اس سے مراد جنس کلمات ہیں۔ یہ تفسیر بعض راویوں سے منقول ہے۔ (ج) یہ حدیث عامر احول سے اقامت کے کلمات کے علاوہ منقول ہے۔

(۱۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشْرَةٍ مِنْ مَكَّةَ أَطْلُبُهُمْ، فَسَمِعْتُهُمْ يُؤَذِّنُونَ لِلصَّلاَةِ، فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِءُ بِهِمْ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: ((لَقَدْ سَمِعْتُ فِي هَؤُلاَءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ)). فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَأَذَّنَّا رَجُلاً رَجُلاً، فَكُنْتُ آخِرَهُمْ فَقَالَ حِينَ أَذَّنْتُ: ((تَعَالَ)). فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي وَبَارَكَ عَلَيَّ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: ((اذْهَبْ فَأَذِّنْ

عِنْدَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ)). قُلْتُ: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَعَلَّمَنِي الأَذَانَ كَمَا يُؤَذِّنُونَ الآنَ بِهَا :((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الأُولَى مِنَ الصُّبْحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ . قَالَ:وَقَدْ عَلَّمَنِي الإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ :اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)).

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هَذَا عُثْمَانُ كُلَّهُ عَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ كَذَا رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح لغیرہ]

(۱۹۷۰) سیدنا ابومحذورہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس لوٹے تو میں دسواں مکہ سے نکلا تاکہ میں آپ کو تلاش کروں۔ میں نے لوگوں کو سنا وہ نماز کے لیے اذان کہتے تھے، ہم کھڑے ہوتے اور ہم بھی اذان دیتے تھے اور ان کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا: میں نے ان لوگوں میں اچھی آواز والے انسان کی اذان سنی، آپ ﷺ نے ہماری طرف کسی کو بھیجا تو ایک ایک نے اذان دی، میں ان میں سے آخری تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں نے اذان دی تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا، میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور تین مرتبہ میرے لیے برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: جا تو بیت اللہ کے پاس اذان دے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول کیسے؟ آپ ﷺ نے مجھ کو اذان سکھائی جس طرح اب مؤذن اذان دیتے ہیں: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ صبح کی پہلی اذان میں اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ اس نے کہا اور مجھ کو دو دو مرتبہ اقامت سکھائی اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ۔

(۱۹۷۱) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُمَيْدٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى حُنَيْنٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي التَّكْبِيرِ فِي صَدْرِ الأَذَانِ أَرْبَعًا ، قَالَ: وَعَلَّمَنِي الإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)).

فَذَكَرَ الإِقَامَةَ مُفْرَدَةً كَمَا تَرَى وَصَارَ قَوْلُهُ مَرَّتَيْنِ إِلَى كَلِمَةِ الإِقَامَةِ. وَعَلَى ذَلِكَ يَدُلُّ أَيْضًا رِوَايَةُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح لغیرہ]

(۱۹۷۱) (الف) ابی محذورۃ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ حنین کی طرف نکلے انہوں نے اذان کے شروع میں چار مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فرمایا: آپ نے مجھ کو دو مرتبہ اقامت سکھائی اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. اقامت کے کلمات مفرد کہے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ دو مرتبہ کہا۔

(۱۹۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلاَهُمْ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا ذَلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ((وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ أَسَمِعْتَ)). وَزَادَ: فَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ لاَ يَجُزُّ نَاصِيَتَهُ ، وَلاَ يَفْرُقُهَا لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَسَحَ عَلَيْهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ: التَّرْجِيعُ فِي الأَذَانِ مَعَ تَثْنِيَةِ الإِقَامَةِ مِنْ جِنْسِ الاِخْتِلاَفِ الْمُبَاحِ ، فَمُبَاحٌ أَنْ يُؤَذِّنَ الْمُؤَذِّنُ فَيُرَجِّعَ فِي الأَذَانِ وَيُثَنِّيَ الإِقَامَةَ ، وَمُبَاحٌ أَنْ يُثَنِّيَ الأَذَانَ وَيُفْرِدَ الإِقَامَةَ ، إِذْ قَدْ صَحَّ كِلاَ الأَمْرَيْنِ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَمَّا تَثْنِيَةُ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ فَلَمْ يَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- الأَمْرُ بِهِمَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي صِحَّةِ التَّثْنِيَةِ فِي كَلِمَاتِ الإِقَامَةِ سِوَى التَّكْبِيرِ وَكَلِمَتَيِ الإِقَامَةِ نَظَرٌ ، فَفِي اخْتِلاَفِ الرِّوَايَاتِ مَا يُوهِمُ أَنْ يَكُونَ الأَمْرُ بِالتَّثْنِيَةِ عَادَ إِلَى كَلِمَتَيِ الإِقَامَةِ ، وَفِي دَوَامِ أَبِي مَحْذُورَةَ وَأَوْلاَدِهِ عَلَى تَرْجِيعِ الأَذَانِ وَإِفْرَادِ الإِقَامَةِ مَا يُوجِبُ ضَعْفَ رِوَايَةِ مَنْ رَوَى تَثْنِيَتَهُمَا ، أَوْ يَقْتَضِي أَنَّ الأَمْرَ صَارَ إِلَى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ هُوَ وَأَوْلاَدُهُ وَسَعْدُ الْقَرَظِ وَأَوْلاَدُهُ فِي حَرَمِ اللَّهِ تَعَالَى ، وَحَرَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَنْ وَقَعَ التَّغْيِيرُ فِي أَيَّامِ الْمِصْرِيِّينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۹۷۲) (الف) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جب تو اقامت کہے تو دو مرتبہ کہہ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کیا تو نے سن لیا؟۔

اور اس نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے: ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اپنی پیشانی کے بال نہیں کاٹتے تھے اور نہ ہی مانگ نکالتے تھے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ہاتھ پھیرا تھا۔

(ب) محمد بن اسحاق بن خزیمہ کہتے ہیں: اذان میں ترجیع اقامت کے دو مرتبہ کے ساتھ جنس اختلاف ہے، مؤذن کا اذان ترجیع سے کہنا اور اقامت دو مرتبہ کہنا مباح ہے۔ اس طرح اذان کے کلمات دو دو بار کہنا اور اقامت مفرد کہنا بھی مباح ہے۔ یہ دونوں طریقے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ اذان اور اقامت کے کلمات دو دو بار کہنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ (جس طرح آج کل مروجہ طریقہ ہے)

(ج) اللَّهُ أَكْبَرُ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے سوا باقی کلماتِ اقامت دوبارہ کہنا محل نظر ہے۔ روایات میں اختلاف سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کا حکم دوبار کا صرف قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے لیے ہے۔ سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اور ان کی اولاد کا اذان میں ترجیع اور اقامت کے مفرد کہنے پر ہمیشگی کرنا ان روایات کے ضعیف ہونے کے وجوب پر دلیل ہے۔ جس نے انہیں دو دو بار نقل کیا۔ یہ معاملہ اس بات کا متقاضی ہے کہ سیدنا ابو محذورہ اور ان کی اولاد، سعد قرظ اور ان کی اولاد جب تک زندہ رہی حرم میں اذان کہتی رہی اور اس کے بعد تغیر مصریوں کے دورِ حکومت میں واقع ہوا۔

(۱۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَدْرَكْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ يُؤَذِّنُ كَمَا حَكَى ابْنُ مُحَيْرِيزٍ يَعْنِي بِالتَّرْجِيعِ ، قَالَ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مَعْنَى مَا حَكَى ابْنُ جُرَيْجٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَسَمِعْتُهُ يُقِيمُ فَيَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَحَسِبْتُنِي سَمِعْتُهُ يَحْكِي الإِقَامَةَ خَبَرًا كَمَا يَحْكِي الأَذَانَ.

وَفِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي مَسْأَلَةِ كَيْفِيَّةِ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: الرِّوَايَةُ فِيهِ تَكَلُّفُ الأَذَانِ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فِي الْمَسْجِدَيْنِ عَلَى رُءُوسِ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ وَمُؤَذِّنُو مَكَّةَ آلُ أَبِي مَحْذُورَةَ ، وَقَدْ أَذَّنَ أَبُو مَحْذُورَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَعَلَّمَهُ الأَذَانَ ، ثُمَّ وَلَدُهُ بِمَكَّةَ وَأَذَّنَ آلُ سَعْدِ الْقَرَظِ مُنْذُ زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِالْمَدِينَةِ ، وَزَمَنِ أَبِي

بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلُّهُمْ يَحْكُونَ الأَذَانَ وَالإِقَامَةَ وَالتَّثْوِيبَ وَقْتَ الْفَجْرِ كَمَا قُلْنَا ، فَإِنْ جَازَ أَنْ يَكُونَ هَذَا غَلَطًا مِنْ جَمَاعَتِهِمْ وَالنَّاسُ بِحَضْرَتِهِمْ وَيَأْتِينَا مِنْ طَرَفِ الأَرْضِ مَنْ يُعَلِّمُنَا جَازَ لَهُ أَنْ يَسْأَلَنَا عَنْ عَرَفَةَ وَعَنْ مِنًى ثُمَّ يُخَالِفُنَا ، وَلَوْ خَالَفَنَا فِي الْمَوَاقِيتِ كَانَ أَجْوَزَ لَهُ فِي خِلاَفِنَا مِنْ هَذَا الأَمْرِ الظَّاهِرِ الْمَعْمُولِ بِهِ. [صحيح]

(۱۹۷۳)(الف) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے اس سے سنا ہے وہ اقامت کہتا تھا پس وہ کہتا تھا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ۔

(ب) حسن بن محمد بن صباح کی روایت جو امام شافعی رحمہ اللہ سے اذان اور اقامت کی کیفیت کے متعلق ہے اس میں امام صاحب فرماتے ہیں: وہ روایت جس میں ہے کہ مسجدوں میں دن رات پانچ مرتبہ مہاجرین وانصار اذان کے مکلف تھے اور مکہ میں آل ابومحذورہ مؤذن تھے۔ سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اذان کہی اور آپ ﷺ نے انھیں سکھائی۔ پھر سیدنا ابومحذورہ کی اولاد مکہ میں اور سعد قرظ کی اولاد نبی ﷺ کے عہد میں مدینہ میں اذان کہتی رہی۔ اسی طرح خلافت ابوبکر رضی اللہ عنہ میں۔ وہ سب اذان کا طریقہ بیان کرتے ہیں اور فجر میں الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہتا۔ جیسے ہم نے بیان کیا۔ اگر ان لوگوں سے اس کا غلط ہونے کا جواز ہے تو لوگ ان کے پاس آتے جاتے رہتے تھے اور ہمارے پاس بھی مختلف علاقوں سے آتے تھے جو ہمیں سکھلاتے۔ ان کے لیے جائز تھا کہ وہ عرفہ اور منیٰ والوں سے پوچھتے اور ہماری مخالفت کرتے۔ اگر وہ مواقیت میں ہماری مخالفت کرتے تو اس معاملے میں جو معمول بہ ہے اس میں اختلاف کا زیادہ جواز تھا۔

(۱۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنِ السُّنَّةِ فِي الأَذَانِ ، فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ أَنْتُمْ فِي الأَذَانِ؟ وَعَمَّنْ أَخَذْتُمُ الأَذَانَ؟ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنُ جَابِرٍ وَغَيْرُهُمَا: أَنَّ بِلاَلاً لَمْ يُؤَذِّنْ لأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَرَادَ الْجِهَادَ ، فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ مَنْعَهُ وَحَبْسَهُ فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ أَعْتَقْتَنِي لِلَّهِ فَلاَ تَحْبِسْنِي عَنِ الْجِهَادِ وَإِنْ كُنْتَ أَعْتَقْتَنِي لِنَفْسِكَ أَقَمْتُ. فَخَلَّى سَبِيلَهُ ، فَكَانَ بِالشَّامِ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْجَابِيَةَ ، فَسَأَلَ الْمُسْلِمُونَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنْ يَسْأَلَ لَهُمْ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ لَهُمْ ، فَسَأَلَهُ فَأَذَّنَ لَهُمْ يَوْمًا أَوْ قَالُوا صَلاَةً وَاحِدَةً قَالُوا فَلَمْ يُرَ يَوْمًا كَانَ أَكْثَرَ بَاكِيًا مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ حِينَ سَمِعُوا صَوْتَهُ ذِكْرًا مِنْهُمْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالُوا: فَنَحْنُ نَرَى أَوْ نَقُولُ إِنَّ أَذَانَ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ أَذَانِهِ يَوْمَئِذٍ. فَقَالَ مَالِكٌ: مَا أَدْرِي مَا أَذَانُ يَوْمٍ أَوْ صَلاَةِ يَوْمٍ أَذَّنَ سَعْدُ الْقَرَظِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ

ﷺ۔ مُتَوَافِرُونَ فِيهِ ، فَلَمْ يُنْكِرْهُ مِنْهُمْ أَحَدٌ ، فَكَانَ سَعْدٌ وَبَنُوهُ يُؤَذِّنُونَ بِأَذَانِهِ إِلَى الْيَوْمِ ، وَلَوْ كَانَ وَالٍ يَسْمَعُ مِنِّي لَرَأَيْتُ أَنْ يَجْمَعَ هَذِهِ الأُمَّةَ عَلَى أَذَانِهِمْ. فَقِيلَ لِمَالِكٍ: فَكَيْفَ كَانَ أَذَانُهُمْ؟ قَالَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ قَالَ وَالإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً.

قَالَ أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ: فَأَرَى فُقَهَاءَ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ قَدْ أَجْمَعُوا عَلَى إِفْرَادِ الإِقَامَةِ ، وَاخْتَلَفُوا فِي الأَذَانِ ، فَاخْتَارَ بَعْضُهُمْ أَذَانَ أَبِي مَحْذُورَةَ ، مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَصْحَابُهُمَا ، وَاخْتَارَ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ أَذَانَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ الشَّيْخُ مِنْهُمُ الأَوْزَاعِيُّ كَانَ يَخْتَارُ تَثْنِيَةَ الأَذَانِ وَإِفْرَادَ الإِقَامَةِ، وَإِلَى إِفْرَادِ الإِقَامَةِ ذَهَبَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَالزُّهْرِيُّ وَمَكْحُولٌ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحیح]

(۱۹۷۴) ولید بن مسلم کہتے ہیں: میں نے سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے اذان میں سنت طریقے کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: تم اذان میں کیا کہتے تھے اور تم نے اذان کس سے سیکھی ہے؟ ولید کہتے ہیں کہ میں نے کہا: مجھ کو سعید بن عبدالعزیز اور ابن جابر اور ان کے علاوہ نے خبر دی کہ بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کے لیے اذان نہیں دی اور انھوں نے جہاد کا ارادہ کیا تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انھیں روکنا چاہا تو انھوں نے کہا: گر آپ نے مجھے اللہ کے لیے آزاد کیا ہے تو آپ مجھے جہاد سے نہ روکیں اور اگر آپ نے اپنی ذات کے لیے آزاد کیا ہے تو میں ٹھہر جاتا ہوں، انھوں نے ان کا راستہ چھوڑ دیا، وہ شام میں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس سیدنا عمر بن الخطاب جابیہ سے آئے، مسلمانوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ ان کے لیے بلال رضی اللہ عنہ سے اذان کہنے کا کہیں، انھوں نے کہا تو بلال رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے اس دن اذان دی یا انھوں نے کہا: ایک نماز کے لیے۔ انھوں نے کہا کہ اس دن ان سے زیادہ رونے والا کوئی نہ تھا جس وقت انھوں نے ان کی آواز سنی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا: ہم دیکھتے ہیں یا کہا: ہم کہتے ہیں اہل شام کی اذان اس دن ان کی اذان کے مطابق تھی۔ امام مالک فرماتے ہیں: سیدنا سعد القرظ نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اس مسجد میں صحابہ کرام کی کثیر تعداد کی موجودگی میں ایک دن یا ایک نماز کی اذان نہیں کہی بلکہ تسلسل سے اذان کہتے رہے اور کسی نے بھی انکار نہیں کیا۔ سعد اور ان کے بیٹے آج تک اذان دیتے ہیں اور اگر کوئی والی ہوتا جو مجھ سے سنتا اور میں دیکھتا کہ وہ اس امت کو ان کی اذان پر جمع کرتا۔ امام مالک سے کہا گیا: ان کی اذان کیسے تھی؟ انھوں نے کہا: وہ کہتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر لوٹتے کہتے أَشْهَدُ أَنْ

لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(٧٣) باب مَا رُوِيَ فِي تَثْنِيَةِ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ

دوہری اذان اور اقامت سے متعلق روایات کا بیان

(١٩٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ رَجُلاً قَامَ عَلَى جِذْمِ حَائِطٍ ، فَأَذَّنَ مَثْنَى ، وَأَقَامَ مَثْنَى ، وَقَعَدَ قَعْدَةً وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ.

[صحيح۔ أخرجه احمد ٥/٢٣٢]

(١٩٧٥) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ ہمیں نبی ﷺ کے صحابہ کرام نے بیان کیا کہ عبداللہ بن زید انصاری نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جو دیوار کے اوپر کھڑا تھا اس نے دوہری اذان کہی اور دوہری اقامت کہی پھر وہ بیٹھ گیا، اس پر دو سبز چادریں تھیں۔

(١٩٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أُحِيلَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي رُؤْيَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ ، وَذَكَرَ الأَذَانَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ أَذَانِهِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، ثُمَّ أَمْهَلَ شَيْئًا ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَ الَّذِي قَالَ، غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ.

وَقِيلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ. [ضعيف]

(١٩٧٦) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز تین حالتوں میں تبدیل کی گئی، انھوں نے عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے خواب کی حدیث بیان کی اور دو دو مرتبہ اذان ذکر کی پھر اذان کے آخر میں کہا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ پھر تھوڑی دیر کے رہے پھر کھڑے ہوئے اور اسی کی مثل کہا مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے الفاظ زیادہ کہے۔

(۱۹۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَصِينُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِحَدِيثِهِ فِي رُؤْيَاهُ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَرِيكٌ وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَصِينِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: اسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - النَّاسَ فِي الأَذَانِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: فَأَذَّنَ مَثْنَى مَثْنَى ، ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ، ثُمَّ أَقَامَ مَثْنَى مَثْنَى. [صحیح لغیرہ]

(۱۹۷۷) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے اذان کے متعلق مشورہ لیا... پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ انھوں نے اذان دو دو مرتبہ کہی، پھر بیٹھ گئے، پھر دو دو مرتبہ اقامت کہی۔

(۱۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ ابْنُ فُضَيْلٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَالْحَدِيثُ مَعَ الاخْتِلاَفِ فِي إِسْنَادِهِ مُرْسَلٌ. لأَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذًا وَلاَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ وَلَمْ يُسَمِّ مَنْ حَدَّثَهُ عَنْهُمَا أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَلاَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ صَاحِبِ الأَذَانِ ، فَغَيْرُ جَائِزٍ أَنْ يُحْتَجَّ بِخَبَرٍ غَيْرِ ثَابِتٍ عَلَى أَخْبَارٍ ثَابِتَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ أَخْبَارٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِي الْخِلاَفِيَّاتِ.

وَأَمْثَلُ إِسْنَادٍ رُوِيَ فِي تَثْنِيَةِ الإِقَامَةِ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَهُوَ إِنْ صَحَّ فَكُلُّ أَذَانٍ رُوِيَ ثُنَائِيَّةً فَهُوَ بَعْدَ رُؤْيَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ ، فَيَكُونُ أَوْلَى مِمَّا رُوِيَ فِي رُؤْيَاهُ مَعَ الاخْتِلاَفِ فِي كَيْفِيَّةِ رُؤْيَاهُ فِي الإِقَامَةِ فَالْمَدَنِيُّونَ يَرْوُونَهَا مُفْرَدَةً ، وَالْكُوفِيُّونَ يَرْوُونَهَا مَثْنَى مَثْنَى ، وَإِسْنَادُ الْمَدَنِيِّينَ مَوْصُولٌ ، وَإِسْنَادُ الْكُوفِيِّينَ مُرْسَلٌ ، وَمَعَ مَوْصُولِ الْمَدَنِيِّينَ مُرْسَلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَهُوَ أَصَحُّ التَّابِعِينَ إِرْسَالاً ، ثُمَّ مَا رُوِّينَا مِنَ الأَمْرِ بِالإِفْرَادِ بَعْدَهُ وَفِعْلِ أَهْلِ الْحَرَمَيْنِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۹۷۸) (الف) حصین نے ہم کو بیان کیا ہے۔ (ب) محدثین کی ایک جماعت نے عبد الرحمن بن ابو لیلیٰ سے روایت کیا ہے۔ (ج) حدیث کی سند میں اختلاف ہونے کی وجہ سے یہ مرسل ہے۔

(٧٤) باب التَّثْوِيبِ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ

صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا

(١٩٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُوالْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي سُنَّةَ الأَذَانِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ :حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، فَإِنْ كَانَ صَلاَةَ الصُّبْحِ قُلِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ . [صحیح لغیرہ]

(١٩٧٩) محمد بن عبدالملک بن ابو محذورہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھاؤ.... اس میں ہے کہ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ اگر صبح کی نماز ہو تو کہو الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ۔

(١٩٨٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ وَفِيهِ :الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الأُولَى مِنَ الصُّبْحِ . [صحیح لغیرہ]

(١٩٨٠) سیدنا محذورہ نبی ﷺ سے اس طرح نقل فرماتے ہیں اور اس میں ہے کہ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ صبح کی پہلی اذان میں ہے۔

(١٩٨١) وَرُوِّينَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كُنْتُ أُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَكُنْتُ أَقُولُ فِي الأَذَانِ الأَوَّلِ مِنَ الْفَجْرِ بَعْدَ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ، وَأَبُو سَلْمَانَ اسْمُهُ هَمَّامٌ الْمُؤَذِّنُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه النسائی ٦٤٧]

(١٩٨١) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کا مقرر کردہ موذن تھا میں فجر کی پہلی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ کے بعد کہتا تھا: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(١٩٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنِ: أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ حَفْصٌ: فَحَدَّثَنِي أَهْلِي أَنَّ بِلاَلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِيُؤْذِنَهُ بِصَلاَةِ الْفَجْرِ فَقَالُوا: إِنَّهُ نَائِمٌ. فَنَادَى بِلاَلٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. فَأُقِرَّتْ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ. [صحيح لغيره]

(۱۹۸۲) حفص بن عمر بن سعد موذن سے روایت ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے مقرر کردہ موذن تھے۔ حفص کہتے ہیں: مجھے میرے گھر والوں نے بیان کیا کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے تاکہ صبح کی اذان دیں، پھر فرمایا: آپ ﷺ سوئے ہوئے ہیں۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اونچی آواز سے پکارا الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، پھر اس کو صبح کی نماز میں مقرر کر دیا گیا۔

(۱۹۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَذَكَرَ قِصَّةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَرُؤْيَاهُ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ زَادَ بِلاَلٌ فِي التَّأْذِينِ: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، وَذَلِكَ أَنَّ بِلاَلاً أَتَى بَعْدَ مَا أَذَّنَ التَّأْذِينَةَ الأُولَى مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ لِيُؤْذِنَ النَّبِيَّ -ﷺ- بِالصَّلاَةِ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَائِمٌ. فَأَذَّنَ بِلاَلٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. فَأُقِرَّتْ فِي التَّأْذِينِ لِصَلاَةِ الْفَجْرِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ۷۱۶]

(۱۹۸۳) سعید بن میسب نے عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے خواب کا قصہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا: پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان میں یہ الفاظ زائد کیے: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اور بلال رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کی اذان دینے کے بعد آئے تاکہ نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیں ان سے کہا گیا کہ نبی ﷺ سوئے ہوئے ہیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے اونچی آواز سے کہا: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ پھر یہ صبح کی اذان میں مقرر کی دی گئی۔

(۱۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ: حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ قَالَ: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَهُوَ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح۔ أخرجه الدار قطني ۲۴۳/۱]

(۱۹۸۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سنت یہ ہے کہ موذن صبح کی اذان میں کہے حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ کے بعد کہے: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ۔

(۱۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ نُصَيْرٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الظَّفَرِيُّ أَبُو الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ

بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّامِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ امْرَأَتِي فِي مِرْطِهَا فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ ، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا سَمِعْتُ قُلْتُ: لَوْ قَالَ وَمَنْ قَعَدَ فَلاَ حَرَجَ. قَالَ: فَلَمَّا قَالَ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ: وَمَنْ قَعَدَ فَلاَ حَرَجَ. [صحيح لغيره]

(۱۹۸۵) نعیم بن نحام سے روایت ہے کہ میں ایک ٹھنڈی صبح اپنی بیوی کے ساتھ اس کی چادر میں تھا، رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے صبح کی نماز کا اعلان کیا، جب میں نے سنا تو میں نے کہا: کاش کہ وہ کہتا اور جو بیٹھ جائے (اس پر) کوئی حرج نہیں۔ فرماتے ہیں: جب اس نے کہا: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تو اس نے کہا: اور جو بیٹھ جائے اس پر کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ فِي الأَذَانِ الأَوَّلِ بَعْدَ الْفَلاَحِ: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الأَذَانِ الأَوَّلِ مَرَّتَيْنِ يَعْنِي فِي الصُّبْحِ. [حسن أخرجه الطحاوی ۱/ ۳۷]

(۱۹۸۶) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ پہلی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ کے بعد الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تھا۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ پہلی اذان میں دو مرتبہ تھا یعنی صبح کی اذان میں۔

(۱۹۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ. وَوَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ: إِذَا بَلَغْتَ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ فِي الْفَجْرِ فَقُلِ: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. [حسن۔ أخرجه الدار قطنی ۱/ ۳۴۳]

(۱۹۸۷) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے مؤذن سے کہا: جب تو فجر میں حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ پر پہنچے تو کہنا: الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔

(۷۴) باب كَرَاهِيَةِ التَّثْوِيبِ فِي غَيْرِ أَذَانِ الصُّبْحِ

صبح کی اذان کے علاوہ (دوسری اذانوں میں) الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا مکروہ ہے

(۱۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى قَالَ: أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يُثَوِّبَ فِى صَلاَةِ الصُّبْحِ وَلاَ يُثَوِّبَ فِى غَيْرِهَا. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۸۲۳]

(۱۹۸۸) عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو صبح کی نماز میں الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنے کا حکم دیا گیا، اس کے علاوہ میں الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(۱۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ بِلاَلٍ قَالَ: أَمَرَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ لاَ أُثَوِّبَ إِلاَّ فِى الْفَجْرِ.

وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. (ج) فَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِى لَيْلَى لَمْ يَلْقَ بِلاَلاً. وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ وَزُبَيْدٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ: أَنَّ بِلاَلاً كَانَ لاَ يُثَوِّبُ إِلاَّ فِى الْفَجْرِ ، فَكَانَ يَقُولُ فِى أَذَانِهِ: حَىَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن حاجه ۷۱۵]

(۱۹۸۹) (الف) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں فجر کے علاوہ (دوسری اذان میں) تثویب نہ کروں۔

(ب) سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ فجر کے علاوہ تثویب نہیں کرتے تھے، وہ اپنی اذان میں کہتے تھے: حَیَّ عَلَى الْفَلاَحِ، الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔

(۱۹۹۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّىُّ عَنِ الْحَجَّاجِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ، فَثَوَّبَ رَجُلٌ فِى الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ فَقَالَ: اخْرُجْ بِنَا فَإِنَّ هَذِهِ بِدْعَةٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۵۳۸]

(۱۹۹۰) مجاہد سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، ایک شخص نے ظہر یا عصر میں تثویب کی تو انھوں نے کہا: تو ہمارے پاس سے نکل جا، یہ تو بدعت ہے۔

(۷۵) باب مَا رُوِىَ فِى حَىَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ
جو حَیَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ کہنے کے متعلق روایات کا بیان

(۱۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكَبِّرُ فِي النِّدَاءِ ثَلَاثًا وَيَتَشَهَّدُ ثَلَاثًا ، وَكَانَ أَحْيَانًا إِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ عَلَى إِثْرِهَا: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ. وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ رُبَّمَا زَادَ فِي أَذَانِهِ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ. وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ كَمَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه عبدالرزاق ۲۲۳۹]

(۱۹۹۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اذان میں تین مرتبہ تکبیر کہتے تھے اور تین مرتبہ شہادت اور کبھی کبھی جب حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے تو اس کے بعد کہتے: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ۔

(۱۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُؤَذِّنُ فِي سَفَرِهِ ، وَكَانَ يَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ. وَأَحْيَانًا يَقُولُ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ فِي أَذَانِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ نُسَيْرُ بْنُ ذُعْلُوقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ فِي السَّفَرِ ، وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ. [صحيح]

(۱۹۹۲) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں اذان نہیں دیتے تھے اور کہتے تھے: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اور کبھی کبھی کہتے: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ۔

(۱۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ إِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ وَيَقُولُ: هُوَ الأَذَانُ الأَوَّلُ.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۲۲۳۹]

(۱۹۹۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ علی بن حسین رضی اللہ عنہما اپنی اذان میں جب حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے تو کہتے: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ اور یہ پہلی اذان میں کہتے۔

(۱۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمَّارٍ وَعُمَرَ ابْنَيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ عَنْ بِلَالٍ: أَنَّهُ كَانَ يُنَادِي بِالصُّبْحِ فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَجْعَلَ مَكَانَهَا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، وَتَرَكَ حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ لَمْ تَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِيمَا عَلَّمَ بِلَالاً وَأَبَا مَحْذُورَةَ وَنَحْنُ نَكْرَهُ الزِّيَادَةَ

فِيهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۱۰۷۱]

(۱۹۹۴) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صبح کی اذان میں کہتے تھے: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ تو انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اس کی جگہ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہو تو انہوں نے حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ چھوڑ دیا۔

(۷۶) باب الْأَذَانِ فِي الْمَنَارَةِ

اونچی جگہ پر اذان دینے کا بیان

(۱۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَالَتْ: كَانَ بَيْتِي مِنْ أَطْوَلِ بَيْتٍ حَوْلَ الْمَسْجِدِ ، فَكَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ عَلَيْهِ الْفَجْرَ فَيَأْتِي بِسَحَرٍ فَيَجْلِسُ عَلَى الْبَيْتِ يَنْظُرُ إِلَى الْفَجْرِ فَإِذَا رَآهُ تَمَطَّى ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ وَأَسْتَعِينُكَ عَلَى قُرَيْشٍ أَنْ يُقِيمُوا دِينَكَ قَالَتْ ثُمَّ يُؤَذِّنُ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُهُ كَانَ تَرَكَهَا لَيْلَةً وَاحِدَةً هَذِهِ الْكَلِمَاتِ.

[ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ۵۱۹]

(۱۹۹۵) عروہ بن زبیر بنی نجار کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں کہ میرا گھر مسجد کے پاس تھا اور دوسرے گھروں سے اونچا تھا، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اسی پر فجر کی اذان دیتے تھے، وہ سحری کے وقت آتے اور گھر پر بیٹھ کر فجر کی طرف دیکھتے جب اس کو دیکھتے کہ وہ پھیل گئی ہے تو کہتے: اے اللہ! میں تیری حمد بیان کرتا ہوں اور قریش پر تیری مدد چاہتا ہوں کہ تیرے دین کو قائم رکھیں۔ پھر وہ اذان دیتے۔ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! میرے علم کے مطابق انھوں نے ایک رات بھی ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔

(۱۹۹۶) وَرَوَى خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ الْأَذَانُ فِي الْمَنَارَةِ وَالْإِقَامَةُ فِي الْمَسْجِدِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْأَطْرَابُلُسِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ. وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه تمام في فوائده ۱۵۷۰]

(۱۹۹۶) (الف) سیدنا ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اذان اونچی جگہ پر کہنا اور اقامت مسجد میں کہنا سنت ہے۔

(ب) یہ حدیث خالد بن عمرو نے ہم کو بیان کی ہے۔

(ج) اور سخت ضعیف و منکر الحدیث ہے۔

(٧٧) باب لاَ يُؤَذِّنُ إِلاَّ عَدْلٌ ثِقَةٌ لِلإِشْرَافِ عَلَى عَوْرَاتِ النَّاسِ وَأَمَانَاتِهِمْ عَلَى الْمَوَاقِيتِ

اذان عادل اور بااعتماد شخص دے جو لوگوں میں معزز ہو، اخلاق رذیلہ سے پاک ہو، اور امانت دار ہو

(١٩٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ نَافِعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((الإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، فَأَرْشَدَ اللَّهُ الإِمَامَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤَذِّنِ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ٥١٧]

(١٩٩٧) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور موذن امین ہے، اللہ ائمہ کی رہنمائی کرے اور موذن کو معاف کرے۔

(١٩٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلَفٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْخَطْمِيُّ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَقْرَؤُكُمْ)). [منكر۔ أخرجه ابو داؤد ٥٩٠]

(١٩٩٨) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے معزز شخص اذان دے اور جو زیادہ پڑھا ہوا ہو وہ امامت کروائے۔

(١٩٩٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أُمَنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلاَتِهِمْ وَسُحُورِهِمُ الْمُؤَذِّنُونَ)).

[ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ٦٧٤٣]

(١٩٩٩) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسلمانوں کے امین جوان کی نمازوں اور سحریوں کی حفاظت کرتے ہیں موذن ہیں۔"

(٢٠٠٠) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((الْمُؤَذِّنُونَ أُمَنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ)).

قَالَ: وَذَكَرَ مَعَهَا غَيْرَهَا، وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [ضعيف]

(۲۰۰۰) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مؤذن مسلمانوں کی نمازوں کے امین ہیں۔'' یہ روایت مرسل ہے اور پہلی روایت کے لیے شاہد ہے۔

(۲۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِبَنِي خَطْمَةَ مِنَ الأَنْصَارِ: ((يَا بَنِي خَطْمَةَ اجْعَلُوا مُؤَذِّنَكُمْ أَفْضَلَكُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ)).

وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۲۰۰۱) صفوان بن سلیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار میں سے بنی خطمہ سے کہا: اے بنی خطمہ! مؤذن ان کو بناؤ جو تم میں سے افضل ہوں۔ یہ روایت بھی مرسل ہے۔

(۲۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ مُؤَذِّنُوكُمْ؟ فَقُلْنَا: عَبِيدُنَا وَمَوَالِينَا فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يُقَلِّبُهَا: عَبِيدُنَا وَمَوَالِينَا إِنَّ ذَلِكُمْ بِكُمْ لَنَقْصٌ شَدِيدٌ، لَوْ أَطَقْتُ الأَذَانَ مَعَ الْخِلِّيفَى لأَذَّنْتُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه عبدالرزاق ۱۸۶۹]

(۲۰۰۲) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ ہم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انھوں نے فرمایا: تمہارے مؤذن کون ہیں؟ ہم نے کہا: ہمارے غلام اور موالی۔ انھوں نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا یعنی اس کو الٹ پلٹ رہے تھے ہمارے غلام اور ہمارے موالی۔ یہ تمہارا بہت بڑا نقص ہے اگر میں اپنے خلیفہ ہونے کے ساتھ ساتھ اذان دینے کی طاقت رکھتا تو میں اذان دیتا۔

(۷۸) باب أَذَانِ الأَعْمَى إِذَا أَذَّنَ بَصِيرٌ قَبْلَهُ أَوْ أَخْبَرَهُ بِالْوَقْتِ

نابینا شخص کا اذان دینا درست ہے جب اس سے پہلے بینا شخص اذان دے چکا ہو یا کوئی اس کو وقت کی خبر دے دے

(۲۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ

الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ بِلاَلاً يُنَادِي بِلَيْلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلاً أَعْمَى لاَ يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح]

(۲۰۰۳) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتا ہے تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: ابن ام مکتوم نابینا تھے وہ اذان نہیں دیتے تھے جب تک کہ ان سے کہا جاتا کہ تو نے صبح کر دی تو نے صبح کر دی۔

(۲۰۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ مُؤَذِّنًا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ أَعْمَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٣٨١]

(۲۰۰۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے موذن تھے اور وہ نابینا تھے۔

(۲۰۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عَرُوبَةَ: أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ الْمُؤَذِّنُ أَعْمَى.

وَهَذَا وَالَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي ذَلِكَ مَحْمُولٌ عَلَى أَعْمَى مُنْفَرِدٍ لاَ يَكُونُ مَعَهُ بَصِيرٌ يُعْلِمُهُ الْوَقْتَ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن شيبة ٢٢٥٤]

(۲۰۰۵) (الف) ابی عروبہ سے روایت ہے کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما نابینا کو موذن بنانا پسند نہیں کرتے تھے۔ (ب) یہ روایت اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ والی روایت اس صورت پر محمول ہے جب موذن اکیلا ہو اور کوئی بینا شخص اسے اذان کا وقت بتلانے والا نہ ہو۔

(۷۹) باب الرَّغْبَةِ فِي أَنْ يَكُونَ الْمُؤَذِّنُ صَيِّتًا

موذن کا اونچی آواز والا ہونا پسندیدہ ہے

(۲۰۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ

قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ ، فَذَكَرَ قِصَّةَ رُؤْيَاهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :((إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَقُمْ مَعَ بِلاَلٍ فَأَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَأَيْتَ فَلْيُؤَذِّنْ بِهِ ، فَإِنَّهُ أَنْدَى صَوْتًا مِنْكَ)).

وَقَدْ رُوِّينَا فِی حَدِيثِ أَبِی مَحْذُورَةَ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ حَيْثُ قَالَ فِی إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ :أَيُّكُمُ الَّذِی سَمِعْتُ صَوْتَهُ ارْتَفَعَ؟.

وَفِی الرِّوَايَةِ الأُخْرَى:لَقَدْ سَمِعْتُ فِی هَؤُلاَءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ. وَهِیَ رِوَايَةُ عُثْمَانَ بْنِ السَّائِبِ.

[حسن]

(۲۰۰۶) محمد بن عبد اللہ بن زید بن عبدربہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے والد عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے خواب کا قصہ بیان کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ سچا خواب ہے ان شاء اللہ۔ بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہو جو تو نے دیکھا ہے انھیں سکھلا دے اور وہ اذان دے، بلاشبہ وہ تجھ سے بلند آواز والا ہے۔

(ب) سیدنا ابو محذورہ کی روایت میں ہے کہ تم میں سے کس کی آواز بلند ہے جو آواز میں نے سنی ہے۔

(ج) ایک اور روایت میں ہے: میں نے ان لوگوں میں سے خوب صورت آواز والے شخص کی اذان سنی ہے۔

(۸۰) باب تَرْسِيلِ الأَذَانِ وَحَذْمِ الإِقَامَةِ

اذان آہستہ کہنا اور اقامت جلدی کہنا

(۲۰۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی صَعْصَعَةَ الأَنْصَارِیِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِیَّ قَالَ :إِنِّی أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ ، فَإِذَا كُنْتَ فِی غَنَمِكَ وَبَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلاَةِ ، فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ ، فَإِنَّهُ لاَ يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلاَ إِنْسٌ وَلاَ شَیْءٌ إِلاَّ شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ:وَالتَّرْغِيبُ فِی رَفْعِ الصَّوْتِ يَدُلُّ عَلَى تَرْتِيلِ الأَذَانِ. [صحیح]

(۲۰۰۷) (الف) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا خیال ہے کہ آپ بکریوں اور کھیتوں کو پسند کرتے ہیں، جب آپ اپنی بکریوں اور کھیتوں میں ہوں تو نماز کے لیے اذان کہیں اور اذان کے وقت اپنی آواز بلند کریں، آپ کی آواز دور تک جن، انسان اور جو چیز بھی سنے گی وہ قیامت کے دن گواہی دے گی۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آواز کا بلند کرنا اذان (کے کلمات) ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے پر دلیل ہے۔

(۲۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِبِلاَلٍ: ((يَا بِلاَلُ إِذَا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْذِمْ، وَاجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَالْمُعْتَصِرُ إِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ، وَلاَ تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي)). هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ نُعَيْمٍ أَبِي سَعِيدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ، وَيَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ الْبَكَّاءُ الْكُوفِيُّ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ.

وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ.

[ضعیف۔ جدًا أخرجه الترمذی ۱۹۵]

(۲۰۰۸) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے بلال! جب تو اذان دے تو آہستہ آہستہ دے اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ اور اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ کہ کھانے والا کھانے سے فارغ ہو جائے اور پینے والا اپنے پینے سے اور قضائے حاجت کو جانے والا قضائے حاجت سے فارغ ہو جائے اور تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔ (ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبد المنعم منکر الحدیث ہے اور یحییٰ بن مسلم بکاء کوفی کو یحییٰ بن معین نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۲۰۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ خَالِدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا صُبَيْحُ بْنُ عُمَرَ السِّيرَافِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِبِلاَلٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَى قَوْلِهِ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ. الإِسْنَادُ الأَوَّلُ أَشْهَرُ مِنْ هَذَا.

[ضعیف جدًا]

(۲۰۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا:... انہوں نے اسی کی مثل قضائے حاجت کے قول تک ذکر کیا ہے اور پہلی سند اس سے زیادہ مشہور ہے۔

(۲۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّوسِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُؤَذِّنِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِذَا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْذِرْ.

[ضعیف۔ أخرجه الدار قطنی ۲۲۵]

(۲۰۱۰) ابو زبیر جو بیت المقدس کے مؤذن تھے فرماتے ہیں کہ مجھے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو اذان دے تو آہستہ آہستہ دے اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ۔

(۲۰۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ الأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَرْحُومٍ الْعَطَّارِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُؤَذِّنِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْذِمْ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الأَصْمَعِيُّ الْحَذْمُ الْحَدْرُ فِي الإِقَامَةِ وَقَطْعُ التَّطْوِيلِ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُرَتِّلُ الأَذَانَ وَيَحْدِرُ الإِقَامَةَ. ضعيف

(۲۰۱۱) (الف) ابو زبیر جو بیت المقدس کے مؤذن تھے فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: جب تو اقامت کہے تو جلدی کہہ۔

(ب) اصمعی کہتے ہیں: حذم سے مراد حدر ہے یعنی طوالت سے گریز کرنا۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا گیا ہے کہ وہ اذان ٹھہر ٹھہر کر دیتے تھے اور اقامت جلدی کہتے تھے۔

(۸۱) باب الاِسْتِهَامِ عَلَى الأَذَانِ

اذان دینے پر قرعہ ڈالنا

(۲۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلاَّ أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لاَسْتَهَمُوا عَلَيْهِ ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لاَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَيُذْكَرُ أَنَّ قَوْمًا اخْتَلَفُوا فِي الأَذَانِ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ سَعْدٌ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۹۰]

(۲۰۱۲) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر لوگ جان لیں کہ اذان اور پہلی صف میں کیا (فضیلت) ہے قرعہ کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو وہ ضرور قرعہ ڈالیں اور اگر وہ جان لیں کہ ظہر (کی نماز) میں کیا فضیلت ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کریں اور اگر وہ جان عشا اور صبح (کی نماز) میں کیا فضیلت ہے تو وہ ضرور ان کے لیے آئیں اگرچہ گھسٹ کر آنا پڑے۔ (ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بات منقول ہے کہ لوگوں نے اذان کہنے میں اختلاف کیا تو سعد رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا (کہ اذان کون کہے گا)۔

(۲۰۱۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شُبْرُمَةَ قَالَ: تَشَاحَّ النَّاسُ فِي الأَذَانِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَاخْتَصَمُوا إِلَى سَعْدٍ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ. [ضعيف]

(۲۰۱۳) ابن شبرمہ نے ہمیں بیان کیا کہ لوگ قادسیہ کے میدان میں اذان کہنے کے لیے جھگڑنے لگے تو وہ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کے پاس جھگڑا لے کر گئے، انہوں نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا۔

(۸۲) باب عَدَدِ الْمُؤَذِّنِينِ

مؤذنوں کی تعداد کا بیان

(۲۰۱٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مُؤَذِّنَانِ بِلاَلٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الأَعْمَى ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِنَّ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ . وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلاَّ أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا)). [صحيح]

(۲۰۱٤) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ دو مؤذن تھے: بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ جو نابینا تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتے ہیں تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے اور ان کے درمیان صرف اتنا وقفہ ہوتا تھا کہ ایک (منارہ سے) نیچے اترتا تھا تو دوسرا اوپر چڑھتا تھا۔''

(۲۰۱۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ.

[صحيح]

(۲۰۱۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھلی روایت کی طرح نقل فرماتی ہیں۔

(۲۰۱٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِلنَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- ثَلاَثَةُ مُؤَذِّنِينَ: بِلاَلٌ وَأَبُو مَحْذُورَةَ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَالْخَبَرَانِ صَحِيحَانِ يَعْنِى هَذَا وَمَا تَقَدَّمَ ، فَمَنْ قَالَ كَانَ لَهُ مُؤَذِّنَانِ أَرَادَ اللَّذَيْنِ كَانَا يُؤَذِّنَانِ بِالْمَدِينَةِ ، وَمَنْ قَالَ ثَلاَثَةٌ أَرَادَ أَبَا مَحْذُورَةَ الَّذِى كَانَ يُؤَذِّنُ بِمَكَّةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِى اقْتِصَارِهِ بِمَكَّةَ عَلَى مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ دَلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الاقْتِصَارِ عَلَى مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن خزيمة ٤٠٨]

(۲۰۱٦) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ تین مؤذن تھے: بلال، ابومحذورہ اور ابن ام

مکتوم رضی اللہ عنہ۔ (ب) ابوبکر فرماتے ہیں: یہ دونوں روایات صحیح ہیں۔ جنھوں نے کہا: دو مؤذن تھے، ان کی مراد مدینہ کے دو مؤذن اور جنھوں نے کہا: تین مؤذن، ان کی مراد سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں جو مکہ میں اذان دیتے تھے۔

(۲۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ التَّأْذِينَ الثَّالِثَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا أَمَرَ بِهِ عُثْمَانُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ، وَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ.

وَيُقَالُ إِنَّهُ مَعَ الإِقَامَةِ صَارَ الثَّالِثُ وَالْخَبَرُ وَرَدَ فِي التَّأْذِينِ لاَ فِي الْمُؤَذِّنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۸۷۳]

(۲۰۱۷) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ تیسری اذان جمعہ کی تھی، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کا اس وقت حکم دیا جب مدینہ منورہ کی آبادی بڑھ گئی اور یہ جمعہ کے دن کی اذان تھی جس وقت امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے۔

(۸۳) باب التَّطَوُّعِ بِالأَذَانِ

اذان کے ساتھ نوافل ادا کرنا

(۲۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ: يَارَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي. قَالَ: أَنْتَ إِمَامُهُمْ فَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لاَ يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۵۳۱]

(۲۰۱۸) سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے اپنی قوم کا امام بنا دیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان کا امام ہے، ان کے کمزور لوگوں کا خیال کر اور ایسا مؤذن مقرر کر جو اپنی اذان پر مزدوری نہ لیتا ہو۔

(۸۴) باب رِزْقِ الْمُؤَذِّنِ

مؤذن کی تنخواہ کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَدْ أَرْزَقَ الْمُؤَذِّنِينَ إِمَامُ هُدًى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ.

وَاحْتَجَّ فِي جَوَازِ الاِجْعَالِ عَلَى تَعْلِيمِ الْخَيْرِ بِمَا رُوِّينَا فِي كِتَابِ الصَّدَاقِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ زَوَّجَ

امْرَأَةً عَلَى سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے موذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں۔ دین کی تعلیم پر اجرت لینے کی دلیل کتاب الصداق میں نبی ﷺ سے ثابت وہ روایت ہے، جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے عورت کی شادی قرآن پاک کی سورتیں سکھلانے پر کی۔

(۲۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ وَفِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا: هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ، فَإِنَّ فِي الْمَاءِ لَدِيغًا أَوْ سَلِيمًا، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَرَقَاهُ عَلَى شَاءٍ فَبَرَأَ، فَلَمَّا أَتَى أَصْحَابَهُ كَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا: أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَجْرًا. فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سِيدَانَ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَعَاهُ حِينَ قَضَى التَّأْذِينَ فَأَعْطَاهُ صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۱۵۶]

(۲۰۱۹) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ صحابہ کرام کی ایک جماعت عرب کے کسی قبیلے کے پاس سے گزری اور ان کے پاس بچھو کا ڈسا ہوا ایک شخص لایا گیا یا وہ سخت زخمی تھا۔ انہوں نے پوچھا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ پانی میں بچھو ڈسا ہے یا فرمایا: یہ سخت زخمی ہے۔ ان میں ایک شخص اٹھا اور اس نے بکریوں کے عوض دم کیا تو وہ صحیح ہوگیا، جب وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا انہوں نے اس کو ناپسند سمجھا اور کہا: تم نے اللہ کی کتاب پر مزدوری لی ہے، وہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو انھوں نے آپ ﷺ کو اس کی خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ حق دار جس پر تم مزدوری لو اللہ کی کتاب ہے۔

(ب) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے انھیں بلایا، جس وقت انھوں نے پوری اذان دی، آپ ﷺ نے انھیں ایک تھیلی دی، اس میں کچھ چاندی تھی۔

(۸۵) باب فَضْلِ التَّأْذِينِ عَلَى الإِمَامَةِ

اذان کی امامت پر فضیلت

(۲۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الأَئِمَّةُ ضُمَنَاءُ وَالْمُؤَذِّنُونَ أُمَنَاءُ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الأَئِمَّةَ ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ .

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ :وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ سُهَيْلٌ مِنْ أَبِيهِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنَ الأَعْمَشِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن خزيمة ٥٣١]

(۲۰۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے۔ اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنوں کو معاف کردے۔

(ب) امام احمد کہتے ہیں کہ یہ حدیث سہیل نے اپنے والد سے نہیں سنی بلکہ اعمش سے سنی ہے۔

(۲۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((الإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الأَئِمَّةَ ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ)). [صحيح]

(۲۰۲۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنوں کو معاف کردے۔

(۲۰۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الأَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ)).

زَادَ أَبُو حَمْزَةَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ تَرَكْتَنَا وَنَحْنُ نَتَنَافَسُ الأَذَانَ بَعْدَكَ زَمَانًا. قَالَ: إِنَّ بَعْدَكُمْ زَمَانًا سَفِلَتُهُمْ مُؤَذِّنُوهُمْ .

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ الأَعْمَشُ بِالْيَقِينِ مِنْ أَبِي صَالِحٍ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.

[صحيح۔ أخرجه الترمذي ٢٠٧]

(۲۰۲۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنوں کو معاف کردے۔ ابوحمزہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں نظر انداز کردیا جبکہ ہم آپ کے بعد اذان میں رغبت رکھتے تھے۔

(۲۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الأَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ)). [صحيح]

(۲۰۲۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنوں کو معاف کرے۔

(۲۰۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَلاَ أُرَى إِلاَّ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ.

وَقَدْ رُوِىَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ. وَبَلَغَنِي عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۲/۲۸۲]

(۲۰۲۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ....اسی کی مثل حدیث ہے۔

(۲۰۲۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّى بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الإِمَامَ ، وَعَفَا عَنِ الْمُؤَذِّنِ)).

وَقَدْ قِيلَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف۔ أخرجه الطحاوى ۳/۵۳]

(۲۰۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذن سے درگزر کرے۔

(۲۰۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ ، وَيُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ. قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((الإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الأَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ)). هَكَذَا رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ. [صحيح۔ أخرجه السراج فى مسنده ۱/۲۳]

(۲۰۲٦) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مؤذن کو اس کی آواز کی لمبائی کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کی تصدیق کرتی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''امام ضامن ہے اور مؤذن امین

ہے، اے اللہ اماموں کی راہنمائی کر اور مؤذنوں کو معاف کر دے۔''

(۲۰۲۷) وَقَدْ رَوَاهُ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَّ صَوْتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَ صَوْتَهُ)).

هَذَا الْقَدْرُ مَرْفُوعًا دُونَ الْحَدِيثِ الآخَرِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ كَمَا. [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ٥١٥]

(۲۰۲۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مؤذن کو اس کی اذان کی مقدار معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر خشک اور تر چیز اس کے لیے گواہی دے گی جس نے اس کی آواز سنی ہوگی۔''

(۲۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَى صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ)).

وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كَمَا. [صحيح لغيره]

(۲۰۲۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مؤذن کو اس کی اذان کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے جس نے اس کو سنا۔''

(۲۰۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ)).

وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. وَرُوِّينَا الْحَدِيثَ الأَوَّلَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلاً. [صحيح]

(۲۰۲۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مؤذن کو اس کی اذان کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے جس نے اس کو سنا۔'' (ب) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت منقول ہے۔ پہلی حدیث حسن بصری نبی ﷺ سے مرسل روایت بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ذُكِرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ : ((الإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، فَأَرْشَدَ اللَّهُ الأَئِمَّةَ ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ)) أَوْ قَالَ :

((غَفَرَ اللّٰهُ لِلْأَئِمَّةِ ، وَأَرْشَدَ الْمُؤَذِّنِينَ)). شَكَّ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ. [صحیح لغیرہ]

(۲۰۳۰) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنوں کو معاف کر دے یا فرمایا: اللہ تعالیٰ اماموں کو معاف کر دے اور مؤذنوں کی راہنمائی کرے۔ ابن ابی عدی کو شک ہوا ہے۔

(۲۰۳۱) وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ -ﷺ- : ((الْمُؤَذِّنُونَ أُمَنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ وَحَاجَتِهِمْ أَوْ حَاجَاتِهِمْ)).
وَقَدْ رُوِيَ ذٰلِكَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَرُوِيَ فِي ذٰلِكَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ. [ضعیف]

(۲۰۳۱) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤذن مسلمانوں کی نمازوں پر اور حاجتوں پر امین ہیں۔

(۲۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: الْمُؤَذِّنُونَ أُمَنَاءُ الْمُسْلِمِينَ ، وَالْأَئِمَّةُ ضُمَنَاءُ قَالَ وَالْأَذَانُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْإِمَامَةِ. [حسن]

(۲۰۳۲) ابو غالب کہتے ہیں: میں نے ابو امامہ سے سنا کہ مؤذن مسلمانوں کے امین ہیں اور امام ضامن ہیں اور مجھے اذان امامت سے زیادہ پسند ہے۔

(۸۶) باب التَّرْغِيبِ فِي الْأَذَانِ

اذان کہنے کی ترغیب

(۲۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو يَعْلَى الْمُهَلَّبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ -ﷺ- : ((إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ ، فَإِذَا قُضِيَ التَّأْذِينُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ ، حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ لَهُ: اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا ، لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ مَا يَدْرِي كَيْفَ صَلَّى)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.
وَالْمُرَادُ بِالتَّثْوِيبِ هَا هُنَا الْإِقَامَةُ. وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ مَا. [صحیح۔ أخرجه البخاري ۵۸۳]

(۲۰۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی آواز دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر

بھاگتا ہے اور اس کی ہوا آواز کے ساتھ خارج ہوتی ہے، یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا اور جب اذان پوری ہو جاتی ہے تو دوبارہ آجاتا ہے، اور جب تکبیر کہی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور جب تکبیر پوری ہو جاتی ہے تو دوبارہ آجاتا ہے اور نمازی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اس کو کہتا ہے: فلاں فلاں یاد کر جو اس کو اس سے پہلے یاد نہیں ہوتا۔ یہاں تک نمازی اسی بات میں مشغول رہتا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ اس نے کس طرح نماز پڑھی ہے۔

(۲۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلاَةِ أَحَالَ - يَعْنِي لَهُ ضُرَاطٌ - حَتَّى لاَ يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ، فَإِذَا سَمِعَ الإِقَامَةَ ذَهَبَ حَتَّى لاَ يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ: أَدْبَرَ وَلَهُ حُصَاصٌ. [صحیح]

(۲۰۳۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب شیطان نماز کی اذان سنتا ہے تو گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی آواز نہیں سنتا، جب مؤذن خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آکر وسوسے ڈالتا ہے اور جب اقامت سنتا ہے تو پھر چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی آواز نہیں سنتا پھر جب وہ خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آکر وسوسے ڈالتا ہے۔

(۲۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ هَرَبَ الشَّيْطَانُ حَتَّى يَكُونَ بِالرَّوْحَاءِ. وَهِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ ثَلاَثُونَ مِيلاً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح]

(۲۰۳۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے یہاں تک روحاء جگہ پر پہنچ جاتا ہے اور یہ جگہ مدینہ سے تیس میل کے فاصلے پر ہے۔''

(۲۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ

سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۸۷]

(۲۰۳۶) معاویہ بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن مؤذنوں کی

گردنیں لوگوں سے لمبی ہوں گی۔

(۲۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). لَيْسَ إِنَّ أَعْنَاقَهُمْ تَطُولُ ، وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ يَعْطَشُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِذَا عَطِشَ الإِنْسَانُ انْطَوَتْ عُنُقُهُ وَالْمُؤَذِّنُونَ لاَ يَعْطَشُونَ فَأَعْنَاقُهُمْ قَائِمَةٌ. [صحيح]

(۲۰۳۷) سیدنا ابوبکر بن ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، وہ نبی ﷺ کے فرمان کا مطلب بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں لمبی ہوں گی، یہ مراد نہیں کہ ان کی گردنیں لمبی ہوں گی اور یہ ایسے ہے کہ قیامت کے دن لوگ پیاسے ہوں گے اور جب انسان پیاسا ہوگا اس کی گردن لپٹ جائے گی اور مؤذن پیاسے نہیں ہوں گے اور ان کی گردنیں صحیح ہوں گی۔

(۲۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الآدَمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَذَّنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ مَرَّةٍ سِتُّونَ حَسَنَةً وَبِإِقَامَتِهِ ثَلاَثُونَ حَسَنَةً)).

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَهَذَا أَشْبَهُ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ لَهِيعَةَ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَذَّنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ، وَكُتِبَ لَهُ بِكُلِّ أَذَانٍ سِتُّونَ حَسَنَةً وَبِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلاَثُونَ حَسَنَةً)). [منكر۔ أخرجه الحاكم ۱/۳۲۲]

(۲۰۳۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ سال اذان دی تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی اور ہر مرتبہ اس کی اذان پر ساٹھ نیکیاں اور اس کی اقامت پر ساٹھ نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔

(ب) ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یحییٰ بن متوکل نے ابن جریج سے نقل کیا ہے۔

(د) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ سال اذان دی تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی، اس کو

ہر اذان کے بدلے ۶۰ نیکیاں اور اقامت کے بدلے تیس نیکیاں ملیں گی۔

(۲.۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رُسْتُمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :
((مَنْ أَذَّنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَأَمَّهُمْ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).
لاَ أَعْرِفُهُ إِلاَّ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رُسْتُمَ عَنْ حَمَّادٍ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي.

[ضعیف۔ أخرجه الاصبهانی فی الترغیب والترهیب ۱/ ۴۰]

(۲۰۳۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے پانچ نمازوں کی اذان دی اور ان کی امامت ایمان اور نیکی سمجھتے ہوئے کرائی تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲.۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَكُونَ الإِمَامُ مُؤَذِّنًا. فَهَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ.
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَجِيحٍ أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَ بِأَحَادِيثَ لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهَا، وَجَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ ضَعِيفٌ. [منكر۔ أخرجه ابن الغطريف فی جزئه ۳۹]

(۲۰۴۰) (الف) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ امام مؤذن ہو۔ یہ حدیث سنداً ضعیف ہے۔

(ب) اسماعیل بن عمرو کوفی نے یہ تمام احادیث بیان کی ہیں، لیکن ان کی متابعت نہیں ہے اور جعفر بن زیاد ضعیف ہے۔

(۲.۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَوْ: كُنْتُ أُطِيقُ الأَذَانَ مَعَ الْخِلِّيفَى لأَذَّنْتُ. [صحيح]

(۲۰۴۱) قیس بن ابو حازم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں اپنے خلیفہ ہونے کے ساتھ اذان دینے کی طاقت رکھتا تو میں ضرور اذان دیتا۔

(۸۷) بَابُ التَّرْغِيبِ فِي التَّعْجِيلِ بِالصَّلَوَاتِ فِي أَوَائِلِ الْأَوْقَاتِ

نمازوں کو اول وقت میں ادا کرنے کی ترغیب

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَدُلُوكُهَا مَيْلُهَا. وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ وَمَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

وَقَالَ تَعَالَى ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْمُحَافَظَةُ عَلَى الشَّيْءِ تَعْجِيلُهُ.

وَقَالَ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: نماز سورج ڈھلنے کے ساتھ ادا کیجیے۔

امام شافعی رشلٹیہ فرماتے ہیں کہ ''دلوک'' مائل ہونے کو کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ''نمازوں کی محافظت کرو اور نماز وسطیٰ کی۔'' امام شافعی رشلٹیہ فرماتے ہیں: محافظت سے مراد انھیں وقت پر ادا کرنا ہے۔

(۲۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ عَنْ جَدَّتِهِ الدُّنْيَا عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ فَرْوَةَ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ: أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَسُئِلَ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ: ((الصَّلاَةُ لأَوَّلِ وَقْتِهَا)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٤٢٦]

(۲۰۴۲) غنام اپنی دادی ام فروہ سے نقل فرماتے ہیں اور یہ ان میں سے تھی جن نے نبی ﷺ سے بیعت کی تھی اور وہ پہلی مہاجرہ تھیں، جنھوں نے نبی ﷺ سے سنا اور آپ ﷺ سے افضل اعمال کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کو اول وقت میں ادا کرنا۔''

(۲۰۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَوْدًا عَلَى بَدْءٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((الصَّلاَةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا)). قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ((الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)). قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ((بِرُّ الْوَالِدَيْنِ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ خُزَيْمَةَ فِي مُخْتَصَرِ الْمُخْتَصَرِ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، وَرُوِيَ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ

الْمُكْتِبِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- بِمِثْلِهِ. [صحيح۔ أخرجه ابن خزيمة ٣٢٧]

(۲۰۴۳) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نماز اول وقت میں ادا کرنا۔'' میں نے کہا: پھر کون سے؟ آپ نے فرمایا: ''اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔'' میں نے کہا: پھر کون سے؟ آپ ﷺ فرمایا: ''والدین کے ساتھ نیکی کرنا۔''

(۲۰۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنِي السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَقْتِ صَلاَةِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ ، وَإِذَا قَلُّوا أَخَّرَ ، وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٥٣٥]

(۲۰۴۴) محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے نبی ﷺ کی نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: آپ ﷺ ظہر کی نماز دوپہر میں پڑھتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت جب سورج چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب کی نماز تب پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز، جب لوگ جلدی آ جاتے تو جلدی پڑھتے اور جب کم ہوتے تو مؤخر کر دیتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے۔

(۲۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ ، وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا حِينَ يَشْتَدُّ الْحَرُّ ، وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا الصُّفْرَةُ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ مِنَ الصَّلاَةِ فَيَأْتِي ذَا الْحُلَيْفَةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسْوَدُّ الأُفُقُ، وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ، وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ، ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَأَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ كَانَتْ صَلاَتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِغَلَسٍ حَتَّى مَاتَ، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ إِلَى أَنْ يُسْفِرَ. [صحيح]

(۲۰۴۵) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے بشیر بن ابومسعود انصاری سے سنا، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ظہر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس وقت سورج ڈھل گیا اور بعض اوقات آپ ﷺ نے اس کو مؤخر کیا جس وقت گرمی سخت ہو جاتی اور میں نے آپ ﷺ کو عصر پڑھتے ہوئے دیکھا اور سورج بلند اور سفید ہوتا تھا، اس سے پہلے کہ اس

میں زردی داخل ہو، آدمی اپنی نماز سے پھرتا تو سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ آجاتا اور مغرب کی نماز پڑھتے جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز پڑھتے جس وقت کنارہ سیاہ ہو جاتا اور بعض اوقات اس کو مؤخر کیا یہاں تک کہ لوگ جمع ہو جاتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے، پھر ایک مرتبہ روشنی میں ادا کی، پھر اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز اندھیرے میں ہوتی تھی یہاں تک کہ آپ فوت ہو گئے، پھر آپ ﷺ روشنی کی طرف نہیں لوٹے۔

(۲۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةً لِوَقْتِهَا الآخِرِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ اللَّيْثِ. وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ كَمَا.

[صحيح لغيره۔ أخرجه الترمذي ١٠٤]

(۲۰۴۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آخری وقت میں کبھی بھی دوسرے وقت میں نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

(۲۰۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا الآخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

وَهَذَا مُرْسَلٌ. (ج) إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ لَمْ يُدْرِكْ عَائِشَةَ. [صحيح لغيره]

(۲۰۴۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آخری وقت میں دو مرتبہ کے علاوہ نماز دوسرے وقت میں نہیں پڑھی یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

(۲۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَسْبَاطٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْوَقْتُ الأَوَّلُ رِضْوَانُ اللَّهِ وَالْوَقْتُ الآخِرُ عَفْوُ اللَّهِ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَكَذَا كَانَ يَقُولُ لَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي هَذَا الإِسْنَادِ. وَالصَّوَابُ مَا حَدَّثَنَاهُ ابْنُ صَاعِدٍ وَابْنُ أَسْبَاطٍ عَلَى أَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الإِسْنَادِ بَاطِلٌ إِنْ قِيلَ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدُ اللَّهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِيَعْقُوبَ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيِّ. (ج) وَيَعْقُوبُ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ

مَعِينٍ ، وَكَذَّبَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَسَائِرُ الْحُفَّاظِ وَنَسَبُوهُ إِلَى الْوَضْعِ ، نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخِذْلاَنِ وَقَدْ رُوِيَ بِأَسَانِيدَ أُخَرَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ. [باطل۔ أخرجه الترمذی ۱۷۲]

(۲۰۴۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر ہے۔ (ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی ہم مثل حدیث ہے۔ (ج) امام احمد کہتے ہیں کہ اس کی سند میں بحث ہے۔ صحیح بات وہ ہے جو ہم نے کہی ہے، جو ابن صاعد اور ابن اسباط سے منقول ہے کہ اس حدیث کی سند باطل ہے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ وہ عبداللہ ہے یا عبید اللہ۔ (د) شیخ کہتے ہیں کہ یہ حدیث یعقوب بن ولید مدنی کے ہاتھوں بنائی گئی ہے۔ یعقوب منکر الحدیث اور یحییٰ بن معین نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل نے ضعیف اور دوسروں نے روایات وضع کرنے والا لکھا ہے۔ دوسری تمام اسناد بھی ضعیف ہیں۔

(۲۰۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا مِنْ أَهْلِ عَبْدَسِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ مُؤَذِّنُ مَكَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي يَعْنِي أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللَّهِ ، وَأَوْسَطُ الْوَقْتِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَآخِرُ الْوَقْتِ عَفْوُ اللَّهِ)).

إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا هَذَا هُوَ الْعِجْلِيُّ الضَّرِيرُ يُكْنَى أَبَا إِسْحَاقَ حَدَّثَ عَنِ الثِّقَاتِ بِالْبَوَاطِيلِ ، قَالَهُ لَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ عَدِيٍّ الْحَافِظُ ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ مَشْهُورٌ.

وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَلَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. وَلَهُ أَصْلٌ فِي قَوْلِ أَبِي جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ. [منكر]

(۲۰۴۹) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور درمیانہ وقت اللہ کی رحمت ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر کرنا ہے۔'' (ب) پہلے الفاظ پر یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ، جریر بن عبد اللہ اور سیدنا انس بن مالک سے مرفوعا منقول ہے۔ اور یہ اقوال ثابت نہیں۔ اس کی اصل ابو جعفر کا قول ہے۔

(۲۰۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللَّهِ ، وَآخِرُ الْوَقْتِ عَفْوُ اللَّهِ. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ جَعْفَرٍ.

وَرُوِيَ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [ضعيف]

(۲۰۵۰) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر کرنا ہے۔

(۸۸) باب تَعْجِيلِ الظُّهْرِ فِي غَيْرِ شِدَّةِ الْحَرِّ

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَإِنَّ أَحَدَنَا يَذْهَبُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَيَرْجِعُ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، وَنَسِيتُ الْمَغْرِبَ ، وَكَانَ لاَ يُبَالِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ - قَالَ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ - وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا ، وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ وَيَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ الَّذِي كَانَ يَعْرِفُهُ ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مِنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٥١٦]

(۲۰۵۱) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی مدینہ کے دوسرے کنارے سے ہو کر واپس آجاتا، لیکن سورج ابھی صاف اور روشن ہوتا اور مغرب کا وقت میں بھول گیا اور عشا کی نماز ایک تہائی رات تک موخر کیا کرتے تھے، پھر ابو برزہ فرماتے ہیں کہ پھر فرمانے لگے کہ آپ ﷺ آدھی رات تک (موخر) فرماتے تھے اور عشا سے پہلے سونے کو ناپسند فرماتے تھے، اسی طرح عشا کے بعد (دنیاوی) باتیں کرنا بھی آپ کو ناپسند تھا۔ آپ ﷺ صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کو پہچان سکتا تھا اور فجر کی نماز میں آپ ﷺ ساٹھ سے سو آیات تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ يَعْنِي تَزُولُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ٦١٢]

(۲۰۵۲) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت ادا فرماتے تھے۔

(۲۰۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ إِنْسَانًا كَانَ أَشَدَّ تَعْجِيلاً بِالظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا اسْتَثْنَتْ أَبَاهَا وَلاَ عُمَرَ. هَكَذَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [منكر۔ اخرجه الترمذي ١٥٥]

(۲۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر ظہر کو جلدی پڑھنے والا کوئی انسان نہیں دیکھا۔ انہوں نے نہ ہی اپنے والد (ابوبکر رضی اللہ عنہ) کو مستثنیٰ کیا اور نہ ہی عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو۔

(۲۰۵٤) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ دُونَ قَوْلِهِ: مَا اسْتَثْنَتْ أَبَاهَا وَلاَ عُمَرَ ، وَهُوَ وَهْمٌ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ قَالَهُ ابْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْحَاقُ مَرَّةً عَلَى الصَّوَابِ. [شاذ۔ اخرجه الترمذی ۵۵]

(۲۰۵٤) حضرت اسحاق ازرق سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔ البتہ اس میں یہ ذکر نہیں کہ انہوں نے اپنے باپ عمر رضی اللہ عنہ کو مستثنیٰ نہیں کیا، لیکن یہ ان کا وہم ہے۔ صحیح وہی ہے جسے ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

(۸۹) باب تَأْخِيرِ الظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

سخت گرمی میں ظہر کی نماز موخر کرنے کا بیان

(۲۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلاَةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَتْ: رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ: نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ ، فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ .)) [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۱۲]

(۲۰۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب گرمی کی شدت ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو (موخر کرلو) کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے پیدا ہوتی ہے اور (جہنم کی) آگ نے اپنے رب سے شکایت کی کہ اے اللہ! میرا بعض میرے بعض کو کھا رہا ہے، پس اللہ نے اسے دو سانس لینے کی اجازت دی، ایک سانس سردیوں میں اور ایک سانس گرمیوں میں اور جو تم سخت گرمی اور سردی محسوس کرتے ہو یہ اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۲۰۵٦) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيرِهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ. [صحيح۔ رواه احمد ۲/ ۳۹٤]

(۲۰۵٦) حضرت امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں سفیان نے زہری کے واسطے سے اسی طرح کی روایت بیان کی، مگر اس

میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جو تم گرمی کی شدت محسوس کرتے ہو یہ اس (جہنم) کی گرمی سے ہے اور جو تم سخت سردی محسوس کرتے ہو یہ اس کی سردی سے ہے۔

(۲۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ وَقُتَيْبَةُ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ)). قَالَ ابْنُ مَوْهَبٍ: ((بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۴۰۲]

(۲۰۵۷) سیدنا ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو (یعنی مؤخر کر لیا کرو) (انہوں نے عن الصلاۃ کے الفاظ نقل کیے ہیں جب کہ ابن موہب نے بالصلاۃ کے الفاظ نقل کیے ہیں) کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس سے پیدا ہوتی ہے۔

(۲۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)). وَذَكَرَ: أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفَسَيْنِ: نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ مَالِكٍ فِي الْقَدِيمِ. [صحيح۔ انظر ما سبق برقم ۲۰۵۵]

(۲۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب گرمی (زیادہ) ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہے اور (یہ بھی) جہنم نے اپنے رب کے حضور فریاد (التجا) کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو ہر سال میں دو سانس لینے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ایک سانس سردیوں میں اور دوسرا گرمیوں میں۔

(۲۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جُنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ بَعْضُهَا رِوَايَةً وَبَعْضُهَا إِشَارَةً.

وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۱۳]

(۲۰۵۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظہر (کی نماز) کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیوں کہ (یقیناً) گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۲۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ الظُّهْرَ فَقَالَ: ((أَبْرِدْ)) . ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ: أَبْرِدْ . مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ، فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلاَةِ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هُوَ مُهَاجِرٌ أَبُو الْحَسَنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَكَذَا قَالَ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ: فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٥١٤]

(۲۰۶۰) (ا) حضرت ابوالحسن فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن وہب کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا: ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ موذن نے ظہر کی اذان کہنا چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن سے فرمایا: أَبْرِدْ یعنی ابھی ٹھہر جاؤ، موخر کرو۔ (کچھ دیر بعد) موذن نے پھر اذان دینے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ۔ دو مرتبہ یا تین مرتبہ آپ نے یہی فرمایا حتیٰ کہ ہم نے چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کے سائے دیکھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(ب) حضرت شعبہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ موذن نے اذان کا ارادہ کیا۔

(۲۰۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: إِنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي سَفَرٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :أَبْرِدْ . وَذَكَرَهُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٥١٤]

(۲۰۶۱) حضرت ابوالولید نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے کہ انہوں نے سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں تھے۔ موذن نے اذان کہنے کا ارادہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا: ٹھنڈا کرو (یعنی کچھ ٹھہر جاؤ)۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ غندر نے بھی شعبہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

(۲۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: أَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الظُّهْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : ((أَبْرِدْ أَبْرِدْ)). أَوْ قَالَ: ((انْتَظِرِ انْتَظِرْ)). وَقَالَ: ((إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ، فَإِذَا

اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ)). قَالَ أَبُو ذَرٍّ: حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.
وَفِي هَذَا كَالدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الأَمْرَ بِالإِبْرَادِ كَانَ بَعْدَ التَّأْذِينِ وَأَنَّ الأَذَانَ كَانَ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ.

[صحیح۔ مضی في الذی قبله]

(۲۰۶۲)(ا) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے موذن نے ظہر کی اذان کہنا چاہی تو آپ ﷺ نے اسے اَبْرِدْ اَبْرِدْ یا انتظر انتظر کے الفاظ کہے، یعنی ٹھہر جا۔ پھر فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔ جب موسم زیادہ گرم ہو تو نماز کو موخر کر کے پڑھا کرو۔ ابوذر فرماتے ہیں: اتنی دیر ہوئی کہ ہم نے چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کے سائے دیکھے۔

(ب) نیز مسلم نے محمد بن مثنی سے نقل کیا کہ اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ ٹھہرنے کا حکم اذان کے بعد تھا نیز یہ کہ اذان اول وقت میں ہوئی تھی۔

(۲۰۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ لَفْظًا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ.
قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِيهِ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ قَالَ أَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ. وَقَالَ الآخَرُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ. [حسن۔ اخرجه الطیالسی ۷۶۹]

(۲۰۶۳) حضرت حماد فرماتے ہیں: یہ حدیث مجھے سیار بن سلامہ نے ابو برزۃ اسلمی رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ایک کے الفاظ ہیں کہ بلال اس وقت اذان کہتے تھے جب سورج ڈھل جاتا اور دوسرے کے الفاظ ہیں کہ بلال اس وقت اذان کہتے تھے جب سورج مغرب کی طرف ڈھلنا شروع ہو جاتا۔

(۲۰۶۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ لَا يَخْرِمُ الأَذَانَ ، وَكَانَ رُبَّمَا أَخَّرَ الإِقَامَةَ شَيْئًا. وَقَدْ مَضَى قَوْلُهُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ. [ضعيف]

(۲۰۶۴) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان میں سستی نہیں کرتے تھے (یعنی اول وقت ہی میں اذان دے دیتے تھے)۔ ہاں اقامت کبھی کبھی دیر سے کہا کرتے تھے اور ایک قول پہلے بھی گذر چکا ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ اس وقت اذان دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(۹۰) بَابُ مَا رُوِیَ فِی التَّعْجِیلِ بِهَا فِی شِدَّةِ الْحَرِّ

وہ روایات جن میں گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر ہے

(۲۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا. قُلْتُ لأَبِي إِسْحَاقَ: فِي الظُّهْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَفِي تَعْجِيلِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۱۹]

(۲۰۶۵) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شدت کی شکایت کی، لیکن آپ ﷺ نے ہماری شکایت کو نہیں مانا۔ میں نے ابواسحق سے پوچھا کہ ظہر کے بارے میں؟ کہنے لگے: ہاں! میں نے کہا: کیا اس کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں؟ انہوں نے کہا: جی! ظہر کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں۔

(۲۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَبَّابُ بْنُ الأَرَتِّ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الرَّمْضَاءَ فَمَا أَشْكَانَا ، وَقَالَ: ((إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا)).

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه احمد ۵/۱۱۰]

(۲۰۶۶) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گرمی کی شدت کے بارے میں درخواست کی تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت کو نہ مانا اور فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو نماز پڑھ لو۔

(۲۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي الظُّهْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَآخُذُ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَا لِتَبْرُدَ فِي كَفِّي ، أَضَعُهَا لِجَبْهَتِي أَسْجُدُ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۳۹۹]

(۲۰۶۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کیا کرتا تھا۔ میں اپنے ہاتھ میں مٹھی بھر کنکریاں پکڑ لیتا تھا، تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں اور میں ان کو اپنے سجدے کی جگہ پر رکھتا تاکہ (زمین کی تپش سے

بچتے ہوئے) ان پر سجدہ کروں، (یہ گرمی کی شدت کے باعث تھا)۔

(۹۱) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ خَبَرَ الإِبْرَادِ بِهَا نَاسِخٌ لِخَبَرِ خَبَّابٍ وَغَيْرِهِ

ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے والی روایت خباب وغیرہ کی روایت کے لیے ناسخ ہے

(۲۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ ، فَقَالَ لَنَا: ((أَبْرِدُوا بِالصَّلاَةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)).

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَعَدَّهُ مَحْفُوظًا وَقَالَ: رَوَاهُ غَيْرُ شَرِيكٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ ، فَقِيلَ لَنَا: أَبْرِدُوا بِالصَّلاَةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

وَرَوَاهُ أَبُو عِيسَى عَنْ عُمَرَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَيَانٍ كَمَا قَالَ الْبُخَارِيُّ.

(۲۰۶۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز دوپہر کے وقت (سخت گرمی میں) ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ہمیں فرمایا: نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو، کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔

(۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي الْجُمَحِيَّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدِمَ مَكَّةَ فَسَمِعَ صَوْتَ أَبِي مَحْذُورَةَ فَقَالَ: وَيْحَهُ مَا أَشَدَّ صَوْتَهُ أَمَا يَخَافُ أَنْ يَنْشَقَّ مُرَيْطَاؤُهُ. قَالَ: فَأَتَاهُ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ فَقَالَ: وَيْحَكَ مَا أَشَدَّ صَوْتَكَ أَمَا تَخَافُ أَنْ يَنْشَقَّ مُرَيْطَاؤُكَ. فَقَالَ: إِنَّمَا شَدَدْتُ صَوْتِي لِقُدُومِكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ: إِنَّكَ فِي بَلْدَةٍ حَارَّةٍ ، فَأَبْرِدْ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ أَبْرِدْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَذِّنْ ، ثُمَّ انْزِلْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ثَوِّبْ إِقَامَتَكَ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۸۵٤]

(۲۰۶۹) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے۔ انہوں نے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی آواز سنی تو فرمانے لگے: اس کا ناس ہو، کتنی اونچی آواز نکالتا ہے! کیا اسے ڈر نہیں لگتا کہ اس کا گلا پھٹ جائے گا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے، وہ نماز کے لیے اذان کہہ رہے تھے (یعنی دوران اذان عمران کے پاس تشریف لے آئے) اور کہنے لگے: تیرا ناس

ہو تو کتنی سخت آواز میں اذان کہہ رہا ہے۔ کیا تجھے ڈر نہیں لگتا کہ تیرا گلا پھٹ جائے گا؟ ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے امیر المومنین! میں نے آپ کے آنے کی وجہ سے آواز میں شدت کی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا علاقہ گرم ہے، لہٰذا لوگوں کو تھوڑا دن ڈھلنے پر نماز پڑھایا کرو۔ یہ بات دو یا تین مرتبہ کہی کہ (نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کریں)۔ پھر (جب موسم کی شدت کم ہو تو) اذان کہو، پھر اتر کر دو رکعتیں ادا کرو، پھر اقامت کہو۔

(۹۲) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لاَ يَبْلُغُ بِتَأْخِيرِهَا آخِرَ وَقْتِهَا

ظہر کی نماز کو آخر وقت تک مؤخر نہ کرنے کا بیان

(۲۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ غَالِبٍ بِغَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۵۱۷]

(۲۰۷۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اپنے کپڑوں پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ بِإِسْفَرَائِنَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُوسَى أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الظُّهْرَ فِي أَيَّامِ الشِّتَاءِ وَمَا نَدْرِي مَا مَضَى مِنَ النَّهَارِ أَكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ.

وَفِي هَذَا إِنْ صَحَّ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى الْفَرْقِ بَيْنَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ فِي وَقْتِ صَلاَتِهِ -ﷺ- وَإِنَّ خَبَرَ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ أَخَّرَهَا فِي الْحَرِّ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْ بِتَأْخِيرِهَا آخِرَ وَقْتِهَا، فَكَانُوا يَجِدُونَ مَعَ التَّأْخِيرِ حَرَّ الرِّمَالِ وَالْبَطْحَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۳/ ۱۳۵]

(۲۰۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سردیوں میں نماز (ایسے وقت میں) پڑھتے تھے کہ ہمیں یہ پتہ نہ چلتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گذر چکا ہے یا ابھی باقی ہے۔ (دن کا جو حصہ گزر چکا ہے وہ زیادہ ہے یا جو باقی رہ گیا)

اگر یہ روایت صحیح ہے تو یہ دلیل ہے کہ آپ ﷺ کی نماز میں موسم سرما اور موسم گرما کے لحاظ سے فرق تھا۔ حضرت ابوبکر بن عبداللہ مزنی کی روایت اس پر محمول ہوگی کہ نماز ظہر کا گرمی میں مؤخر کرنا اس کے آخری وقت کو نہ پہنچے۔ نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کو مؤخر کرنے کے باوجود ٹیلوں اور وادیوں کی گرمی کو محسوس کرتے تھے۔ واللہ اعلم!

(۹۳) باب تَعْجِيلِ صَلاَةِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّى الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۲]

(۲۰۷۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عصر کی نماز اتنی جلدی پڑھ لیتے تھے کہ کوئی شخص قبا جا کر واپس آ جاتا تھا اور سورج کی چمک اور تپش باقی ہوتی تھی۔

(۲۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ، وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۲۵]

(۲۰۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز (اس وقت) پڑھتے تھے کہ سورج واضح بلند اور چمک رہا ہوتا تھا اور کوئی جانے والا بالائی مدینہ کو چلا جاتا تب بھی سورج واضح چمک رہا ہوتا۔

(۲۰۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَرُوفٍ أَبُو كَامِلٍ الْمَدِينِيُّ إِمْلاَءً بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَمْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ

أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّى صَلاَةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ، فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، وَبُعْدُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلاَثَةٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: زَادَ اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ: وَبُعْدُ الْعَوَالِي أَرْبَعَةُ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلاَثَةٌ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه الطبرانی فی مسند الشامیین ۶۷]

(۲۰۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز (ایسے وقت میں) پڑھاتے تھے کہ سورج اچھا خاصا بلند ہوتا (یعنی اس کی سفیدی باقی ہوتی) اور کوئی جانے والا مدینہ کے بالائی حصے میں بھی چلا جاتا پھر بھی آفتاب بلند ہوتا اور مدینہ کا بالائی علاقہ مدینہ سے تین یا چار میل کی مسافت پر ہے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لیث نے یونس کے واسطے سے یہ اضافہ کیا ہے کہ بالائی مدینہ کی مسافت تین یا چار میل کی ہے۔

(۲۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ ، فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ، وَبُعْدُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَقَالَ: وَبَعْضُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ نَحْوِهِ. وَهَذَا مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ ذَكَرَهُ مَعْمَرٌ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ. [اخرجه البخاری ۵۲۵]

(۲۰۷۵) (ا) زہری سے روایت ہے کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز سورج کے بلند اور روشن ہوتے ہوئے ادا فرماتے تھے اور جانے والا بالائی مدینہ چلا جاتا اور (ابھی) سورج اونچا ہوتا تھا اور بالائی حصے کی مسافت مدینہ سے چار میل ہے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب صحیح بخاری میں ابو یمان سے روایت نقل کی اور فرمایا کہ بالائی مدینہ، شہر سے کم و بیش چار میل کی مسافت پر ہے۔

(۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا بِصِحَّةِ ذَلِكَ أَبُو صَالِحٍ ابْنُ ابْنَةِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَالْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى مِيلَيْنِ وَثَلَاثَةٍ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَرْبَعَةٍ. [صحیح۔ ابوداود ۴۰۵]

(۲۰۷۶) (ا) زہری فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھاتے تھے اور کوئی جانے والا بالائی مدینہ تک پہنچ جاتا اور سورج ابھی روشن ہوتا۔

(ب) امام زہری فرماتے ہیں کہ بالائی مدینہ کا فاصلہ مدینہ سے دو میل یا تین میل ہے اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے چار میل فرمایا۔

(۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: تَذَاكَرْنَا عِنْدَ خَيْثَمَةَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ فَقَالَ: حَيَاتُهَا أَنْ تَجِدَ حَرَّهَا. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٤٠٦]

(۲۰۷۷) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ ہم نے خیثمہ سے سورج کے زندہ ہونے سے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ سورج کی گرمی کا محسوس ہونا اس کا زندہ ہونا ہے۔

(۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، يَسِيرُ الرَّجُلُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْهَا إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ سِتَّةَ أَمْيَالٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح]

(۲۰۷۸) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے بعد پڑھتے تھے۔ البتہ کبھی کبھار سخت گرمی میں تھوڑا موخر بھی کرلیا کرتے تھے اور عصر ایسے وقت میں پڑھتے تھے کہ سورج بالکل واضح ہوتا، (یعنی اس کی تپش موجود ہوتی تھی)۔ آدمی نماز سے فارغ ہونے کے بعد ذوالحلیفہ تک غروب آفتاب سے پہلے پہنچ جاتا جب کہ وہ مدینہ سے چھ میل کی مسافت پر ہے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْحِمْصِيُّ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنِي أَبُو بِشْرٍ: شُعَيْبُ بْنُ دِينَارٍ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ وَكَانَ عُمَرُ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: أَخَّرَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ صَلاَةَ الْعَصْرِ يَوْمًا وَهُوَ أَمِيرُ الْكُوفَةِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ: عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو الأَنْصَارِيُّ وَهُوَ جَدُّ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ أَبُو أُمِّهِ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ؟ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتَ لَقَدْ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَصَلَّى فَصَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- خَمْسَ صَلَوَاتٍ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا أُمِرْتُ. فَفَزِعَ عُمَرُ حِينَ حَدَّثَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ بِذَلِكَ وَقَالَ: اعْلَمْ مَا تُحَدِّثُ بِهِ يَا عُرْوَةُ، إِنَّ جِبْرِيلَ لَهُوَ أَقَامَ لَهُمْ وَقْتَ الصَّلاَةِ؟ قَالَ عُرْوَةُ: كَذَلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي صَلاَةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ الشَّمْسُ، فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ يَتَعَلَّمُ وَقْتَ الصَّلاَةِ بِعَلاَمَةٍ حَتَّى فَارَقَ

الدُّنْيَا. [صحيح]

(۲۰۷۹)(ل) امام زہری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کو عمر بن عبد العزیز کے دور خلافت میں ان سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا۔ جب کہ عمر بن العزیز اس زمانے میں عصر کی نماز موخر کر کے پڑھا کرتے تھے۔ عروہ نے ان سے کہا: ایک دن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز موخر کر کے ادا کی جب کہ وہ کوفہ کے امیر تھے۔ ان کے پاس ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ جو زید بن حسن کے نانا تھے اور بدری صحابی تھے، تشریف لائے۔ فرمانے لگے: مغیرہ! یہ کیا ماجرا ہے؟ اللہ کی قسم! آپ جانتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نازل ہوئے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز پڑھی۔ انہوں نے پھر نماز پڑھی اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پانچ نمازیں ادا کیں۔ پھر جبریل علیہ السلام کہنے لگے: مجھے اسی طرح حکم دیا گیا ہے۔ جب عروہ بن زبیر رحمہ اللہ نے عمر رحمہ اللہ کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو عمر پریشان ہو گئے اور کہنے لگے: اے عروہ! غور کرو! جو تم بیان کرتے ہو کیا واقعی یقیناً جبریل علیہ السلام نے ان کے لیے نماز کے اوقات مقرر کیے تھے؟ عروہ نے کہا: ہاں! بشیر بن ابو مسعود بھی اپنے والد سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔

(ب) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھاتے تھے اور سورج (کی شعاعیں) ان کے حجرے میں ہوتی تھیں، یعنی سورج کا سایہ ظاہر ہونے سے پہلے۔ اس دن کے بعد عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نماز کا وقت سورج کی اسی نشانی سے پہچانتے تھے حتیٰ کہ اس دنیا سے کوچ کر گئے۔

(۲۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَعَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

وَقَالَ يُونُسُ وَاللَّيْثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ: وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا.

وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ.

وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ: مِنْ قَعْرِ حُجْرَتِهَا. [صحيح]

(۲۰۸۰)(ل) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ایک دن عمر بن عبدالعزیز نے نماز تاخیر سے ادا کی، چناں چہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں ایک دن نماز موخر کی تھی تو ابو مسعود انصاری ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: مغیرہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جبریل علیہ السلام نازل ہوئے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز پڑھی تھی، اسی طرح مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے تھے کہ سورج ان (عائشہ) کے حجرے میں ہوتا۔

(ج) یونس اور لیث امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ سورج ان کے حجرے میں ہوتا، یعنی ان کے حجرے سے سایہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔

(د) ابن عیینہ امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ آفتاب میرے کمرے میں چمک رہا ہوتا اور سایہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔

(ہ) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: سورج ان کے حجرے سے باہر نہیں نکلا ہوتا تھا، (یعنی حجرے میں دھوپ ہوتی تھی)۔

(ن) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو اسامہ ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے گھر کے اندرونی حصہ میں (سورج کی شعاعیں ہوتی تھیں)۔

(۲۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي قَعْرِ حُجْرَتِي. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۲۰]

(۲۰۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز ادا کر رہے ہوتے اور سورج کی شعاعیں میرے کمرے کے اندرونی کونے میں لگ رہی ہوتیں۔

(۲۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ: وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ فِي قَعْرِ حُجْرَتِي طَالِعَةٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ عُقَيْبَ حَدِيثِ مَالِكٍ: وَهَذَا مِنْ أَبْيَنِ مَا رُوِيَ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ لأَنَّ حُجَرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي مَوْضِعٍ مُنْخَفِضٍ مِنَ الْمَدِينَةِ وَلَيْسَتْ بِالْوَاسِعَةِ وَذَلِكَ أَقْرَبُ لَهَا مِنْ أَنْ تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ مِنْهَا فِي أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۲۰]

(۲۰۸۲)(ل) ہشام بن عروہ نے ہمیں مکمل حدیث ذکر کی۔ نیز فرمایا: سورج روشن ہوتا، یعنی میرے حجرے میں چمک رہا ہوتا۔

(ب) امام شافعی مالک کی حدیث ذکر کر کے فرماتے ہیں کہ اول وقت کے بارے میں جتنی روایات ہیں ان میں یہ روایت سب سے واضح ہے، کیوں کہ نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے حجرے ایسے مقام پر تھے جو مدینہ کا نشیبی علاقہ تھا نہ کہ کسی وسیع وعریض اور بلند مقام پر، اسی وجہ سے سورج عصر کے ابتدائی وقت میں بلند معلوم ہوتا تھا۔

(۲۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدٍ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعَصْرَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَنْحَرَ جَزُورًا لَنَا ، وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَهَا. قَالَ: نَعَمْ. فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ ، فَوَجَدْنَا الْجَزُورَ لَمْ تُنْحَرْ ، فَنُحِرَتْ ثُمَّ قُطِّعَتْ ثُمَّ طُبِخَ مِنْهَا ، ثُمَّ أَكَلْنَا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّادٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٢٤]

(۲۰۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز ادا کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو بنی سلمہ قبیلے کا ایک شخص آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے لیے ایک اونٹ ذبح کرنا چاہتے ہیں اور ہماری خواہش ہے کہ آپ بھی موجود ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ چناں چہ آپ چلے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ساتھ چلنے لگے۔ (جب ہم پہنچے) تو ابھی اونٹ ذبح نہیں کیا گیا تھا۔ (ہمارے پہنچنے کے بعد) اونٹ ذبح کیا گیا۔ پھر اس کو ٹکڑوں میں تقسیم کیا گیا، پھر اس سے کچھ گوشت پکایا گیا اور ہم نے سورج غروب ہونے سے پہلے کھا بھی لیا۔

(۲۰۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْعَصْرِ ثُمَّ تُنْحَرُ الْجَزُورُ فَتُقْسَمُ عَشْرَ قِسَمٍ ، ثُمَّ تُطْبَخُ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ تَدُلُّ عَلَى خَطَإِ مَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ أَوْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ نَافِعٍ أَوْ نُفَيْعٍ الْكِلاَبِيُّ عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعَصْرِ.

وَهُوَ مُخْتَلَفٌ فِي اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي اسْمِ ابْنِ رَافِعٍ فَقِيلَ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ وَقِيلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ وَاحْتَجَّ عَلَى خَطَئِهِ بِحَدِيثِ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ. وَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْهُ: هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفُ الإِسْنَادِ وَالصَّحِيحُ عَنْ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ ضِدُّ هَذَا. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۳۵۳]

(۲۰۸۴) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز ادا کرتے، پھر اونٹ ذبح کیا جاتا اور اس کو دس حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا۔ پھر اس کو پکایا جاتا اور ہم سورج غروب ہونے سے پہلے گوشت کھا لیا کرتے تھے۔

(ب) رافع بن خدیج کی یہ روایت صحیح ہے اور وہ روایت درست نہیں جسے عبدالواحد یا عبدالحمید بن نافع یا نفیع کلابی نے ابن رافع بن خدیج سے اور اس نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کو تاخیر کے ساتھ ادا کرنے کا حکم فرماتے تھے، کیوں کہ اس راوی اور اس کے باپ کے نام میں اختلاف ہے۔

(۲۰۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الإِنْسَانُ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ الْعَصْرَ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ: فَيَخْرُجُ الإِنْسَانُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۲۰۸۵) (ا) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہم عصر کی نماز ادا کرتے، پھر ہم میں سے کوئی شخص قبیلہ بنی عمرو بن عوف کے ہاں جاتا تو انہیں عصر کی نماز ادا کرتے ہوئے پاتا۔

(ب) قعنبی کی حدیث میں ثُمَّ يَخْرُجُ الإِنْسَانُ کی جگہ فَيَخْرُجُ الإِنْسَانُ۔

(۲۰۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِقَدْرِ مَا تُنْحَرُ الْجَزُورُ ثُمَّ تُعَضَّى لِغُرُوبِ الشَّمْسِ، وَقَدْرِ أَنْ يُذْهَبَ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ فَيَرْجِعَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابویعلی ۴۳۳۰]

(۲۰۸۶) عثمان بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز غروب

آفتاب سے تقریباً اتنا پہلے ادا فرماتے تھے کہ اتنی دیر میں اونٹ کو ذبح کیا جائے، پھر ہم اس کو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیں اور اتنا پہلے کہ غروب آفتاب سے پہلے آدمی بنی حارثہ بن حارث سے ہو کر آ جائے۔

(۹۳) باب كَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْتُ: يَا عَمِّ مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ الَّتِي صَلَّيْتَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٥٢٤]

(۲۰۸۷) حضرت ابوامامہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کی، پھر ہم (مسجد سے) نکلے اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ عصر کی نماز ادا کر رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: (چچا جان!) یہ کونسی نماز ہے، جو آپ اس وقت ادا کر رہے ہیں؟ کہنے لگے: یہ عصر کی نماز ہے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ نماز ہے جو ہم آپ کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔

(۲۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ - قَالَ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ قَالَ - فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ: أَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ؟ قُلْنَا: إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ. قَالَ: فَصَلُّوا الْعَصْرَ. قَالَ: فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: تِلْكَ صَلاَةُ الْمُنَافِقِ ، يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا ، لاَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلاَّ قَلِيلاً. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٢٢]

(۲۰۸۸) علاء بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ وہ ظہر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا گھر مسجد کے قریب ہی تھا۔ جب ہم ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے پوچھا: کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا کہ ہم تو ابھی ظہر کی ادائیگی سے فارغ ہوئے ہیں۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: چلو عصر کی نماز پڑھو۔ چناں چہ ہم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز ادا کی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ وہ بیٹھا سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہوتا ہے تو وہ کھڑا ہوتا ہے اور چار ٹھونگیں (سجدے) لگاتا ہے اور اس میں بھی اللہ کا ذکر کم ہی کرتا ہے۔

(۲۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهْرِ ، فَقَامَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ ذَكَرْنَا تَعْجِيلَ الصَّلاَةِ أَوْ ذَكَرَهَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((تِلْكَ صَلاَةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلاَةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلاَةُ الْمُنَافِقِينَ ، يَجْلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا ، لاَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلاَّ قَلِيلاً)).

[صحيح۔ اخرجه ابوداود ٤١٣]

(۲۰۸۹) علاء بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ہم ظہر کے بعد انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو وہ عصر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر کیا یا انہوں نے خود ہی پوچھا۔ پھر فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ منافقوں کی نماز ہے (تین بار فرمایا)۔ ان میں سے کوئی بیٹھا (انتظار کرتا) رہتا ہے حتیٰ کہ جب سورج زرد ہو جاتا ہے اور وہ (سورج) شیطان کے دو سینگوں کے درمیان یا شیطان کے دو سینگوں پر ہوتا ہے تو یہ اٹھ کر چار ٹھونگیں مارتا ہے اور ان میں بھی اللہ کا ذکر بہت کم کرتا ہے۔

(۲۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ: كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي غَزْوَةٍ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ: بَكِّرُوا بِصَلاَةِ الْعَصْرِ، فَإِنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ صَلاَةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَخَالَفَهُ الأَوْزَاعِيُّ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٥٦٩]

(۲۰۹۰) ابو ملیح سے روایت ہے کہ ہم حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک غزوے میں شریک تھے۔ اس دن آسمان پر بادل چھائے تھے۔ انہوں نے فرمایا: عصر کی نماز جلدی ادا کرو، کیوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی اس کا عمل ضائع ہوگیا۔

(۲۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ الْغَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمَا بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَقَالَ: ((بَكِّرُوا بِالصَّلاَةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ ، فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ صَلاَةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ)).

[شاذ۔ اخرجه احمد ٥/٣٦١]

(۲۰۹۱) بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوے میں شریک تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بادلوں والے دن عصر کی نماز جلدی ادا کرو؛ کیوں کہ (موسم کی خرابی سے وقت گزرنے کا پتہ نہ چلے گا اور) جس نے عصر کی نماز ترک کردی اس کے عمل ضائع ہوگئے۔

(۲۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((الَّذِي تَفُوتُهُ صَلاَةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٥٢٧]

(۲۰۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسا ہے گویا اس کا مال واولاد چھن گیا ہو۔

(۲۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي: الَّذِي تَفُوتُهُ صَلاَةُ الْعَصْرِ ((كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)). [صحيح۔ اخرجه البخاري ٥٢٧]

(۲۰۹۳) سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں فرمایا، جس کی عصر کی نماز رہ جائے کہ (وہ ایسا ہے) گویا اس کے گھر والے اور مال ومتاع کو لوٹ لیا گیا ہو۔

(۲۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ

سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)).

قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّ ابْنَ أَبِي ذِئْبٍ يُسْنِدُهُ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- . فَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَحَفِظْتُهُ كَمَا أَنَّكَ هَا هُنَا عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۵۲۷]

(۲۰۹۴) عثمان بن سعید داری فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی کو اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا جو سفیان زہری سے، وہ سالم سے اور سالم اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس کی عصر کی نماز فوت ہو جائے وہ ایسا ہے گویا اس کے گھر والے اور مال ومتاع کو لوٹ لیا گیا ہو۔

(ب) علی کہتے ہیں: میں نے سفیان سے کہا کہ ابن ابی ذئب اس حدیث کی سند نوفل بن معاویہ سے بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا۔ پھر کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا، میرے دل نے اسے سمجھا اور میں نے یاد کیا، جس طرح آپ یہاں سالم عن ابیہ والی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)). قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا بَكْرٍ أَتَدْرِي أَيَّةُ صَلاَةٍ هِيَ؟ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ فَاتَتْهُ صَلاَةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)).

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَالِمٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ صَلاَةَ الْعَصْرِ)).

وَقَدْ رَوَى صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْفِتَنِ إِلاَّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ فِيهِ: ((وَمِنَ الصَّلاَةِ صَلاَةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ)). وَهُوَ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَالْحَدِيثُ مَحْفُوظٌ عَنْهُمَا جَمِيعًا. وَرَوَاهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْهُمَا مَعًا نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدِ

اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ إِمَّا بَلَاغًا أَوْ سَمَاعًا. [اخرجه احمده ٥/٤٢٩]

(۲۰۹۵)(ل) نوفل بن معاویہ دیلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی نماز فوت ہو جائے وہ ایسا ہے گویا اس کا گھر بار لٹ گیا ہو۔ ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے کہا: اے ابوبکر! کیا آپ جانتے ہیں وہ کون سی نماز ہے؟ تو ابن شہاب کہنے لگے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی عصر کی نماز فوت ہو جائے گویا اس کا گھر بار (مال واولاد) لوٹ لیا گیا ہو۔

(ب) زہری کہتے ہیں: میں نے یہ سالم سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا: میرے باپ نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی......

(ج) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اسی طرح ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ سے فتنوں کے بارے میں روایت ہے مگر ابوبکر نے اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ایک نماز ایسی ہے جو اس کو فوت کر دے وہ ایسا ہے گویا اس کا گھر بار لٹ گیا ہو۔

(۲۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: أَنْ صَلِّ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ قَدْرَ مَا يَسِيرُ الرَّاكِبُ ثَلَاثَةَ فَرَاسِخَ، وَأَنْ صَلِّ الْعَتَمَةَ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَإِنْ أَخَّرْتَ فَإِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ: إِنَّ أَهَمَّ أَمْرِكُمْ عِنْدِي الصَّلَاةُ، مَنْ حَفِظَهَا أَوْ حَافَظَ عَلَيْهَا حَفِظَ دِينَهُ، وَمَنْ ضَيَّعَهَا فَهُوَ لِمَا سِوَاهَا أَضْيَعُ، ثُمَّ كَتَبَ: أَنْ صَلُّوا الظُّهْرَ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ ذِرَاعًا إِلَى أَنْ يَكُونَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ قَدْرَ مَا يَسِيرُ الرَّاكِبُ فَرْسَخَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ، فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ، وَالصُّبْحَ وَالنُّجُومُ بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ، فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ. [صحيح لغيره۔ اخرجه مالك ٨]

(۲۰۹۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ ''عصر کی نماز ایسے وقت میں پڑھو جب سورج سفید اور روشن ہو اور پیدل چلنے والا تین فرسخ کا سفر طے کر لے اور عشا کی نماز تہائی رات کو پڑھو۔ اگر موخر کرو تو آدھی رات تک موخر کر لینا لیکن غافلوں میں سے نہ ہونا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہمیں مالک نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام نافع کے واسطے سے حدیث بیان کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے گورنروں کو لکھا کہ تمہارے معاملات اور امور میں سے سب سے اہم فریضہ میرے نزدیک نماز ہے۔ جس نے اس پر محافظت کی تو اس نے اپنا دین بچا لیا اور جس نے اس کو ضائع کیا تو وہ اس کے علاوہ دوسرے امور کو زیادہ ضائع کرنے والا ہے۔ پھر لکھا کہ ظہر کی نماز کو

اس وقت ادا کرو جب سایہ ایک بازو سے ایک مثل تک ہو اور عصر کا وقت اس وقت ہے جب سورج بالکل سفید چمک رہا ہو (غروب آفتاب میں اتنا فاصلہ ہو کہ آدمی دو یا تین فرسخ طے کر لے) اور مغرب کا وقت جب سورج غروب ہو اور عشا کا وقت سفیدی غائب ہونے سے تہائی رات تک ہے، (یعنی ان اوقات میں نمازوں کو ادا کر لیا کرو) اور جو سو جائے تو اس کی آنکھ نہ سوئے۔ تین بار فرمایا اور صبح کی نماز ایسے وقت میں ادا کرو کہ ستارے ابھی ظاہر ہوں اور جو سو جائے اس آنکھ نہ سونے پائے۔

(۲۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ لاَحِقٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي تَمِيمَةُ بِنْتُ سَلَمَةَ: أَنَّهَا أَتَتْ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ نَسْأَلُكِ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَوَاتِ. قَالَتِ: اجْلِسْنَ فَجَلَسْنَا ، فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي تَدْعُونَهَا نِصْفَ النَّهَارِ قَامَتْ ، فَصَلَّتْ بِنَا وَهِيَ قَائِمَةٌ وَسَطَنَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَتْ قُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَدْعُو هَذِهِ فِي بِلاَدِنَا نِصْفَ النَّهَارِ. قَالَتْ: هَذِهِ صَلاَتُنَا آلَ مُحَمَّدٍ -ﷺ- ثُمَّ جَلَسْنَا ، فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي تَدْعُونَهَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ صَلَّتْ بِنَا الْعَصْرَ ، فَقُلْنَا لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَدْعُو هَذِهِ فِي بِلاَدِنَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ. قَالَتْ: هَذِهِ صَلاَتُنَا آلَ مُحَمَّدٍ -ﷺ- إِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لاَ نُصَلِّي الصَّفْرَاءَ . قَالَتْ: ثُمَّ جَلَسْنَا ، فَلَوْ كَانَ غَيْرُ عَائِشَةَ لَظَنَنَّا أَنَّهَا قَدْ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ تَجِبَ ، وَلَكِنْ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ عَائِشَةَ لاَ تُصَلِّي إِلاَّ عِنْدَ الْوَقْتِ حِينَ وَجَبَتْ ، وَجَهَرَتْ بِالْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ ، وَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَقَالَتْ: لاَ تَأْذَنِي لَهُنَّ صَوَاحِبَ الْحَمَّامَاتِ. [ضعیف]

(۲۰۹۷) زیاد بن لاحق سے روایت ہے کہ مجھے تمیمہ بنت سلمہ نے بتلایا کہ وہ اہل کوفہ کی عورتوں کے ہمراہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ ہم نے عرض کیا: اے ام المومنین! ہم آپ سے اوقات نماز کے بارے پوچھنا چاہتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ ہم بیٹھ گئیں۔ جب دوپہر کا وقت ہوا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ وہ ہماری صف کے درمیان کھڑی ہوئیں۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئیں تو میں نے عرض کیا: اے ام المومنین! ہمارے ہاں اس وقت کو دوپہر کہتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہم آل محمد ﷺ کی نماز ہے۔ پھر ہم بیٹھ گئیں، پھر جب سہ پہر کا وقت ہوا تو انہوں نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے کہا: اے ام المومنین! ہمارے شہروں میں اس وقت کو سہ پہر کہتے ہیں۔ وہ فرمانے لگیں: یہ ہم آل محمد ﷺ کی نماز ہے اور ہم سورج زرد ہونے کے بعد نماز نہیں پڑھتے۔ ہم پھر بیٹھ گئیں۔ اگر عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کوئی اور ہوتیں تو شاید ہم یقین کر لیتیں کہ وہ مغرب کی نماز غروب آفتاب سے پہلے ہی پڑھا دیں گی۔ لیکن ہمیں معلوم ہو گیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسی وقت نماز پڑھی جب وقت ہوا (غروب آفتاب کے بعد) اور مغرب میں قراءت بھی جہری کی۔

ان سے اہل شام کی کچھ عورتوں نے (اندر آنے کی) اجازت طلب کی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کبوتروں والیوں کو اجازت نہ دینا۔